میں یہاں ہوں

جاوید اقبال راجا

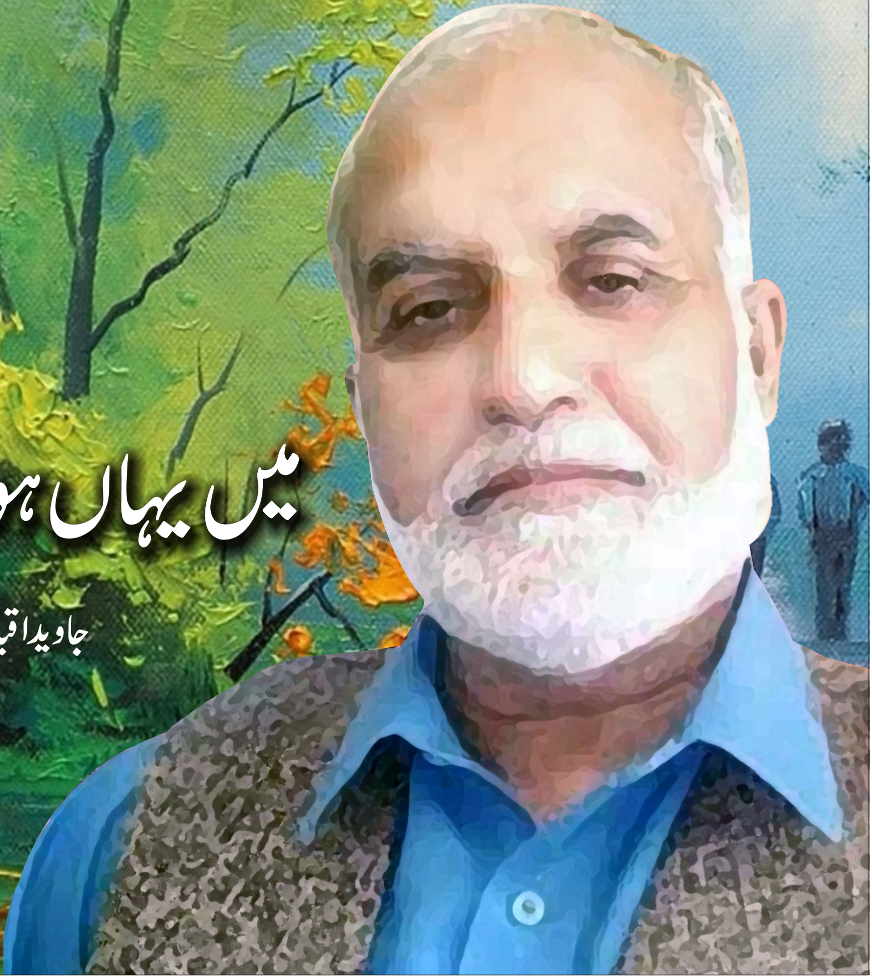

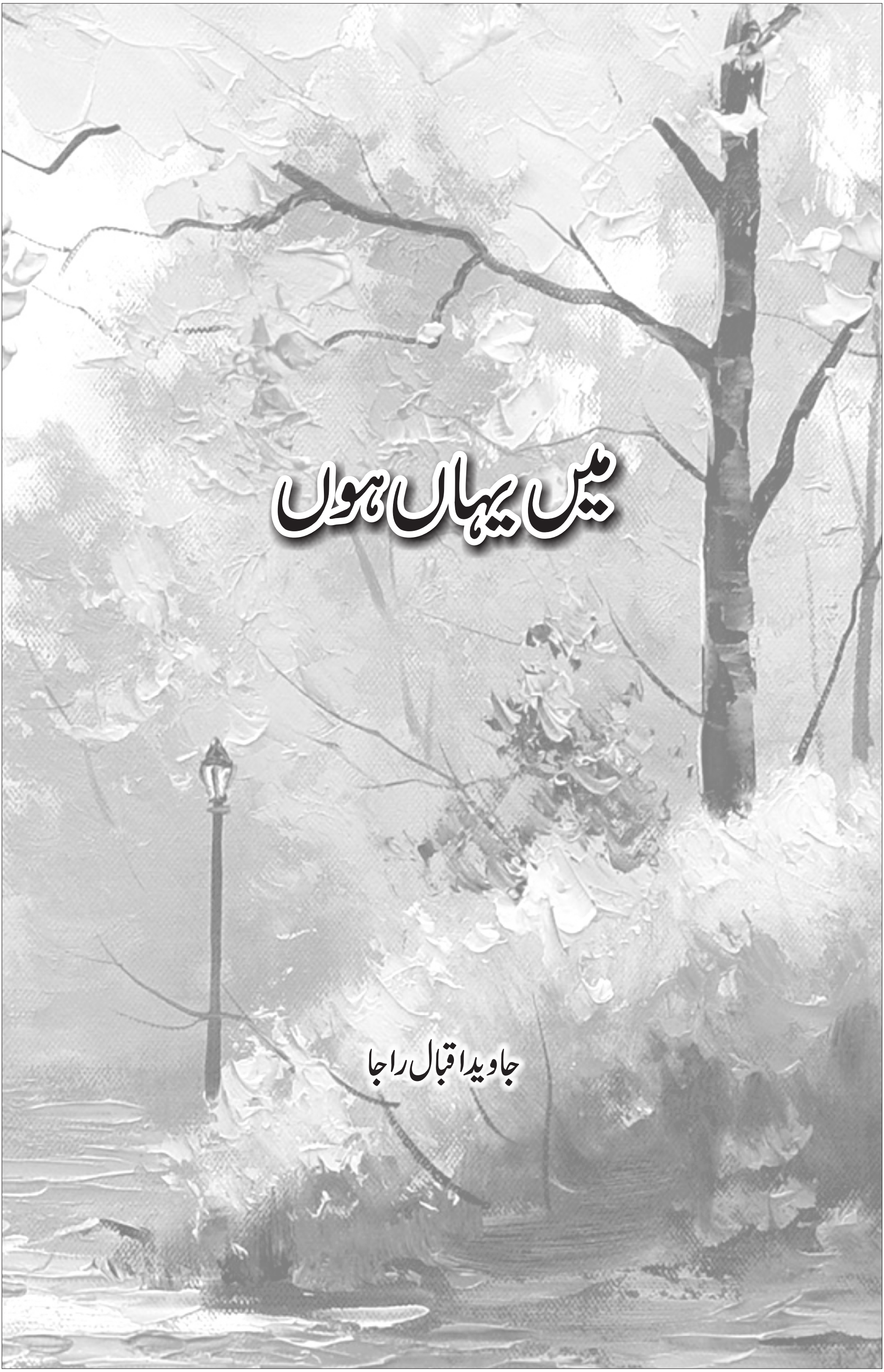

میں یہاں ہوں

جاوید اقبال راجا

بہت پڑھ لیا زمانے کو......

اب خود کو پڑھ کر دیکھتے ہیں

05 میں یہاں ہوں

09 نیند کی ٹہنی پر اَدھ کھلے خواب

24 Shining Stars

25 گہی خان

29 گا جی خان

30 خواجہ

35 خاندان فیض بخش
39 خاندان سکندر
40 خاندان مغل
41 خاندان غلام محمد
42 خاندان غلام حسن
45 خاندان پہلوان خان
46 خاندان جعفر خان
47 خاندان مدد علی
48 خاندان حیات بخش
51 خاندان نواب خان
52 خاندان فرمان علی
53 خاندان عبداللہ
54 خاندان اللہ دتہ
57 خاندان کرم داد
58 خاندان فتح محمد
61 خاندان شاہ نواز

62 نذر

65 خاندان کملا
66 خاندان بوٹا
67 خاندان فتح
68 خاندان رحمت
69 خاندان حیات بخش
70 خاندان امام بخش
73 خاندان علی بخش
74 خاندان پیر بخش
75 خاندان ابدانی
76 خاندان رمضانی
79 خاندان جمعہ

80 Hello Families

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

اشاعت اول: جولائی 2017
قیمت: 300 روپے
ناشر: فرزانہ جاناں
مطبع: ایف آئی پرنٹرز
ڈیزائننگ کمپوزنگ: محمد ارشد، عرفان، محمد مجید

ملنے کا پتا: کتھریل ہاؤس A-42، ایوب کالونی چکلالہ سکیم 3، راولپنڈی
رابطہ: 0333-5330830 ، 0333-5166885
jawediqbalraja.int@gmail.com

انتساب

اپنے چچا

محمد عظیم شہیدؒ

کے نام

جنھوں نے 5 نومبر 1948ء کو

کشمیر کے محاذ پر

جامِ شہادت

نوش کیا۔

اوران کی بہادری کے اعتراف میں

جنرل راحیل شریف (آرمی چیف)

نے مورخہ 6 ستمبر 2016ء کو

جی ایچ کیو میں شیلڈ عطا کی۔

شکریہ

پاک آرمی

افلاس کے عالم میں فقط پیار میرے ابا
تھے میرے لیے سایۂ دیوار میرے ابا
اِک لفظ میرے ذہن میں آتا ہے مسلسل
ایثار تھے، ایثار تھے، ایثار میرے ابا

میرے والد محترم...... **عبدالکریم**

جنھوں نے مجھے غربت کا کبھی احساس نہیں ہونے دیا
اور نامساعد حالات میں بھی یونیورسٹی تک میرے
تعلیمی اخراجات برداشت کیے۔

جاوید اقبال
2/5/17

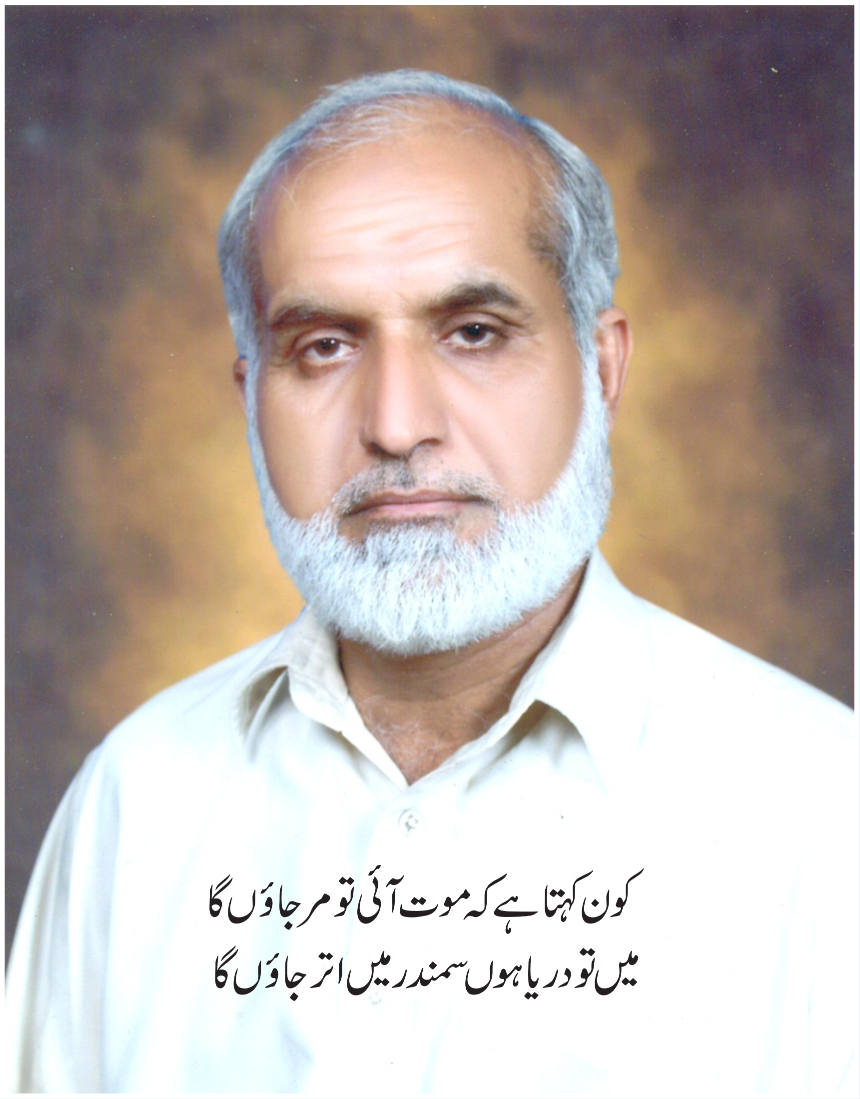

مرزا عبدالرزاق احمد

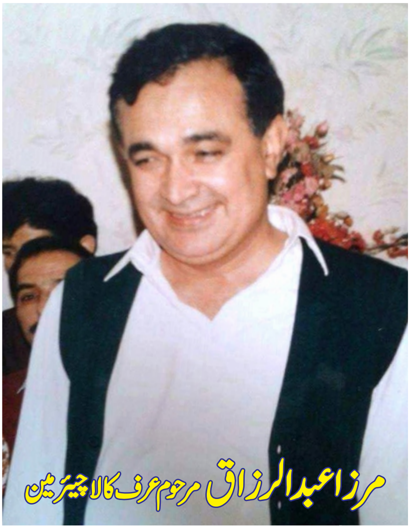

بہت دلیر اور دوستوں کے دوست۔

سماجی اور سیاسی شخصیت تھے۔
انھوں نے اپنے دور میں
کئی رفاہی کام
انجام دیے۔

راجا فضل حسین سابق کونسلر

راجا محمد نثار

مرزا عبدالرؤف

مرزا واجد حسین اپنے دوستوں کے ساتھ

اسجد اقبال راجا، مجاہد اقبال ٹیپو، رب نواز خٹک

''میں یہاں ہوں''

سب سے بڑی جہالت یہ ہے کہ آدمی اپنے قبیلے، علاقے اور پیشے پر فخر کرے اور اس بناء پر دوسروں کو حقیر جانے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقٰکُم

''بیشک تم میں سے تکریم والا وہ ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔''

باعثِ صد عزت ہے وہ شخص جو تقویٰ اختیار کرتا ہے، اِنسانوں سے پیار کرتا ہے، ہر ایک کی بھلائی چاہتا ہے۔ چاہے اس کا پیشہ کچھ بھی ہو۔ چاہے اس کا خاندان کتنا ہی حقیر جانا جاتا ہو۔ چاہے مالی طور پر وہ کتنا ہی کمزور ہو۔

......اور باعثِ صد نفرت ہے وہ شخص جو انسانوں کو حقیر سمجھتا ہو، خوفِ خدا سے دور ہو، چاہے وہ اپنے نام کے ساتھ راجا مہاراجا، چوہدری، ملک سید یا کچھ بھی لکھتا ہو۔

کبریائی صرف اللہ کو زیبا ہے۔ اِسلام رنگ، نسل، زبان، پیشے اور قبیلے کے تفاخر کی جہالتوں سے کوسوں دُور ہے۔ اب آپ مجھ سے پوچھ سکتے ہیں کہ پھر ایسی کیا افتاد آ گئی کہ میں نے اپنے خاندان کا شجرۂ نسب مرتب کر دیا۔ آپ کا سوال جائز ہے۔ میں نے یہ شجرۂ نسب کسی فخر کے لیے نہیں بلکہ پہچان اور فروغِ الفت کے لیے ترتیب دیا ہے۔

یہی سوال مجھ سے میرے ایک بھتیجے نے کیا۔ میں نے کہا میں تمھارا کیا لگتا ہوں؟

بولا ''چاچا''

میں نے کہا ''اگر میں تمھیں لوگوں کے سامنے بُرا بھلا کہنا شروع کر دوں تو کیا کرو گے؟''

کہنے لگا ''خاموش رہوں گا۔''

''کیوں؟؟'' میں نے پوچھا۔

''اس لیے کہ آپ میرے چاچا ہیں اور آپ کا احترام لازم ہے۔'' وہ بولا۔

''تمھیں یہ احترام کرنا کس نے سکھایا؟ وہ خاموش رہا۔

میں نے کہا ''اسی شجرۂ نسب نے''

شجرۂ نسب سے رشتوں کی تفہیم ہوتی ہے۔ محبت، مؤدت اور احترام کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔ اب حالت یہ ہے کہ جوں جوں آبادی اور وسائل بڑھ رہے ہیں توں توں لوگ ایک دوسرے سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ سیاسی وابستگیوں، فرقہ بندیوں اور ذاتی پسند ناپسند نے بھائی سے بھائی کو جدا کر دیا ہے۔ ایک الیکشن کی ناراضگیاں بمشکل ختم ہونے لگتی ہیں کہ دوسرا الیکشن آ جاتا ہے۔ پیسے کی فراوانی اور زندگی کی آسودگی نے بھی دِلوں میں خلیج پیدا کر دی ہے۔ اِنسانوں کو اِنسانوں سے بیگانہ کر دیا ہے۔ پہلے یہ ہوتا تھا کہ ہر چیز ہر بندے کو میسر نہیں ہوتی تھی۔ اسے دوسروں کے تعاون کی ضرورت ہوتی تھی۔ مکان کچے ہوتے تھے۔ چھت پر مٹی ڈالنے کے لیے عزیزوں کو بلانا پڑتا تھا۔ مجھے یاد ہے مغرب کے بعد چھت پر مٹی ڈلوانے والے گھر سے آوازیں آتی تھیں۔ ''لادی آ لیے او، لادی باہی کھچو'' اب نئی نسل ان آوازوں سے نا آشنا ہے۔ نہ وہ لادی (چھت پر مٹی) ہے نہ وہ لادی والے ہیں۔ دانے پسوانے کے لیے سو ہاوہ جانا پڑتا تھا۔ بار برداری کے لیے کسی سے ''کھوتی'' مانگنا پڑتی تھی۔ فصل کی کٹائی کے لیے ''لیتروں'' کی ضرورت ہوتی تھی۔ ''گاہ'' کے موقع پر ''بنڈے کھلاڑے'' دیے جاتے تھے۔ اب یہ ساری باتیں خواب ہوئیں۔ نہ لیترے ہیں، نہ ہل جُونٹ ہیں اور نہ بنڈے کھلاڑے ہیں۔ زندگی کی ساری سہولیات ہر آدمی کو میسر ہیں۔

جب کسی سے کوئی لینا دینا نہیں تو پھر کسی کی پرواہ کیوں کی جائے۔ اونچی اونچی چار دیواریاں

ہیں۔نیٹ لگا ہے، ٹی وی موجود ہے۔ ہر بچے کے ہاتھ میں بٹیرے کی طرح موبائل ہے۔سب اپنے بٹیروں سے کھیل رہے ہیں۔ ماں، باپ، بہن، بھائی سب چار دیواری کے اندر ہیں اور اپنے موبائل کی ''برکت'' سے سب گھر سے باہر ہیں۔موبائل نے گھر والوں کو بھی ایک دوسرے سے جدا کر دیا ہے۔ میں نے ایک نوجوان سے پوچھا۔''تمھارے دادا کا کیا نام ہے''؟ وہ بٹ بٹ مجھے دیکھنے لگا جیسے میں نے ڈیوڑھے کا پہاڑہ پوچھ لیا ہو۔ بیچارے کو نہیں پتا تھا۔کسی نے بتایا ہوتا تو اسے پتا ہوتا ۔میں جب نئی نسل کے کسی بچے کو بتاتا ہوں کہ فلاں شخص رشتے میں تمھارا یہ لگتا ہے تو وہ حیران ہو کر کہتا ہے کہ اتنا قریبی رشتہ ہے اور مجھے پتا ہی نہیں۔

رشتوں کو یادرکھنا اور بتانا سنتِ نبویؐ ہے۔ایک غزوے میں آپؐ فرما رہے تھے۔ **انا النبی لا کذب. انا ابن عبدالمطلب** (میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں۔میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔)

رشتوں کی پہچان اس لیے بھی ضروری ہے کہ اس سے جہاں پیار ومحبت میں اضافہ ہوتا ہے وہیں جذبۂ ایثار بھی فروغ پاتا ہے۔

خونی رشتے اگرچہ اہم ہیں لیکن دینی رشتہ سب سے مقدم ہے۔یاد رکھنا چاہیے خونی رشتوں میں ہمیں متعصب نہیں ہونا چاہیے۔ایمان، انصاف اور خوفِ خدا سب رشتوں پر حاوی ہوں۔ ہمارے گاؤں میں دیگر برادریاں بھی آباد ہیں۔ ہمارا ان کے ساتھ دینی رشتہ ہے جو سب رشتوں سے مضبوط ہے۔ کاش میرے پاس وسائل اور وقت ہوتا تو میں ان سب برادریوں کے شجرۂ نسب بھی شامل اشاعت کرتا۔ مرزا فیملی، بٹ فیملی، ستی فیملی، منہاس فیملی، سید فیملی غرض میں کس کس کا ذکر کروں۔سب میرے دِل میں ہیں، میں سب سے محبت کرتا ہوں۔

میرا بہت شوق ہے کھتڑیل قوم کے لوگ جہاں جہاں رہتے ہیں میں ان سے ملوں۔انھیں بتاؤں کہ تم میرا خون ہو۔تم بابا گہی خان کی اولاد ہو اور میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔

آج مجھے اپنے گاؤں کی عظیم ہستیاں یاد آ رہی ہیں جن میں بابا نوروز خان، ماموں ولایت علی، چوہدری مکھن خان، راجا اشتیاق احمد، چوہدری محمد مہربان، چوہدری امام علی، تایا محبت حسین، بھائی ظفر اقبال، بھائی صوفی ارشاد حسین، حوالدار رحم علی، بھائی صفدر، بھائی کیپٹن محمد عجائب، راجا منظور حسین، بھائی مطلوب حسین غرض بیسیوں نام ہیں جو میرے ذہن میں گھوم رہے ہیں۔ یہ لوگ زندہ ہوتے تو مجھے بڑی شاباش دیتے۔ ان میں سے ہر فرد پر ایک کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ اس شجرے کی ترتیب میں جہاں میں نے پرانے ریکارڈ سے استفادہ کیا وہیں برادرم علی ازرم ولد کرم الٰہی نے شبانہ روز کوشش کی۔ میرے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جناب اعجاز احمد ارشد، جناب شبیر احمد صابری اور جناب قمر زمان ولد محمد سفری، فرحت اقبال راجا، محمد رمضان جانی اور احسن عباس۔

شجرے کے حوالے سے یہ ہماری پہلی کوشش ہے۔ بہت سی غلطیاں ہوں گی...... پیشگی معذرت۔ ان احباب سے بھی معذرت جن کے مکمل نام نہیں لکھ سکا۔ شجرے پر مشتمل اس کتاب کا نام ''میں یہاں ہوں'' اس لیے رکھا ہے کہ جب آپ کسی کو شجرہ دکھائیں گے تو وہ آپ سے پوچھے گا کہ اس شجرے میں آپ کہاں ہیں۔ ایسے میں آپ اپنا نام ڈھونڈ کر کہیں گے ''میں یہاں ہوں'' یا

"I AM HERE."

اسے ریفرنس بک بنانے کے لیے چند اضافی چیزیں بھی شامل کر دی ہیں۔ اس شجرۂ نسب کے مطالعہ کے بعد اگر آپ کے دِل میں اپنے خونی رشتوں کے لیے محبت کے جذبات بیدار ہوتے ہیں تو میں سمجھوں گا میری محنت رنگ لائی۔ بصورتِ دیگر میں سمجھوں گا کہ خواہ مخواہ وقت ضائع ہوا۔ خدارا مجھے دوسری سوچ سے بچائیے۔

طالبِ دُعا

جاوید اقبال راجا

16 جنوری 2017ء

نیند کی ٹہنی پر اَدھ کھلے خواب

میں کوئی تاریخ دان نہیں ہوں کہ محققین کی کتب کھنگالتا پھروں اور پھر نتائج کے صحیفوں کو رحمت اللہ علیہ کے ہینگروں پر لٹکا کر اپنے خاندان کے تقدس کو اُجاگر کرتا پھروں۔ میں بنیادی طور پر ایک قصہ گو ہوں جو کبھی کبھار ''بڑھا بھی دیتے ہیں زیبِ داستان کے لیے'' کے مصداق تحقیق کے جھمیلوں میں نہیں پڑتے۔اس لیے میری باتوں کو دِل پر لینے اور کہتے پھرنے کی ضرورت نہیں۔ میں باتیں کر کے مزا لیتا ہوں۔آپ بھی اگر ذوقِ سلیم رکھتے ہیں تو لطف اٹھائیے۔ میرے ہتھے محکمہ مال کے کچھ کاغذات چڑھے ہیں یقیناً وہ کاغذات زرعی مقدمہ بازوں کے پاس بھی ہوں گے جو اس کھوج میں رہتے ہیں کہ فلاں کے پاس فالتو زمین کیسے چلی گئی۔محکمہ مال کے کاغذات میں لکھا ہے کہ ہمارے گاؤں مُوہری کھتڑیل کے آباؤاجداد دہلی کے مضافات سے اٹھ کر یہاں سکونت پذیر ہوئے۔ چونکہ یہ جگہ ملحقہ نشیبی زمین کے مقابلے میں اونچی تھی۔ اس لیے مُوہری کہلائی۔ وہ لوگ اونچی جگہ کو مُوہری کہتے تھے۔بابا برسال بھی کھتڑیل تھے انھوں نے بھی اپنی رہائش کے لیے اونچی جگہ کا انتخاب کیا اور اپنے مسکن کا نام مُوہری برسال رکھا۔

تاریخ میں یہ بھی لکھا ہے کہ کسی زمانے میں یہاں کے باسیوں کو شدید قحط کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے وہ یہ جگہ چھوڑ کر چلے گئے۔ جب قحط ختم ہو گیا تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے آبائی علاقے میں واپس آ گئے۔ایک بزرگ پشاور کے مضافات میں کہیں آباد ہو گئے۔ان کی اولاد کہاں ہے؟ کس حال میں ہے؟ کچھ پتا نہیں۔

رائے بھلہ تھتھال قوم کے کوئی بزرگ موضع ترلائی (اسلام آباد) سے آکر موہری برسال آباد ہوئے۔ میرا خیال یہ ہے کہ جب قحط پڑا تو کچھ کھٹڑیل ترلائی میں تھتھالوں کے ہاں مہمان ٹھہرے اور پھر دوستی اتنی پختہ ہوگئی کہ وہ ان کے کسی بزرگ کو ساتھ لے آئے۔

آج بھی پیچا (اسلام آباد) ترلائی کے قریب کھٹڑیل نام کا ایک گاؤں موجود ہے۔ دوسرا خیال یہ ہے کہ قحط کے زمانے میں خالی رقبہ دیکھ کر قبضہ کرلیا گیا ہو لیکن قبضے والی بات دِل کو نہیں لگتی۔ کیونکہ کھٹڑیل کسی کو اپنی زمین پر قبضہ نہیں کرنے دیتے۔ ان سے زمین چھین لینا ممکن نہیں۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ یہ ساری جگہ ترلائی والوں کی ہو اور ہمارے بابوں نے زبردستی قبضہ کرلیا ہو۔ واللہ اعلم باالصواب۔ ہمیں گمان کے گھوڑے دوڑانے کا کیا فائدہ جب کہ تاریخ اس معاملے میں گونگی ہے۔

البتہ ایک بات طے ہے کہ کھٹڑیل جہاں بھی ہیں وسیع وعریض رقبے کے مالک ہیں۔ انھوں نے اپنے غیر زراعت پیشہ بھائیوں کو نہ صرف مفت رہائشی زمینیں دی ہیں بلکہ گزراوقات کے لیے زرعی زمینیں بھی دی ہیں۔ چونکہ وقت کی گرد تاریخی حقیقتوں کو دھندلا رہی ہے۔ میں برسبیل تذکرہ بتا رہا ہوں کہ ہمارے بزرگوں نے ستی فیملی، بٹ فیملی، مرزا فیملی، کشمیری فیملی، کرنل الطاف حسین کی فیملی، سید فیملی (پیر چنن شاہ مرحوم، پیر بہار شاہ مرحوم اور پیر سلمان شاہ مرحوم) کو رہائش کے لیے زمینیں دیں۔ ان میں سے کچھ اپنے مکانات اور زمینیں بیچ کر شہروں میں منتقل ہو گئے ہیں۔ کچھ نے یہیں زمینیں خرید کر اپنی اولاد کو آباد کر دیا ہے۔ الحمدللہ ان سب خاندانوں سے ہمارے مثالی تعلقات ہیں اور یوں لگتا ہے جیسے ہم سب ایک ہی برادری ہیں۔

شجرۂ نسب کے مطابق ہم نبی اکرم ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی اولاد سے ہیں۔ ہم ہاشمی ہیں اور حضرت عباسؓ کی نسبت سے عباسی ہیں۔ واللہ عالم بالصواب۔ پھر ہم چوہدری اور راجا کیوں ہیں؟؟ لگتا ہے کہ ہندوستان میں ہر صاحبِ جائیداد کو چوہدری صاحب یا راجا صاحب کہا جاتا تھا۔ جیسے آج کل پیسے والے کو سیٹھ صاحب کہا جاتا ہے۔ کھٹڑیلوں کے جدِامجد گھی خان تھے۔ انھی کی نسبت سے

ہم گہیال بھی کہلاتے ہیں۔ ناڑہ کوٹ ضلع باغ آزاد کشمیر کے کیپٹن محمد اشرف کی کتاب کے مطابق گہی خان کا اصل نام اکبر گاہی خان تھا۔ان کے ایک بھائی اکبر ماہی خان بھی تھے۔کیپٹن محمد اشرف کے شجرے کے مطابق گہی خان کے والد کا نام ضراب خان تھا۔ ہمارے شجرے میں بھی زراب خان لکھا ہے۔ اس سے اوپر ہمارے شجرے میں بدلے ہوئے نام ہیں جبکہ کیپٹن اشرف نے یہ نام یوں لکھے ہیں۔ ضراب خان ولد طائق ولد ابوالفضل ولد ابوالعباس ولدالموفق ولد ابوالفضل ولد ابو اسحاق ولد ہارون الرشید ولد محمد عبداللہ ولد سعید ولد ابوالعباس عبداللہ ولد محمد ولد علی السجاد ولد عبداللہ ولد عباسؓ۔

کیپٹن اشرف کے شجرے کے مطابق اکبر گاہی خان کی چھٹی پشت میں رائب خان کے بیٹے شاہ ولی خان (ڈھونڈ خان) اور بھاگ خان تھے۔ غالباً یہ وہی بھاگ خان ہیں جو ہمارے شجرے میں نواب خان (المعروف کھتڑیل) ہیں۔

ڈھونڈ خان کی اولاد کشمیر، مری اور ایبٹ آباد میں رہائش پذیر ہے۔ جبکہ نواب خان کی اولاد کہوٹہ، راولپنڈی اور جہلم کے علاقوں میں رہ رہی ہے۔

ڈھونڈ خان کی اولاد اب راجا، چوہدری نہیں کہلاتی۔ اب وہ اپنے نام کے ساتھ عباسی لکھ رہے ہیں۔ جبکہ ہمارے ناموں کے ساتھ راجا اور چوہدری چمٹے ہوئے ہیں۔

ہمارا گاؤں انتظامی طور پر دو حصوں میں تقسیم ہے۔ اپرا موہڑہ اور بُنا موہڑہ۔ اپرے موہڑے والے بابا خواجہ کی اور بُنے موہڑے والے بابا نذر کی اولاد ہیں۔ آج بھی اپرے موہڑے میں ماتم ہو جائے تو قبر کی کھدائی، مہمانوں کی دیکھ بھال بُنے موہڑے والے کرتے ہیں اور اگر بُنے موہڑے میں ماتم ہو جائے تو انتظامی ذمہ داریاں اپرے موہڑے کے لوگ نبھاتے ہیں۔ اس نفسا نفسی کے دور میں بھی ہماری بعض روایات بہت پختہ ہیں۔ کسی دوسرے گاؤں یا علاقے کا آدمی ہمارے کسی بندے سے لڑائی کرے تو ہم آپس کی رنجشوں کو بھلا کر ایک ہو جاتے ہیں۔

ہم کتنے ہی ناراض ہوں دوسرے کی ماتم کو اپنی ماتم سمجھتے ہیں۔ ہم بڑوں کا احترام کرتے ہیں چاہے وہ مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ ہم قطع نظر سیاسی یا خاندانی رنجشوں کے اپنے نادار اور غریب رشتے داروں کی مدد کرتے ہیں۔

رفاہی کاموں میں بھی ہم بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ہمارے بچے بڑوں کی ناراضگیوں کی پرواہ کیے بغیر اکٹھے کھیلتے ہیں۔ ہمارے لوگ بہت مہمان نواز ہیں۔ آپ کسی غریب سے غریب آدمی کے گھر بھی چلے جائیں تو وہ آپ کو دیکھ کر نہ صرف دلی مسرت کا اظہار کرے گا بلکہ اپنی بساط سے بڑھ کر آپ کی خدمت کرے گا۔ تعلیمی لحاظ سے بھی ہم دیگر دیہات سے آگے ہیں۔ آپ کو ایم اے، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی تک تعلیم یافتہ افراد ہمارے گاؤں میں ملیں گے۔

مجھے نہیں یاد کہ کسی نے دشمنی میں کسی کو قتل کیا ہو۔ ہمارے زمینوں کے جھگڑے ہیں اور وہ اس وقت تک رہیں گے جب تک آخری مرلہ بھی ہمارے پاس ہے۔ جس تیزی سے ہم زمینیں بیچ رہے ہیں لگتا ہے یہ جھگڑے بھی عنقریب ختم ہو جائیں گے۔

اب ہم میں مکمل یکجہتی نہیں رہی۔ جب یک جہتی تھی تو سب سے پہلے ہمارے گاؤں میں ٹیلی فون لگا تھا اور جب اتفاق تھا تو سب سے پہلے ہمارے ہاں بجلی لگی تھی، جب متحد تھے تو گاؤں تک پکی سڑک ہم نے دیگر دیہات سے پہلے بنوائی تھی۔ مجھے یاد ہے 1969ء میں جب میں جہانگیرہ سے گاؤں آیا تو ہمارا گاؤں علاقے کا سب سے پسماندہ گاؤں تھا۔ میں نے چوہدری مہربان مرحوم، راجا فیاض حسین، راجا محمد امین، بھائی محمد انور، شوکت مرزا، بھائی محمد حسین مرحوم اور آڑہ کے راجا منظور حسین مرحوم سے بات کی کہ کوئی ویلفیئر سوسائٹی بنائی جائے۔ جب ہم یہ کام کرنے لگے تو بڑے بوڑھوں نے مشورہ دیا کہ یہ کام نہیں ہونے کا۔ اسے چھوڑ دو۔ ہم نے پہلا ٹارگٹ پرائمری سکول کا کمرہ بنایا۔ اس کی تعمیر کے لیے چندہ اکٹھا کیا۔ چوہدری مہربان مرحوم اپنے آفس سے سائیکلوسٹائل رسیدیں بنا کر لے آئے۔ پھر ہم نے سیاسی لوگوں کے جلسے کرانے شروع کر دیے۔

گاؤں کے نوجوان گلیوں میں پھرا کرتے تھے۔ میں نے اور شبیر احمد صابری نے سوچا ان کے لیے کوئی کھیل شروع کیا جائے۔ چنانچہ والی بال کا آغاز کیا گیا۔ پھر ہماری ہاکی، کرکٹ اور فٹ بال کی ٹیم بنی۔

گاؤں کی تعمیر و ترقی میں چوہدری امام علی مرحوم، ماموں ولایت علی مرحوم، نمبر دار عظیم مرحوم، ماسٹر محبت حسین مرحوم، راجا محمد امین، راجا فیاض حسین، راجا محمود شہزاد، چوہدری محمد منیر مرحوم، چوہدری محمد مہربان مرحوم، منشی فضل حسین مرحوم، راجا مطلوب حسین مرحوم، حوالدار صفدر حسین مرحوم، بھائی محمد انور اور شوکت مرزا کی بہت خدمات ہیں۔ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی معرفت ہم نے بہت سے رفاہی کام کیے جن میں پی سی او، ڈاکخانے کا قیام، بجلی کی تنصیب، پختہ سڑک کی تعمیر اور گرلز مڈل سکول کا قیام قابل ذکر ہیں۔ سوشل ویلفیئر سوسائٹی چوہدری محمد مہربان مرحوم، راجا فیاض حسین اور میں نے قائم کی۔ ہم نے راجا محمد انور کو سوسائٹی کا پہلا صدر منتخب کیا۔ جبکہ پہلا جنرل سیکرٹری میں تھا۔ بعد میں راجا محمد امین صدر رفعت محمود، صوفی ارشاد حسین مرحوم اور ماسٹر محبت حسین مرحوم جنرل سیکرٹری رہے۔

کھتڑیل ہاکی کلب شبیر احمد صابری اور میں نے قائم کیا۔ اس کے منیجر اختر حسین اور کوچ شبیر احمد صابری کو بنایا گیا۔

معاشرے میں نیکی کے فروغ اور مرزائیت کی روک تھام کے لیے تحریک اصلاحِ معاشرہ کے نام سے کام کیا گیا۔ جس کی نظامت کی ذمہ داری مجھے اور جنرل سیکرٹری راجا فیاض حسین کو بنایا گیا۔

میری خواہش تھی کہ ہمارے نوجوان علم و ادب میں آگے بڑھیں۔ چنانچہ میں نے ''دستک'' نام کا ایک لوکل خبر نامہ جاری کیا۔ بھائی زبید ولد سوداگر حسین مرحوم میرے معاون تھے۔ اس خبر نامے کی کچھ کاپیاں ابھی تک میرے پاس محفوظ ہیں۔

1982ء میں، میں ایم اے ایجوکیشن کرنے پنجاب یونیورسٹی لاہور چلا گیا۔ جب موسم گرما کی تعطیلات میں گاؤں آیا تو ایک دھماکہ خیز خبر میری منتظر تھی۔ پتا چلا کہ مرزائی اسلم بہت سے لوگوں کو

ربوہ لے گیا ہے۔اس نے ان کی ملاقات مرزا طاہر سے کرائی ہے اور لوگ بہت متاثر ہوئے ہیں۔ اس فتنے کے ازالے کے لیے میں نے گاؤں کے سنجیدہ اور باشعور افراد کی مدد سے تحریک چلانے کا فیصلہ کیا۔ مُوہری برسال کے کیپٹن محمد آزاد، بھائی محمد حسین مرحوم، راجا فیاض حسین، مستری یٰسین اور ٹنڈوئی کے حاجی عاشق حسین مرحوم نے میری بھرپور معاونت کی۔ ہم نے متعدد جلسے کرائے، علمائے کرام کی تقاریر کرائیں اور لوگوں کو احمدیت کا اصل چہرہ دکھایا۔ان علماء میں جناب علامہ عنایت اللہ گجراتی مرحوم، دینہ کے جناب مفتی عزیز اللہ مرحوم، جہلم کے مولانا عبدالطیف جہلمی مرحوم، گوجرخان کے راجا محمد ظہیر خان مرحوم، سوہاوہ کے قبلہ انور شاہ صاحب مرحوم ، مولانا محمد خان وزیرآبادی، مولانا عبدالحمید فاروقی اور حکیم مختار احمد حسینی شامل ہیں۔میں نے گاؤں کی دیواروں پر مرزائیت کے خلاف تحریریں لکھیں۔اسلم مرزائی سے بہت سے مناظرے کیے۔اگرچہ میرا علم محدود تھا لیکن الحمدللہ میرے رب نے مجھے ہمیشہ سرخرو کیا۔

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج وہ فتنہ جڑ سے اکھڑ گیا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم مسجد کی تعمیر کر رہے تھے تو اسلم مرزائی تعمیرِ مسجد کے لیے رقم لے کر آیا۔ میں نے اس کی رقم قبول نہ کی۔ حالانکہ بعض لوگوں نے مشورہ دیا کہ لے لیں۔ اس کے پیسوں سے طہارت خانے بنوالیں گے۔ میں نے کہا ہم غیر مسلم سے پیسے نہیں لیں گے۔کسی نے بتایا کہ وہ رائفل لے کر تمھیں مارنے کے لیے آرہا ہے۔ میں نے کہا یہ تو میری خوش بختی ہو گی کہ ناموسِ رسالت پر جان جائے گی۔ بہر کیف اللہ نے اسے ہمت نہ دی۔

ہم نے بھائی اشتیاق احمد راجا کو بلدیاتی انتخابات میں کونسلر بنوایا۔ بعد میں وہ ہماری یونین کونسل کے چیئرمین بھی رہے۔ ماموں ولایت علی جب کونسلر بنے تو انھوں نے تعمیر و ترقی کے بہت سے کام کروائے۔محترم راجا جاوید اخلاص نے ہمارے گاؤں کا خصوصی خیال رکھا۔انھوں نے بطور ناظم ضلع کونسل، بطور ایم پی اے اور بطور ایم این اے متعدد کام کرائے۔ایک جلسہ کے موقع پر میں نے انھیں کہا تھا کہ راجا صاحب اس گاؤں کی جب بھی تاریخ لکھی جائے گی تو ترقیاتی کاموں کے حوالے

سے آپ کو یاد رکھا جائے گا اور آج سے کئی سال پیشتر میں نے اسی موقع پر کہا تھا کہ لگتا ہے وہ تاریخ بھی میں ہی لکھوں گا۔آج اللہ نے میری بات کو روبہ عمل کیا ہے۔(اللہ تیرا شکر ہے۔)

یہ بہت ناانصافی ہوگی کہ میں اس موقع پر تعصب کا اظہار کروں۔ہمارے شکریے کے مستحق ہیں سابق وزیراعظم پاکستان محترم جناب راجا پرویز اشرف بھی۔آج گاؤں کی ہر گلی پختہ ہے۔یہ راجا پرویز اشرف صاحب کی خصوصی گرانٹ کا نتیجہ ہے اور امجد حسین اور امتیاز یوسف نے گلیوں کی پختگی میں دِن رات کام کیا ہے۔راجا مختار احمد ان کے ساتھ رہے۔میرے مرحوم بھائی مرزا عبدالرزاق عرف کالا چیئرمین نے مُوہری کھتڑیل کو اپنا ذاتی گاؤں قرار دے کر اپنے دور میں ہماری ہر معاملے میں بھرپور معاونت کی۔ان کی یاد میں کھتڑیل والی بال کلب متواتر دو سالوں سے والی بال کا ٹورنامنٹ کرا رہا ہے۔

جب ماموں ولایت علی کونسلر تھے تو کسی کام کے سلسلے میں ہم چند افراد یونین کونسل کے دفتر گئے۔ واپسی پر تریڈہ اترے تو میں نے ان سب سے کہا۔اس جگہ کا نام بدلا دینا چاہیے۔کسی نے کہا پہلوان خان (میرے چاچا) سب سے پہلے اس جگہ آباد ہوئے تھے۔ان کے نام پر ''پہلوان آباد'' رکھ لیتے ہیں۔میں نے کہا چھوڑیں شخصیات کو، یہاں دوسری برادریوں کے لوگ بھی رہتے ہیں۔ہم دینی رشتے کے حوالے سے اس کا نام ''اِسلام نگر'' رکھتے ہیں۔سب نے میرے نام کی تائید کی۔یوں تریڈہ کا نام اسلام نگر پڑ گیا۔الحمدللہ اب میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے بجلی کے بلوں پر بھی اسلام نگر ہی لکھا ہوتا ہے۔ماموں ولایت علی مرحوم کے سامنے اگر کوئی غلطی سے تریڈہ کہہ دے تو فوراً تصیح فرماتے تھے کہ اِسلام نگر کہو۔

میری اکلوتی بہن نرگس فاطمہ سیما فوت ہوئی تو میں نے سوچا کوئی ایسا کام کیا جائے جو اس کے لیے صدقہ ٔ جاریہ ہو۔چند احباب سے مشورہ کیا تو ایک صاحب نے کہا مسجد میں شیشہ کاری ہو رہی ہے وہاں پیسے دے دو۔میں نے کہا مسجد کے پڑوس میں سکول کے جو بچے سردی سے ٹھٹھر رہے ہیں اور گرمی کی دھوپ میں جھلس رہے ہیں ان کے لیے کیوں نہ کوئی اہتمام کیا جائے۔بولے مسجد کا کام کراؤ گے تو زیادہ ثواب ملے گا۔میں نے کہا یہ تمھاری سوچ ہے۔چنانچہ اپنی بہن کی یاد میں سکول کا کمرہ بنایا۔آج

وہاں بچے بیٹھتے ہیں اور موسم کی سختیوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ مجھے یقین ہے میرے اللہ نے شیشہ کاری کی نسبت یہاں زیادہ اجر لکھ دیا ہوگا۔

جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ وقت کے ساتھ ساتھ رشتوں کے بندھن کمزور ہو رہے ہیں۔ خالہ، ماسی، چاچی اور مامی کے بجائے آنٹیاں آگئیں ہیں۔ اب جو بس میں کبھی امی کی واقف بنی وہ بھی آنٹی اور جو سگی خالہ ہے وہ بھی آنٹی۔ ماموں، چاچا اور تایا کے بجائے انکل آ گئے ہیں۔ ابا کے کسی دوست نے سرِ راہ ٹافی دے دی تو وہ پسندیدہ ''ٹافی والے انکل'' بن گئے اور جان دینے والا سگا ماموں محض انکل بن کر رہ گیا۔ رشتوں کی ڈوریاں کمزور ہوتے ہوتے صرف کچے دھاگے رہ گئے ہیں۔ پہلے یہ ہوتا تھا کہ گاؤں کا کوئی بزرگ فیصلہ سنا دیتا تو سب اس فیصلے کے آگے سرِتسلیم خم کر دیتے تھے۔ اب ہر گھر میں ایک لیڈر ہے۔ جہاں لیڈروں کی بھرمار ہو وہاں انتشار یقینی ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہمارے گاؤں میں ہوا۔ لوگ باشعور ہوتے گئے اور اندھی تقلید سے منحرف ہوگئے اور پھر جب راہبروں کے روپ میں راہزن در آئے تو ''سمعنا واطعنا'' رخصت ہوا۔ ہم جس رفتار سے ترقی کر رہے تھے اگر کچھ ناعاقبت اندیش انا اور طمع کے جزیرے اور کشکول کا انتخاب نہ کرتے تو علاقے کے لیے ہم مثال ہوتے۔ تاہم بھلا ہو علی ازرم ولد کرم الٰہی اور محمد جہانگیر ولد محمد بشیر کا جنھوں نے 2002ء میں ینگ ویلفیئر آرگنائزیشن کے نام سے گاؤں کے نوجوانوں کو پھر ایک پلیٹ فارم پر مجتمع کیا اور ماموں محمد حسین ولد فرمان علی مرحوم سے ڈیڑھ کنال کا رقبہ جنازہ گاہ کے لیے حاصل کیا۔ آج یہ جنازہ گاہ ہمارے گاؤں کی امتیازی شان ہے۔ جنازہ گاہ کے رقبے میں اضافے کے لیے نہ صرف میں نے بلکہ میرے علاوہ محمد بشیر ولد مولوی احمد خان مرحوم، ماموں ولایت علی مرحوم، راجا افتخار ولد فضل داد مرحوم اور محمد اسلم ولد راج ولی مرحوم نے بھی جگہ دی۔ اب اس کا رقبہ چار کنال سے زیادہ ہے۔

جنازہ گاہ میں راجا افتخار ولد فضل داد نے وضو کے لیے جگہ تعمیر کرائی، بورنگ راجا مطلوب حسین ولد گلزار خان مرحوم اور دیواروں پر حفاظتی گرل حاجی محمد اشرف ولد کرم الٰہی نے بنوائی۔ میں

نے اِسلام آباد سے سُکھ چین کے پودے بھجوائے جن کی چھاؤں میں لوگ دھوپ سے بچتے ہیں۔ ینگ ویلفیئر آرگنائزیشن نے گاؤں کی تمام گلیوں میں سٹریٹ لائٹس نصب کرائیں۔ چھوٹی گلیاں اپنی مدد آپ کے تحت پختہ کرائیں۔ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کی مدد سے بڑی سڑک کا کچھ حصہ پختہ کرایا اور نکاسئ آب کے لیے نالا بھی بنوایا۔ ینگ ویلفیئر کے نوجوان لوگوں کے باہمی جھگڑوں کو ختم کرانے میں بھی مثالی کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر مجھے گاؤں کی وہ اہم شخصیات بھی یاد آ رہی ہیں جنھوں نے کسی نہ کسی حوالے سے ہماری یادوں پر گہرے نقش چھوڑے ہیں۔ میرے ابا جی مرحوم بزرگوں کے قصے سنایا کرتے تھے۔ ان کا اندازِ گفتگو بہت پرکشش تھا۔ شجرے کے اور ریاضی کے ماہر تھے۔ کون، کس کا کیا لگتا ہے؟ کون، کہاں سے کیسے آیا؟

لمبی لمبی ضربوں، تقسیموں کے سوالات، پُر مزاح قصے کہانیاں، غرض اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ جو ایک دفعہ ان سے ملتا انھی کا ہو جاتا۔ کبھی کبھی بابا چوہدری کے قصے سنایا کرتے تھے۔ یہ بابا حیات بخش، بابا مدد علی کے دادا کے بھائی تھے۔ لاولد تھے۔ غالباً گل محمد یا سبحان علی نام ہوگا۔ انھیں بابا چوہدری ہی کہا جاتا تھا۔ ایک بار تیل نکالنے والا کولھو (کہانی) خرید کر لائے۔ گاؤں کے آخر میں جہاں آج کل منصور کنول رہتا ہے، ان کا گھر تھا۔ جب کولھو نصب ہو گیا تو تین چار آدمیوں نے پوچھا چوہدری کولھو کہاں سے لائے ہو؟ کتنا تیل نکلتا ہے؟ کس لکڑی کا ہے؟ قیمت کیا ہے؟ جب سب سوالوں کے جواب دے دیتے تو وہ کہتے مبارک ہو اور یہ خیر مبارک کہتے۔ بابا چوہدری شغلی آدمی تھے۔ دور سے کوئی آدمی آتا ہوا دیکھتے تو دوڑ کر اس کے پاس چلے جاتے اور کہتے کولھو دینہ سے لایا ہوں۔ 2 سیر تیل نکلتا ہے۔ ٹاہلی (شیشم) کا بنا ہوا ہے۔ 4 آنے قیمت ہے اور ساتھ ہی دھکا دے کر کہتے ''خیر مبارک'' جب کچھ لوگوں کے ساتھ یہ برتاؤ ہوا تو لوگوں نے وہ راستہ ہی چھوڑ دیا۔

ایک دفعہ بہادر موچی کے ساتھ کونتریلہ جا رہے تھے۔ کونتریلہ میں سکھ اور ہندو رہتے تھے۔ ایک ہندو صبح صبح اشنان (نہا کر) کر کے گڈوی اٹھائے ''تیرا نام تیرا نام'' کا ورد کرتے ہوئے ان کے پاس سے

گزرا۔ انھوں نے سنتے ہی فوراً کہا ''میرا نام چوہدری گل محمد'' ہندو نے غصے سے انھیں دیکھا اور کہا ''تیرے نال کون ہے؟'' (یعنی میں تجھ سے بات نہیں کر رہا) بابا چوہدری فوراً بولے ''میرے نال بہادر موچی۔''

بابا نوروز خان دکاندار (یونس ولد محمد شریف کے نانا ابو) گاؤں کی عظیم شخصیت تھے۔ زندہ سانپوں کو پکڑ لیتے تھے۔ ہر غریب مسکین کی مدد کرتے تھے۔ پھلڑیاں، چھوہارے یا کوئی بھی خیرات بچوں میں بانٹنی ہو تو بابا نوروز خوشی سے یہ فریضہ انجام دیتے تھے۔ جب وہ خیرات بانٹ رہے ہوتے تھے تو بچے ان کے ساتھ یوں چمٹے ہوتے تھے جیسے چھتے کے ساتھ شہد کی مکھیاں۔ ہم لوگ اپنے اپنے حصے کے علاوہ گھر میں موجود اپنی امیوں، دادیوں کے حصے بھی لیتے تھے اور داؤ لگے تو گھوم کر دوسری تیسری بار بھی قسمت آزمائی کر لیتے تھے۔

ایک بار اناج کی قلت ہوگئی۔ چونکہ ان دنوں پیسوں کی بجائے اناج ہی کرنسی تھی۔ پڑوپی دانے دے کر ہم مرُنڈے اور بوندیاں لیا کرتے تھے۔ پڑوپی کیا ہے؟ اناج ناپنے کا چھوٹا برتن۔ بابا نوروز خان کے پاس دوسرے گاؤں کا ایک آدمی آیا اور اس نے اناج خریدنے کی خواہش کی۔ بابا نے کہا یہ میں اپنے گاؤں والوں کو دوں گا۔ اس نے زیادہ قیمت لگائی۔ بابا نے کہا میں کم قیمت پر صرف اپنے گاؤں والوں کو اناج دوں گا۔ جن سے میں نے دانے لیے ہیں۔ وہ آدمی مایوس ہو کر چلا گیا۔

حوالدار رحم علی مرحوم (راجا اشرف کے ابا) بھی دلچسپ شخصیت تھے۔ جب فوت ہوئے سو سال کے قریب عمر تھی۔ مجھے ماموں نہیں کہنے دیتے تھے۔ کہتے تھے میں رشتے میں تمھارا بھائی لگتا ہوں لالہ کہا کرو۔ اب جب میں شجرۂ نسب دیکھتا ہوں تو پتا چلتا ہے کہ وہ صحیح کہتے تھے۔

شارجہ میں پاکستان اور انڈیا کا کرکٹ میچ ہو رہا تھا۔ جاوید میانداد نے آخری بال پر چھکا لگا کر پاکستان کو میچ جتوا دیا۔ سب ''جاوید جاوید'' کر رہے تھے۔ لالہ رحم علی نے جب میرا نام سنا تو کہنے لگے۔ ''یار اس چھوٹے سے لڑکے نے پورے گاؤں کو آگے لگایا ہوا ہے۔'' ان دنوں میں ان کے مخالف

گروپ میں تھا۔گھر والوں نے میری شان میں قصیدہ سنانے کے بعد انھیں بتایا کہ یہ جاوید اور ہے۔

ایک بار ان کے گھٹنے میں تکلیف ہوگئی۔ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ڈاکٹر نے پوچھا ''بزرگو! عمر کتنی ہے؟'' بولے ''پچانوے سال'' ڈاکٹر نے دانائی دکھائی اور کہا ''عمر جو بہت زیادہ ہوگئی ہے درد تو ہونا ہی تھا۔'' کہنے لگے ''ڈاکٹر صاحب میرے اس دائیں گھٹنے کی عمر پچانوے سال ہے۔اس میں درد ہو رہا ہے۔ یہ بایاں گھٹنا بھی پچانوے سال کا ہے اس میں درد کیوں نہیں ہو رہا۔'' ڈاکٹر اپنی حکمت بھول گیا۔بولا ''او۔ بابا جی کو اندر سٹریچر پر لے جاؤ۔''

ان کا بیٹا راجا اشرف گوجر خان میں رہتا تھا۔اس کی بیوی کچن میں پریشر ککر میں کوئی چیز پکا رہی تھی۔ پریشر ککر پھٹا اس کا ڈھکن چھت پر جا لگا۔اشرف کی بیوی زخمی ہوگئی۔لالہ رحم علی اپنی بہو کو دیکھنے گوجر خان گئے۔گھر پہنچتے ہی انھوں نے کہا ''مجھے وہ دیگچہ دکھائیں جس نے میری بہو کا گلا دبوچا ہے۔''

موقع پر بات کرنا، ٹِکا کر بات کرنا اور بہت پُر لطف بات کرنا لالہ رحم علی مرحوم پر بس تھی۔ آہ! کیسی کیسی ہستیاں زیرِ زمین چلی گئیں۔میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ میں ان کے سارے واقعات لکھوں۔ان کی زندگی پر پوری کتاب لکھی جا سکتی ہے۔

میرے تایا جان **ماسٹر محبت حسین** بھی عظیم انسان تھے۔گاؤں کے سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ طلبہ کو اپنے گھر ٹھہرا کر، اپنے پلے سے کھلا کر پڑھایا کرتے تھے۔مجھے یاد ہے رات گئے تک بچے تایا جی کے گھر پڑھتے تھے۔ان دنوں بجلی نہیں تھی۔بچے اپنے اپنے گھروں سے لالٹینیں لاتے تھے۔جو بچے دوسرے گاؤں سے آتے تھے وہ تایا جی کے گھر ہی قیام کرتے تھے۔میری خالہ جان ان کے کھانے پینے کا انتظام کیا کرتی تھیں۔غریب بچوں کی تعلیمی ضروریات پوری کرنا، بے آسرا خواتین کی سرپرستی کرنا اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا تایا جی کو مرغوب تھا۔انھوں نے ایک بے آسرا خاتون کی بھائی کی طرح خدمت کی اور جرموٹ کلاں میں ان کی شادی کی۔میری وہ خالہ بہت نیک

اور تہجد گزار تھیں۔ان کا نورانی چہرہ مجھے آج بھی نظر آ رہا ہے۔

تایا جی برے سے برے حالات کو بھی سلجھا لیتے تھے۔ایک بار انھوں نے سکول سے چھٹی کی۔ گھر کے پاس ہی کولھو(کہانی) لگا ہوا تھا۔انھوں نے کولھو سے تیل نکالنا تھا۔اتفاق سے اس دن دوسرے استاد بھی سکول نہ آئے۔بچوں نے چھٹی کر لی۔سکول گھر سے کافی فاصلے پر تھا۔عین اسی دن اے ڈی آئی (تعلیمی افسر) بھی سکول پہنچ گیا۔تایا جی کو خبر ہوئی کہ اے ڈی آئی سکول آ گیا ہے، دوسرے استاد بھی سکول نہیں آئے اور سکول بند ہے۔لامحالہ کھچائی تو ہونی تھی۔تایا جی نے قریب قریب کے بچوں کو بلا لیا کہ کاپی پنسل لے کر آ جاؤ۔بچے آ گئے۔تایا جی نے انھیں لکھوانا شروع کر دیا یہ کولھو ہے۔اس سے تیل نکالتے ہیں......وغیرہ وغیرہ۔

اے ڈی آئی پوچھتا پوچھتا تایا جی کے پاس پہنچ گیا۔تایا جی نے آگے کلاس لگائی ہوئی تھی۔وہ حیران تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔سلام دعا کے بعد تایا جی نے بتایا کہ آج ہم عملی کام کر رہے ہیں اور کولھو پر آنکھوں دیکھا مضمون لکھ رہے ہیں۔اے ڈی آئی بہت خوش ہوا۔اس نے لاگ بک میں تایا جی کی بہت تعریف لکھی۔اس کے بعد وہ جہاں بھی جاتا تایا جی کی مثال دیتا کہ اگر تعلیم کو بچوں کی عملی زندگی کا حصہ بنانا ہے تو جاؤ موہری والے راجا محبت حسین سے سیکھو۔

تایا جی میرے سسر بھی تھے۔مجھ سے بہت پیار کرتے تھے۔یقین مانیے اب میں ان کا ذکر بھیگی آنکھوں کے ساتھ کر رہا ہوں۔

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

چوہدری مکھن خان ہمارے گاؤں کی پہچان تھے۔لوگ پوچھتے ''کہاں کے رہنے والے ہو'' ہم بتاتے ''موہری کے۔''

''چوہدری مکھن والی موہری کے؟'' وہ پوچھتے۔

ہمارا گاؤں ان کے نام کی وجہ سے مشہور تھا۔ جوانی میں کبڈی کھیلتے رہے۔گھوڑے پالنے کا شوق تھا۔ نیزہ بازی کرتے تھے۔ چوہدری محمد مہربان مرحوم کی شادی کے موقع پر نیزہ بازی ہوئی۔تایا مکھن کی عمر اس وقت بھی سوسال کے قریب تھی۔انھوں نے گھوڑے پر سوار ہوکر نیزہ بازی کی اور کلہ اکھاڑا۔

ان کے لوگوں کے ساتھ زمینوں کے مقدمے رہتے تھے۔ ہمارے ساتھ بھی ایک مقدمہ تھا۔ مقدمے کی تاریخ سے ایک دن پہلے ہمارے گھر تشریف لاتے اور میرے تایا جی کو کہتے ''منشی جی۔کل تاریخ ہے یاد ہے نا'' ہاں چوہدری کل اکٹھے چلیں گے۔''

اگلے دن دونوں صاف ستھرے کپڑے پہن کر عدالت جاتے۔جانے کی ترتیب یہ تھی کہ چکوال موڑ سے بس پر بیٹھتے۔ اگر ایک نے جاتے ہوئے کرایہ دیا ہے تو دوسرے نے آتے ہوئے کرایہ دیا ہے۔ کچہری جا کر اپنے اپنے وکیلوں سے ملتے۔کورٹ کے بعد عاشق ہوٹل پر جا کر دودھ جلیبی کھاتے اور پھر ہنستے کھیلتے واپس گاؤں آجاتے۔ہم مذاقاً کہتے تھے مقدمہ محض بہانہ ہے۔اصل میں دونوں دودھ جلیبی کھانے جاتے ہیں۔

تایا مکھن گاؤں کے سب سے بڑے زمیندار تھے۔ دِل کے بہت سخی تھے۔غریبوں کی مدد کرتے۔ان کی خوشیوں غمیوں میں ان کی مالی مدد کرتے۔ایک بار گندم کی پیداوار بہت کم ہوئی۔تایا مکھن کی گندم بھی کم ہوئی۔ زمیندار تو پریشان تھے ہی کہ سال کیسے گزرے گا۔غیر زراعت پیشہ افراد تو سخت اضطراب میں تھے۔کھلیان میں گندم کا ڈھیر لگا تھا۔تایا جی نے ان گھرانوں کو بلایا اور ہر ایک سے اس کی سال کی ضرورت پوچھ کر گندم تقسیم کر دی اور خود خالی ہاتھ گھر آگئے۔ کسی نے پوچھا ''چوہدری اب تو کیا کرے گا؟'' بولے ''یار میں جس بڑے زمیندار کے پاس جاؤں گا وہ مجھے ادھار دے دے گا۔ان بیچاروں کو کون دے گا۔'' تایا مکھن جس دن فوت ہوئے سخت گرمی تھی۔ اچانک آسمان پر بادل چھا گئے۔ بارش ہوئی اور موسم ٹھنڈا ہو گیا۔

چوہدری امام علی مرحوم ہمارے گاؤں کے بہت دانا انسان تھے۔ان کی سبق آموز نصیحتیں آج

بھی لوگوں کو یاد ہیں۔ میں نے انھیں کبھی کسی سے لڑائی کرتے یا گالی گلوچ کرتے نہیں دیکھا۔ بہت شرافت، متانت اور دیانتداری سے انھوں نے اپنی زندگی بسر کی۔ جب فوت ہوئے تو ان کا مسکراتا ہوا پُرسکون چہرہ گواہی دے رہا تھا کہ اس بندے نے کبھی کسی کا حق نہیں مارا۔

چوہدری محمد مہربان مرحوم چھوٹا قد مگر قد آور شخصیت، خوبصورت خدوخال، جو ایک بار ملتا ان کا گرویدہ ہو جاتا۔ مجھے اس لیے زیادہ پسند تھے کہ وہ اپنی قوم کا درد رکھتے تھے۔ گاؤں کی تعمیر و ترقی کے لیے بہت کچھ کرنا چاہتے تھے۔ ذہین آدمی تھے۔ بہترین ٹائپسٹ تھے۔ اچھی انگریزی بولتے تھے۔ ایک بار میرے گھر آئے۔ میں گھر پر نہیں تھا۔ ایک خط چھوڑ گئے۔ جس کے آخر میں ان کے نام کے ساتھ بریکٹ میں WTG (London) لکھا تھا۔ میں سمجھا لندن سے کوئی کورس کیا ہوگا۔ میں نے فون کر کے پوچھا یہ کون سی ڈگری ہے۔ بولے اس کا مطلب ہے Want to go London آج بھی ان کی یہ بات یاد آتی ہے تو مسکرا اٹھتا ہوں۔

وہ جو اِک شخص متاع دل و جاں تھا، نہ رہا
اب بھلا کون مرے درد سنبھالے محسن

محمد حنیف مرحوم جس دن فوت ہوئے میرا جی چاہا کہ جنازے کے تمام شرکاء سے کہوں کہ آپ میں سے کسی ایک آدمی سے بھی بھائی محمد حنیف کی کبھی کوئی ہلکی پھلکی چپقلش ہوئی ہے تو وہ مجھے بتا کر ایک ہزار روپے انعام لے سکتا ہے۔ اکلوتا بیٹا بابر بلال فوت ہو گیا۔ بھائی حنیف صبر کا پہاڑ تھے۔ ہمیشہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہے۔ سکول کے بچوں کے پک اینڈ ڈراپ کے لیے گاڑی رکھی ہوئی تھی ہر راہ چلتے بندے کو زبردستی اپنی گاڑی میں بٹھاتے اور کوئی کرایہ نہ لیتے۔ بہت مخلص، نہایت شریف انسان تھے۔ آہ

منتظر کس کا ہوں ٹوٹی ہوئی دہلیز پہ میں
کون آئے گا یہاں؟ کون ہے آنے والا

آہ! میں کس کس کا ذکر کروں۔ میری تمام سرگزشت کھوئے ہوؤں کی جستجو۔ ماموں ولایت علی، بھائی ظفر اقبال، بھائی ریاض، بھائی محمد حسین، بھائی یوسف، بھائی کیپٹن عجائب، بابر بلال، بھائی اشتیاق راجا تھانیدار غلام نبی، چاچا خوش حال، ماموں باغ علی، صغیر ولد باغ علی، حوالدار صفدر حسین، بھائی صوفی ارشاد حسین، آڑے کے ماموں سفری، راجا محمد حسین اور راجا محمد منظور۔

مجھے بتاؤ میں انھیں کہاں ڈھونڈوں؟

میری آنکھوں میں آنسو ہیں۔ میرا دِل رو رہا ہے۔ میں خدا کا واسطہ دے کر زندہ لوگوں سے کہتا ہوں کہ آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ دلوں سے کدورتیں ختم کر دو۔ یہ سارے لوگ خالی ہاتھ چلے گئے ہیں۔ تم نے بھی چلے جانا ہے۔ بس تمھاری یادیں رہ جائیں گی۔ اچھی یادیں چھوڑو۔ تاکہ تمھارا ذکر بھی آنے والی نسلیں ایسے کریں جیسے میں جانے والے لوگوں کا ذکر کر رہا ہوں۔

آج 2017ء ہے۔ سو سال بعد ہم میں سے شاید ہی کوئی زندہ ہو۔ جس طرح آج ہماری خواہش ہے کہ ہم اپنے دادے، پڑدادے کی تصویر دیکھیں۔ 2117ء میں بھی لوگ یہی خواہش رکھیں گے۔ میں آنے والی ان نسلوں کی اس خواہش کی تکمیل کر رہا ہوں۔ میں نے لوگوں کی تصاویر اکٹھی کرنے کی بڑی کوشش کی۔ اشتہارات لگائے، منتیں کیں، ترلے ڈالے، جو سمجھ بوجھ والے تھے انھوں نے خوشی سے اپنی تصاویر دیں اور جو میری طرح تھے انھوں نے توجہ ہی نہیں دی۔ میرے لیے اب اس کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا کہ میں فیس بک کا سہارا لیتا۔ مجھے فیس بک سے جن جن لوگوں کے فوٹو ملے میں نے شاملِ اشاعت کر دیے ہیں۔ تصاویر کا انتخاب بھی رشتوں کو جوڑنے کی ایک سعی ہے اور یہ میرے ادھ کھلے خواب ہیں جو نیند کی ٹہنی پہ آویزاں ہیں۔ نجانے کب میرے یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہونگے۔ کون، کس سمے یہ نوید جاں فزا سنائے گا کہ تیرا خاندان بند مُٹھی کی مانند ایک ہو گیا ہے۔ اے کاش!!!

SHINING STARS

یہ وہ قابلِ فخر افراد ہیں جنھوں نے پی ایچ ڈی، ایم اے، ایم ایس سی، ایم بی بی ایس، انجینیرنگ یا ایف اے کے بعد کم از کم 4 سال تعلیم حاصل کی ہے

ڈاکٹر ثاقب منظور راجا
Ph.D
ولد راجا محمد منظور

ڈاکٹر فرقان عباس راجا
ایم بی بی ایس (امریکہ)
ولد راجا غلام عباس

راجا برہان عباس
انجینئر (امریکہ)
ولد راجا غلام عباس

راجا ہارون بشارت
ولد راجا بشارت حسین خان

انجینئر جواد احمد
ولد راجا فیاض حسین

عماد علی
ولد راجا فیاض حسین

جمیل انور راجا
ولد غلام مصطفےٰ

فرحت اقبال راجا
ولد ظفر اقبال

مجاہد اقبال ٹیپو
ولد جاوید اقبال راجا

عمر اقبال اسامہ
ولد جاوید اقبال راجا

طیب اقبال علی
ولد جاوید اقبال راجا

اعجاز احمد راجا
ولد عاشق حسین

محمد زبیر مجاہد
ولد ولایت علی

علی اکمل راجا
ولد محمد شفیع

راجا سہیل عاصم
ولد جاوید اختر

راجا محمد کاشف
ولد محمد صغیر

راجا کامران ضمیر
ولد راجا محمد ضمیر

راجا وقاص ضمیر
ولد راجا محمد ضمیر

راجا اویس طارق
ولد محمد طارق

راجا خالد محمود
ولد راجا غلام نبی

افضال اشرف
ولد ڈاکٹر محمد اشرف

توصیف احمد راجا
ولد محمد بشیر

محمد جہانگیر
ولد محمد بشیر

میری تمام سرگزشت کھوئے ہوؤں کی جستجو

- آدمؑ
- شیثؑ
- قینان
- مہلائیل
- بیارد
- اخنوخ (ادریسؑ)
- متوشلخ
- لامک
- نوحؑ
- سام
- ارفخشاد
- (عابر) ہودؑ
- قانع
- ارغو
- شاروح
- ناحور
- تارح
- ابراہیمؑ
- اسماعیلؑ
- قیدار
- عرام
- عوض

- مزی
- سمی
- زارح
- ناحث
- مقصر
- ایہام
- اقناد
- عیصر
- دی شان
- عیضی
- ارغوے
- عنود
- یحزن
- یثربی
- سنبر
- حمدان
- الدعا
- عبید
- عبقر
- ماخی
- ناحش
- جاحم

- طابخ
- یدلاف
- حزا
- ناشد
- عوام
- ابی
- قموال
- یوز
- عرض
- سلامان
- ہمیسع
- ادو
- عدنان
- معد
- نزار
- مضر
- الیاس
- مدرکہ
- خزیمہ
- کنانہ
- نفر
- بالک

- فہر (قریش)
- غالب
- لوی
- کعب
- مرہ
- کلاب
- قصی
- عبدمناف
- ہاشم
- عبدالمطلب
- عباسؓ
- ادریس
- اسماعیل
- لال
- حارث
- پانڈو
- یسین
- تمیرخان
- زراب
- گہی خان
- نواب خان
- جس خان

- چٹاخان
- کملاخان
- جانان
- صلح خان
- گاجی خان
- بہرام (لل خان)
- ہیبت خان
- سہیل خان
- قائم
- ماخو
- منگا
- سلح
- سنگر
- دولت
- احمد
- حمید
  - خواجہ
  - نذر

گھی خان (اکبر گاہی خان)

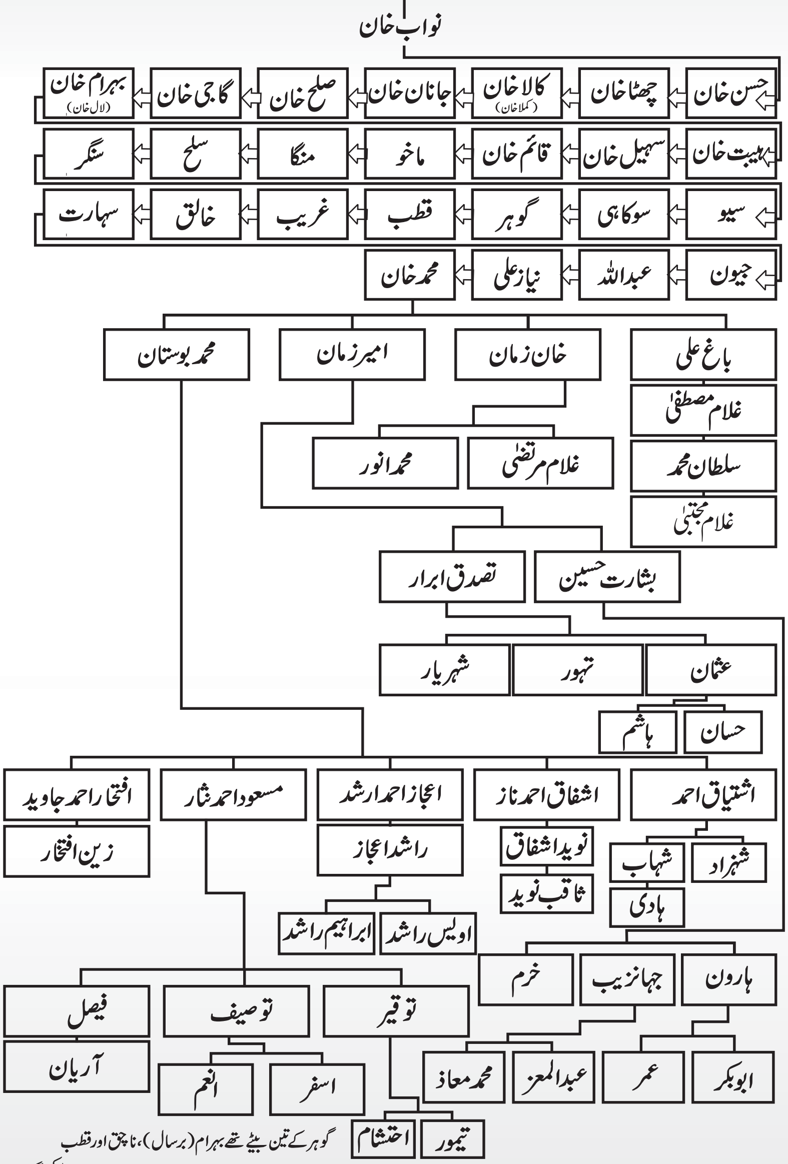

گوہر کے تین بیٹے تھے بہرام (برسال)، ناچق اور قطب

بہرام: موہری برسال   ناچق=ٹلہاڑ قطب= کاہلی کھینگر

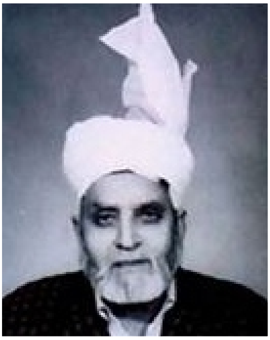

راجامحمد بوستان خان

آپ یکم مارچ 1897ء کوموضع کاہلی کھینگر تحصیل گوجرخان کے کھتڑیل راجپوت خاندان کے مسمی راجا محمد خان ولد راجا نیاز خان ولد راجا عبداللہ خان عرف دداللہ نمبردار ومقدم کے تیسرے پسر تھے۔آپ پابند صلوٰۃ اورتہجد گزار تھے۔مولانا فقیراللہ صاحب بکوٹ شریف ضلع ہزارہ کے مرید تھےاورچوہدری حیات بخش ولد چوہدری دین محمد سکنہ موہری کھتڑیل تحصیل گوجرخان کے داماد تھے۔آپ 1930ء میں موہری کھتڑیل میں آباد ہوئے اورزندگی بھرقومی خدمت،ملکی یک جہتی اوراتحاد کےعلمبرداراورقوم کے محبوب رہنمار ہے۔آپ پیشہ کے لحاظ سے استاد تھےاورمحکمہ تعلیم راولپنڈی میں درس وتدریس کی خدمات انجام دیتے رہے۔30 سال بحیثیت ہیڈ ماسٹرفائز رہےاورتحصیل گوجرخان اورتحصیل مری کے مختلف سکولوں میں نوجوانوں کوتعلیم کے ساتھ ساتھ بہترین تربیت بھی دیتے رہےاوریوں ضلع راولپنڈی کےبہترین منتظم ہیڈ ماسٹروں میں آپ کا شمار رہا۔آپ اپنے خاندان میں بھی پسندیدہ شخصیت تھےاورخاندان کے علاوہ برادری کےلوگوں پردست شفقت رکھا۔جس کی وجہ سے آپ برادری کےلوگوں میں محسن کی حیثیت سے جانے جاتے تھے۔آپ کاانتقال 81 سال کی عمرمیں 8 جنوری 1978ء بمطابق 28 محرم 1398ھ ہوا۔

اشتیاق احمد راجا

سماجی،سیاسی شخصیت،گاؤں سےکونسلرمنتخب ہوئے اور بعدازاں یونین کونسل جرموٹ کلاں کے چیئرمین بنے۔ نگینہ انٹرپرائزز کے نام سے پروموٹرکی خدمات انجام دیں۔ صاف گو،دلیراوردبنگ شخصیت تھے۔

شہزاد اشتیاق راجا

پاک آرمی میں کمیشن حاصل کیا۔گاؤں کے پہلے کمیشنڈ آفیسرہیں میجرکی حیثیت سےقبل ازوقت ریٹائرمنٹ لے لی۔ آج کل کامیاب بزنس مین ہیں۔

شہاب اشتیاق راجا

اپنے بھائی کےنقش قدم پرچلتے ہوئے آرمی میں کمیشن حاصل کیا،کیپٹن کی حیثیت سےقبل ازوقت ریٹائرمنٹ لی آج کل وکالت کرتے ہیں۔

راجاافتخاراحمد جاوید

آپ کتھریل فیملی کے مایہ نازسپوت ہیں اوران کا شمار راولپنڈی اسلام آباد کے ممتاز وکلاء میں ہوتا ہے۔

(ایڈووکیٹ)

راجااشفاق احمدناز

راجانویداشفاق

راجاثاقب نوید

راجااعجازاحمدارشد

راجاراشداعجاز
(ایڈووکیٹ)

راجا
اویس راشد

راجا
ابراہیم راشد

محمد بنارس

ذاکرحسین

فرخ شہزاد

جنیدفرخ

حمزہ فرخ

مامون فرخ

شبران بنارس

ثاقب حسین

سایان ثاقب

عیان ثاقب

اویس طارق

راجا امیر زمان خان

آپ نے یکم جنوری 1901ء کو ایسے خاندان میں جنم لیا جسے تحصیل گوجر خان میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ آپ کے جد امجد راجا عبداللہ گاؤں کے بہت بڑے زمیندار تھے اور ساتھ ہی زندگی کے آخری لمحہ 1882ء تک علاقہ کے آنریری مجسٹریٹ کی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔ آپ کے بڑے بھائی باغ علی کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ جنگ عظیم اول میں انگریز کے حکم پر خانہ کعبہ پر گولی نہ چلا کر شہادت کا رتبہ حاصل کیا اور یوں وہ قوم کھتریل کے پہلے شہید سپاہی ہیں۔ آپ کے دوسرے بڑے بھائی راجا محمد بوستان خان 30 سال تک ہیڈ ماسٹری کے عہدے پر فائز رہنے کے بعد 1955ء میں ریٹائر ہوئے۔ راجا صاحب مرحوم نے چالیس سال تک نمبرداری کے فرائض ادا کیے۔ پاکستان بننے سے پہلے آپ سربراہ پنچایت رہے۔ جنگ عظیم اول کے دوران موصل (عراق) کے محاذ پر زخمی ہونے کے بعد 1919ء میں فوج سے پنشن حاصل کی۔ گھر آ کر زمینداری سنبھالی اور محکمہ تعلیم سے ٹیچنگ کی سند حاصل کر لی۔ اور چالیس سال سے زیادہ محکمہ تعلیم کی خدمت کی۔ آپ کا انتقال 75 سال کی عمر میں 1975ء میں ہوا۔ راجا صاحب چوہدری حیات بخش ولد چوہدری دین محمد سکنہ موہری کھتڑیل کے داماد تھے اور آپ 1968ء میں آڑہ راجگان داخلی موہری کھتڑیل میں آباد ہوئے۔

راجا بشارت حسین خان

آپ ہماری فیملی کے پہلے گریجویٹ ہیں، پچاس سال تک تعلیمی شعبہ میں آپ کا ایک نمایاں مقام رہا۔ آپ 20 سال تک راولپنڈی ڈویژنل کونسل کے نائب صدر اور صدر کے عہدے پر فائز رہے سپورٹس کے انتظامی امور میں پاکستان کے کلر ہولڈر بھی ہیں

تصدق ابرار راجا

سیاسی اور سماجی شخصیت،
PTCL کے ریٹائرڈ ڈائریکٹر،
نوائے وقت میں ''ارض اضطراب''
کے نام سے خوبصورت کالم لکھتے ہیں

ہارون بشارت راجا

خرم بشارت راجا

جہانزیب بشارت راجا

راجا عثمان تصدق

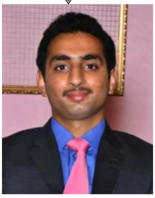

راجا شہریار تصدق

ابوبکر ہارون

عمر ہارون

معز راجا

معاذ راجا

راجا تہور علی خان

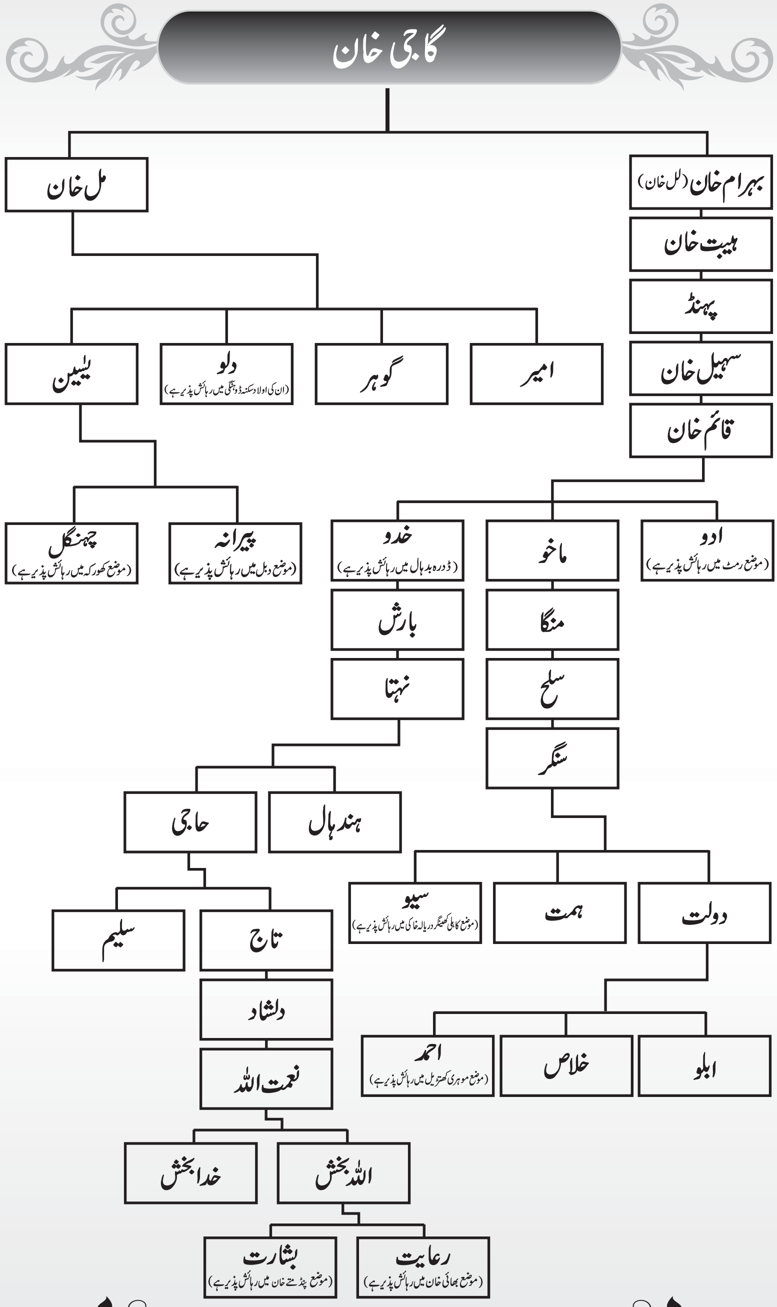
گاجی خان
بہرام خان (لل خان)
ہیبت خان
پہنڈ
سہیل خان
قائم خان
ادو
(موضع رمٹ میں رہائش پذیر ہے)
ماخو
منگا
سلح
سنگر
دولت
ہمت
سیو
(موضع کاہلی کھینگر دریالہ خاکی میں رہائش پذیر ہے)
ابلو
خلاص
احمد
(موضع موہری کھتڑیل میں رہائش پذیر ہے)
خدو
(ڈدرہ بدہال میں رہائش پذیر ہے)
بارش
نہتا
ہندہال
حاجی
تاج
سلیم
دلشاد
نعمت اللہ
اللہ بخش
خدابخش
رعایت
(موضع بھائی خان میں رہائش پذیر ہے)
بشارت
(موضع پنڈ متے خان میں رہائش پذیر ہے)
مل خان
امیر
گوہر
دلو
(ان کی اولاد سکنہ ڈوہنگی میں رہائش پذیر ہے)
یٰسین
پیرانہ
(موضع دبل میں رہائش پذیر ہے)
چھنگل
(موضع کھورکہ میں رہائش پذیر ہے)

خواجہ

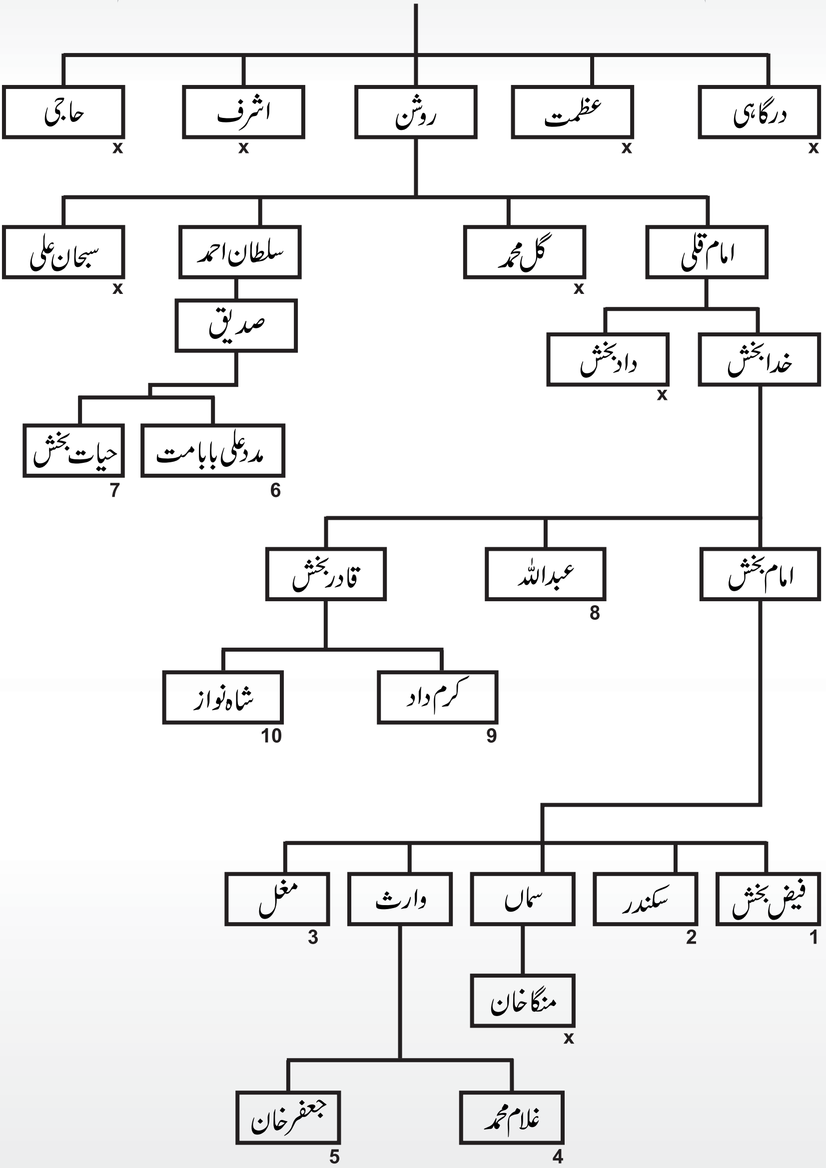
درگاہی x
عظمت x
روشن
اشرف x
حاجی x
امام قلی
گل محمد x
سلطان احمد
سبحان علی x
خدا بخش
داد بخش x
صدیق
مدد علی بابامت 6
حیات بخش 7
امام بخش
عبداللہ 8
قادر بخش
کرم داد 9
شاہ نواز 10
فیض بخش 1
سکندر 2
سماں
وارث
مغل 3
منگا خان x
غلام محمد 4
جعفر خان 5

مجھ کو چھاؤں میں رکھا اور خود جلتا رہا دھوپ میں
میں نے دیکھا ہے اک فرشتہ باپ کے روپ میں

عبدالکریم

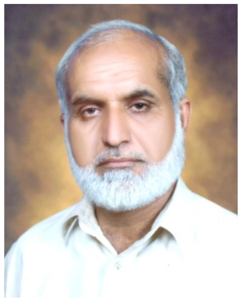

جاوید اقبال

مجاہد اقبال ٹیپو

عمر اقبال اُسامہ

صہیب اقبال دانش

طیب اقبال علی

گلزار خان

جاوید اقبال ارحم

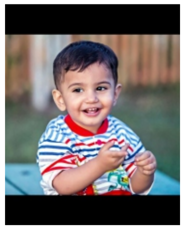

جاوید اقبال انس

دانش اور انس

نعیم ضیاء

فہد ضیاء

عامر ضیاء

سعد ضیاء

حماد ضیاء

حسان ضیاء

آپ 1928ء میں پیدا ہوئے اور 1944ء میں برٹش آرمی میں بھرتی ہوئے اور برما میں 2 فیلڈ رجمنٹ میں سروس کا آغاز کیا۔1945ء میں دوسری عالمی جنگ میں شریک ہوئے۔اس جنگ میں ایک معرکے میں بہادری کا مظاہرہ کیا اور برٹش آرمی سے ملٹری میڈل کا تمغہ حاصل کیا۔اس کے علاوہ پاکستان بننے کے بعد 1948ء میں پاک ہند جنگ، 1961ء پاک افغان جنگ، 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں میں حصہ لیا۔انہیں بہترین سروس پر گورنمنٹ کی طرف سے تمغہ خدمت ملٹری کلاس ون بھی دیا گیا۔آپ 1972 میں کیپٹن کے رینک میں آرمی سے ریٹائر ہوئے اور 1982 میں وفات پائی۔

کیپٹن محمد عجائب ایم۔ایم

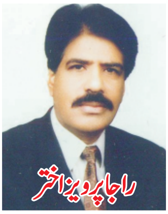

رفاہ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے انسان

راجا رفعت محمود

ثاقب پرویز

ارسلان پرویز

انعم شہاب عجائب

سہیل انجم

عمیر علی

نعمان محمود

علی محمود

امتیاز احمد

ندیم یوسف

محمد حذیفہ

عبداللہ یوسف

وسیم یوسف

راجا سلیم یوسف

سیاسی شخصیت،

بہت شریف والد کا ہونہار بیٹا،

ہوٹل مینجمنٹ میں ماہر، مخلص انسان۔

سلیم یوسف+نعمان سلیم

حسیب امتیاز

عابد امتیاز

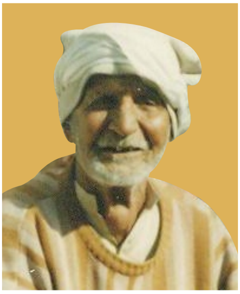

ماسٹر محبت حسین گاؤں کے سکول میں بطور مدرس اور ہیڈ ماسٹر تعینات رہے۔ تین نسلوں کے اُستاد رہے۔ بہت ہمدرد اور مخلص انسان تھے۔
غریبوں اور یتیموں کے سر پر دستِ شفقت رکھنے والے
گاؤں کے ہردلعزیز استاد

ظفر اقبال

حسن اختر

مشتاق حسین

صداقت حسین

فرحت اقبال

ایم اے پنجابی،
چیئرمین زکوٰۃ کمیٹی موہری کتھریل،
گورنمنٹ ڈگری کالج دولتالہ
میں بطور لیکچرار کام کر رہے ہیں۔

اسجد اقبال

اصدق اقبال

ولید حسن

شاہ رخ اقبال، ابوبکر، جہانزیب اقبال ظفر

نازید

محمد زبیر

حمزہ زبیر

ندیم زبیر

واصف

جبار احمد

محمد ارشد

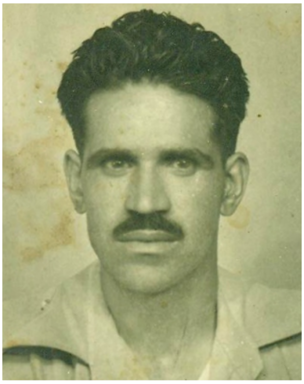

فضل حسین

محمد لطیف

محمد حنیف

محمد سجاد

فرقان حیدر

تسکین حیدر

تیمور حیدر

وقاص شفیق

وقار شفیق

محمد مرسلین

محمد کاشف

وجاہت صغیر

محمد بشارت

محمد طفیل

ناصر حنان

محمد یعقوب

جنید علی

1 خاندان فیض بخش ولد امام بخش

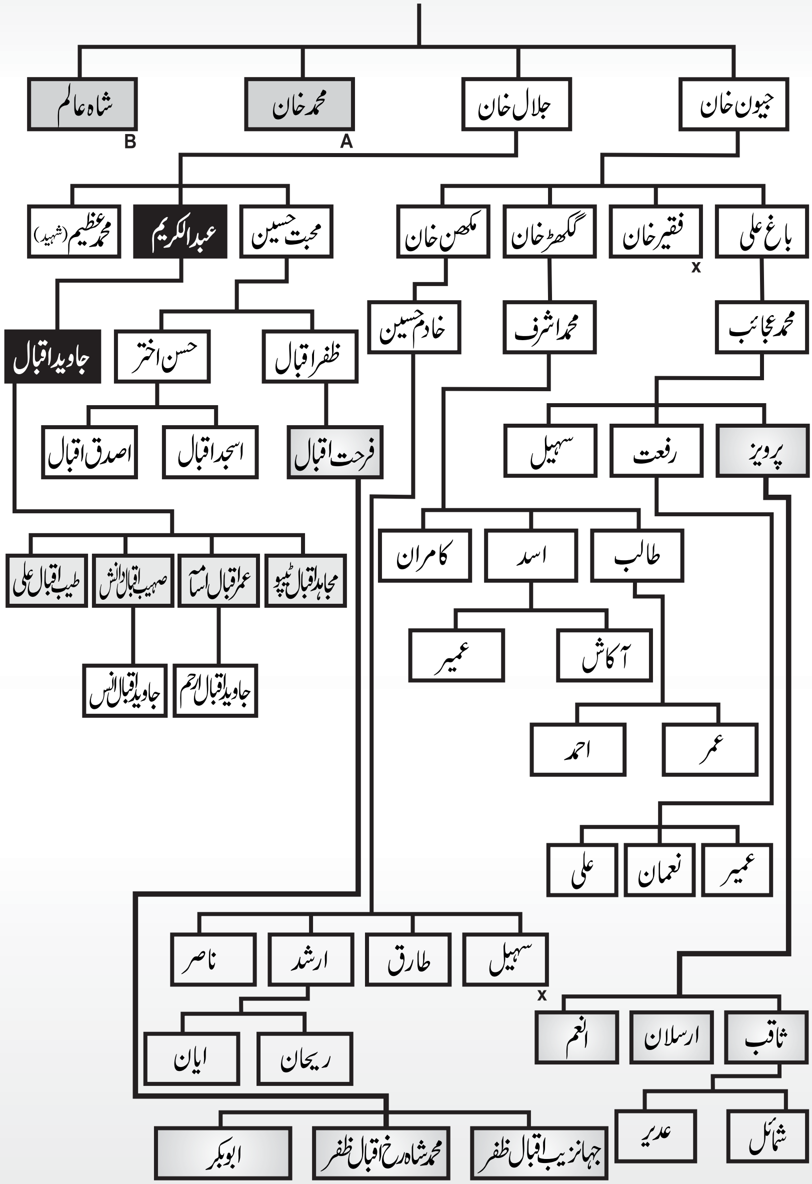

1 خاندان فیض بخش ولد امام بخش

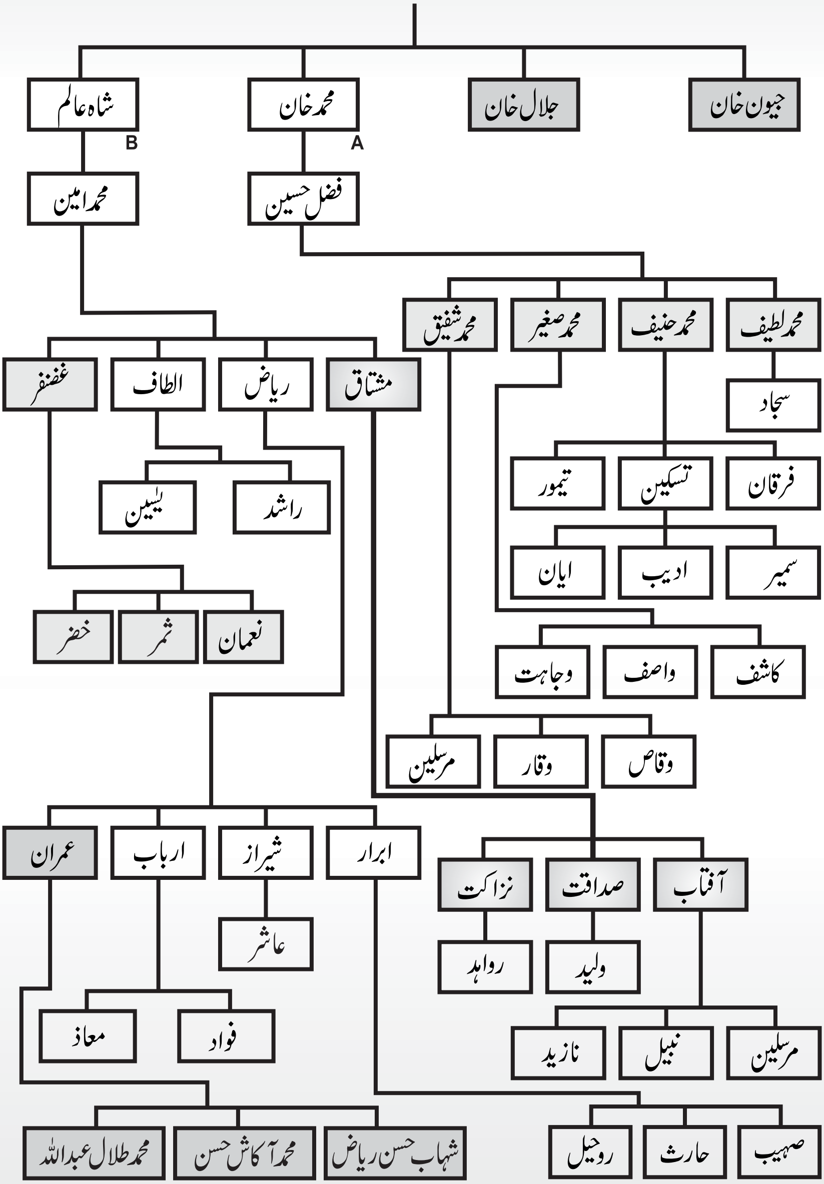

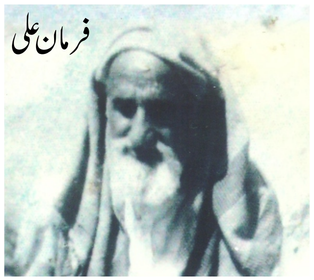

فرمان علی

گاؤں کی پہلی پڑھی لکھی شخصیت۔
منشی فرمان علی کے نام سے مشہور تھے

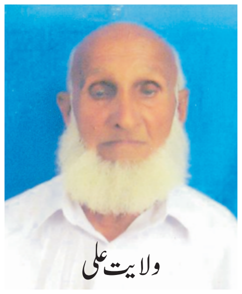

ولایت علی

ایک ایسے انسان کہ جن سے ہم نے رفاہِ عامہ کے کام کرنے کا جذبہ پایا۔
بہت دیانتدار اور ہر ایک کی بھلائی چاہنے والی عظیم شخصیت۔

محمد شبیر صابری

خلیل احمد

افتخار احمد

محمد زبیر مجاہد

حافظ حبیب الرحمٰن

منیب الرحمان

مدثر افتخار

مزمل افتخار

دانش افتخار

طلحہ حبیب

عابد خلیل

ثاقب خلیل

تھانیدار غلام نبی

کامران اعظم

اجمل ایوب

آفتاب

حارث ابرار

تیمور بشیر

چوہدری مکھن خان (سابق بی ڈی ممبر)

گاؤں کی پہچان ان کے نام سے تھی، غریبوں کے ہمدرد، سخی انسان

چوہدری محمد منیر

(سابق وائس چیئرمین یونین کونسل جرموٹ کلاں)

چوہدری محمد یلیین

چوہدری محمد اکرم (ممتاز گھڑسوار)

محمد اکمل

محمد مزمل

محمد وریام

فدا حسین

محمد باسم

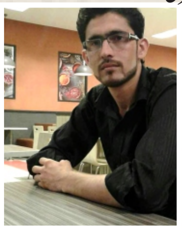

عمار الفت

آکاش الفت

محمد یونس، محمد الفت

انجم ضیاء

عتیق راجا

عبدالرزاق

حسنین خالد

2 خاندان سکندر ولد امام بخش

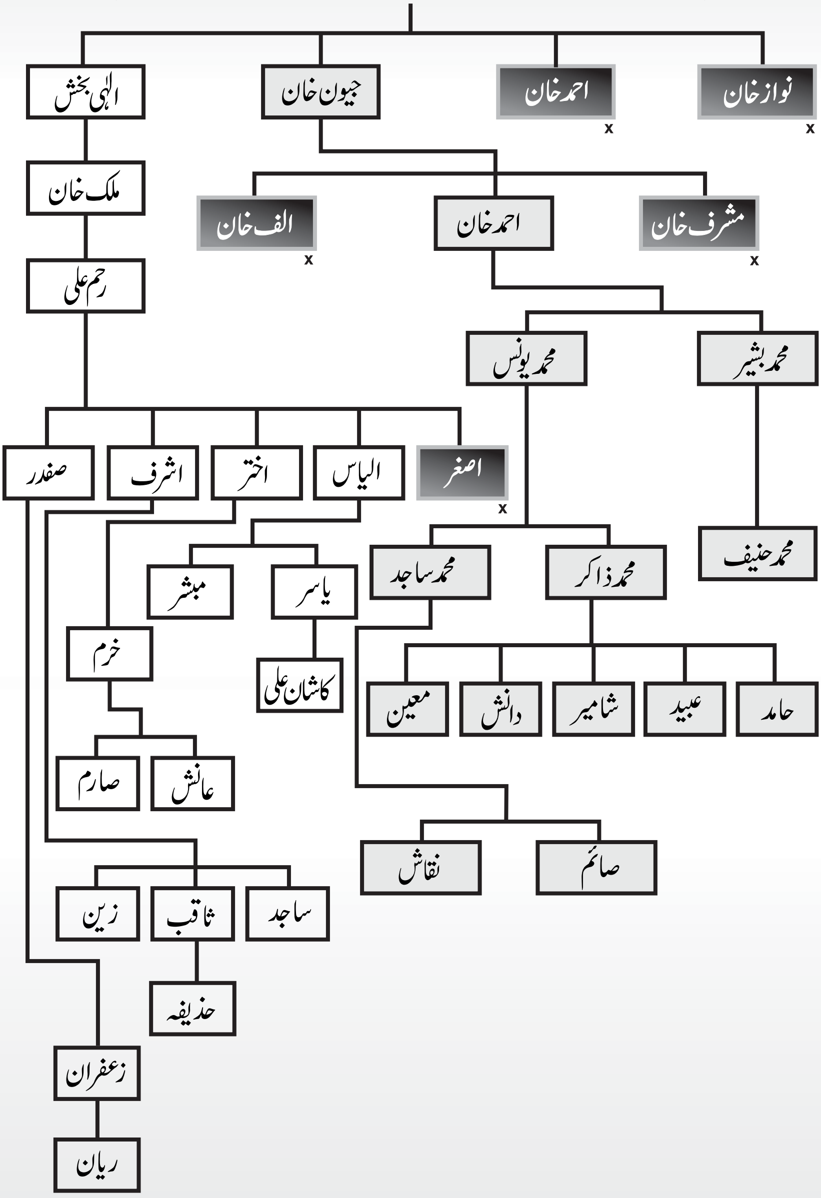

3 خاندان مغل ولد امام بخش

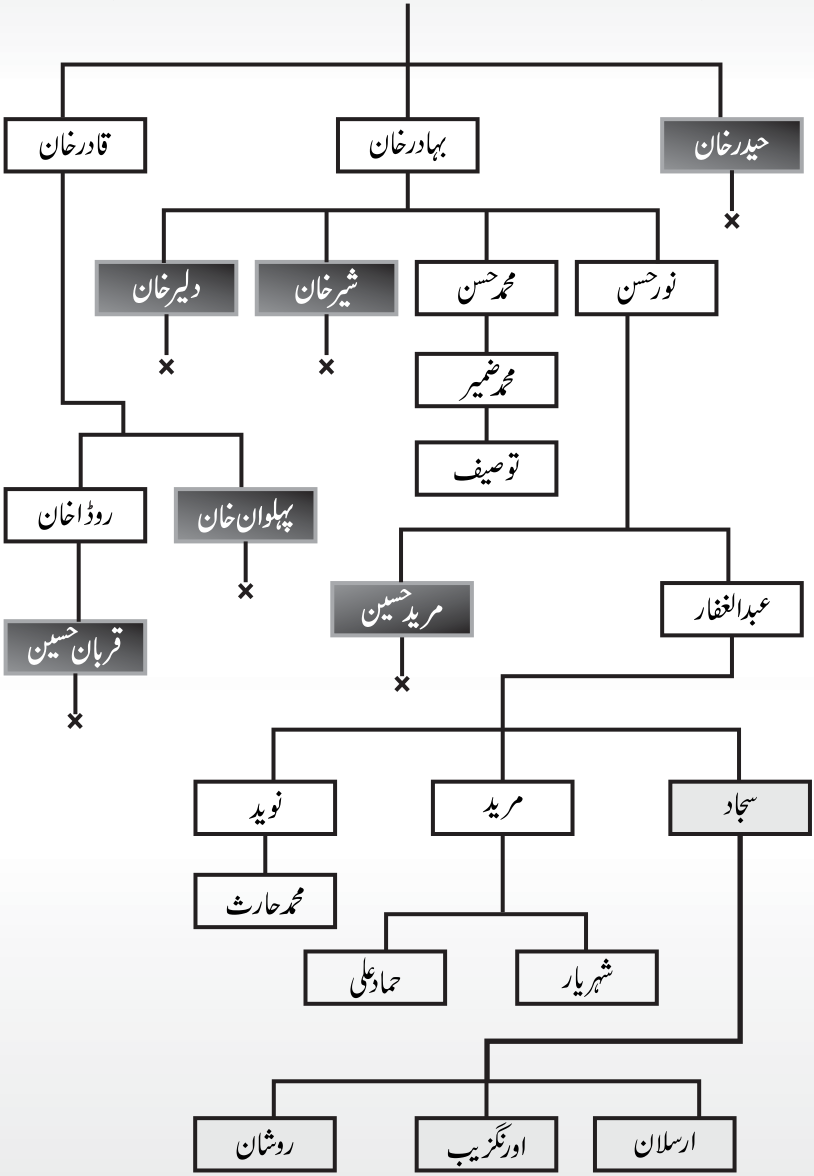

4 خاندان غلام محمد ولد وارث

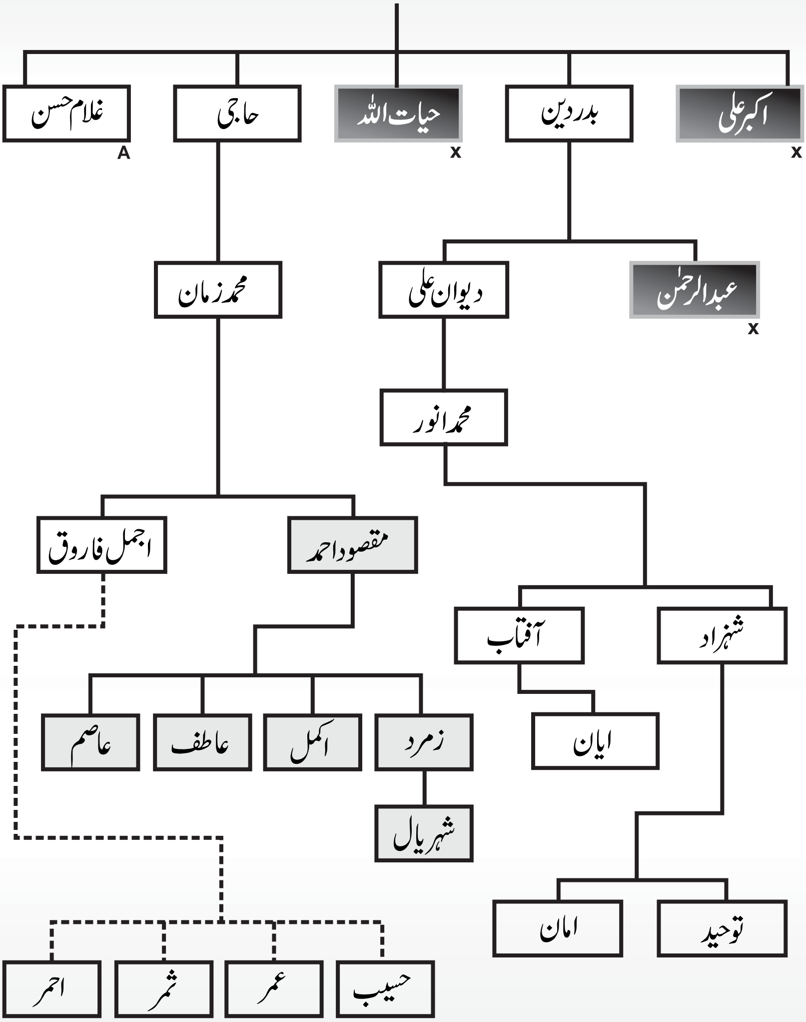

A خاندان غلام حسن ولد غلام محمد

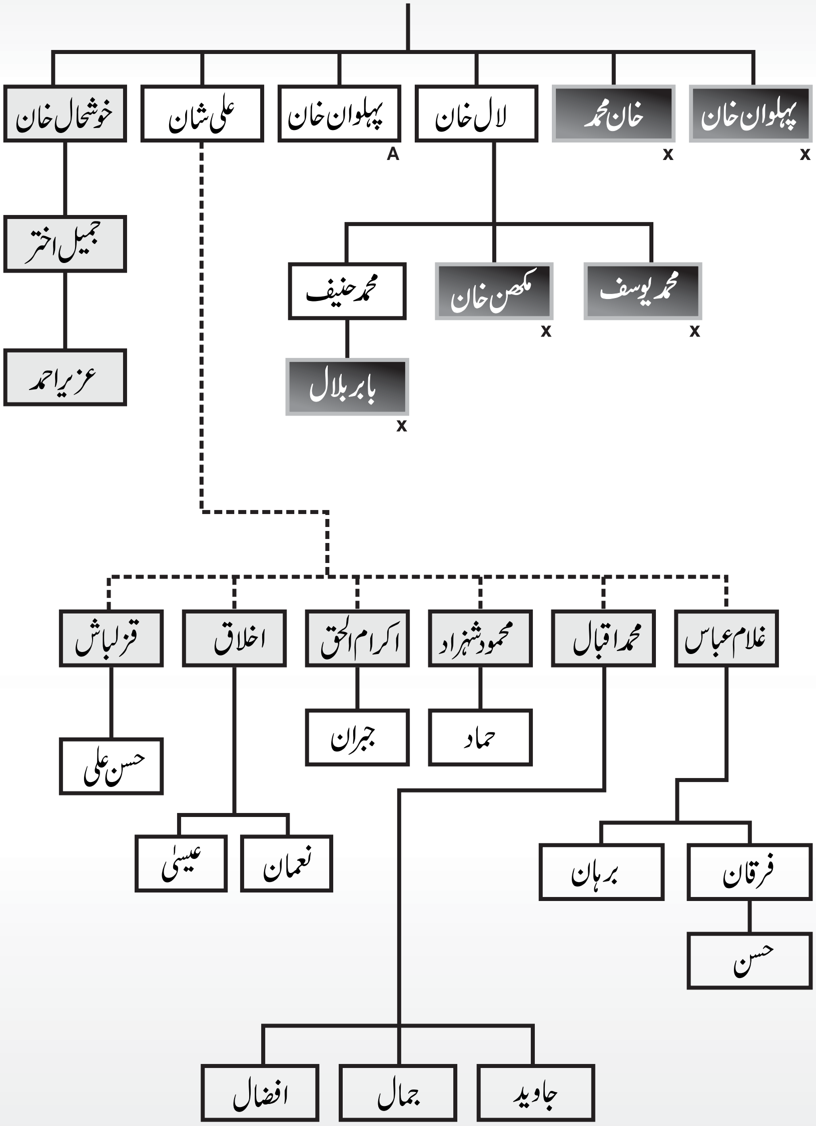

حوالدار صفدر حسین

سماجی شخصیت، رفاہی کاموں میں پیش پیش رہے اور
سڑک کی تعمیر کراتے ہوئے ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے

محمد اشرف

علی ازرم

ینگ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر،
رفاہی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں

بلال صفدر

جاوید اختر

محمد خان

محمد احسان

یاسر جاوید

شاہد جاوید

حافظ محمد ذکی

محمود حسین

اُسامہ جاوید

شفقت جاوید

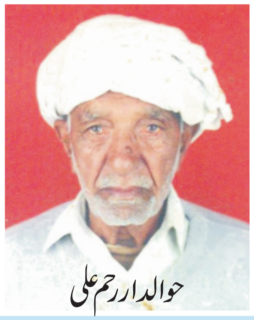

حوالدار رحم علی

ذہین انسان، برموقع گفتگو کرنے والے

راجا محمد اشرف

کھری اور بے دھڑک بات کرنے والا،
سیاسی اور سماجی شخصیت

راجا غلام عباس (امریکہ)

وقار حسین راجا (کونسلر)

جرموٹ کلاں یونین کونسل سے جب 2016 میں
ہمارا گاؤں یونین کونسل جیرورتیال سے منسلک ہوا تو
وقار حسین راجا اس یونین کونسل میں ہمارے گاؤں
کے سب سے پہلے کونسلر منتخب ہوئے

محمود احمد شہزاد (سابق کونسلر)
یونین کونسل جرموٹ کلاں

ندیم خالق

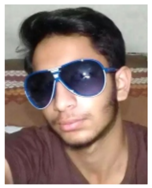

نور محمد

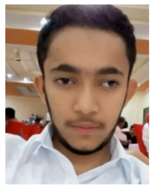

فیض یاب الرحمٰن

ریاست حسین (گڈواستاد)

حماد محمود

اختر رحم علی

زعفران صفدر

ساجد اورنگزیب

ثاقب اشرف

زین اشرف اور ساتھی

A خاندان پہلوان خان ولد غلام حسن

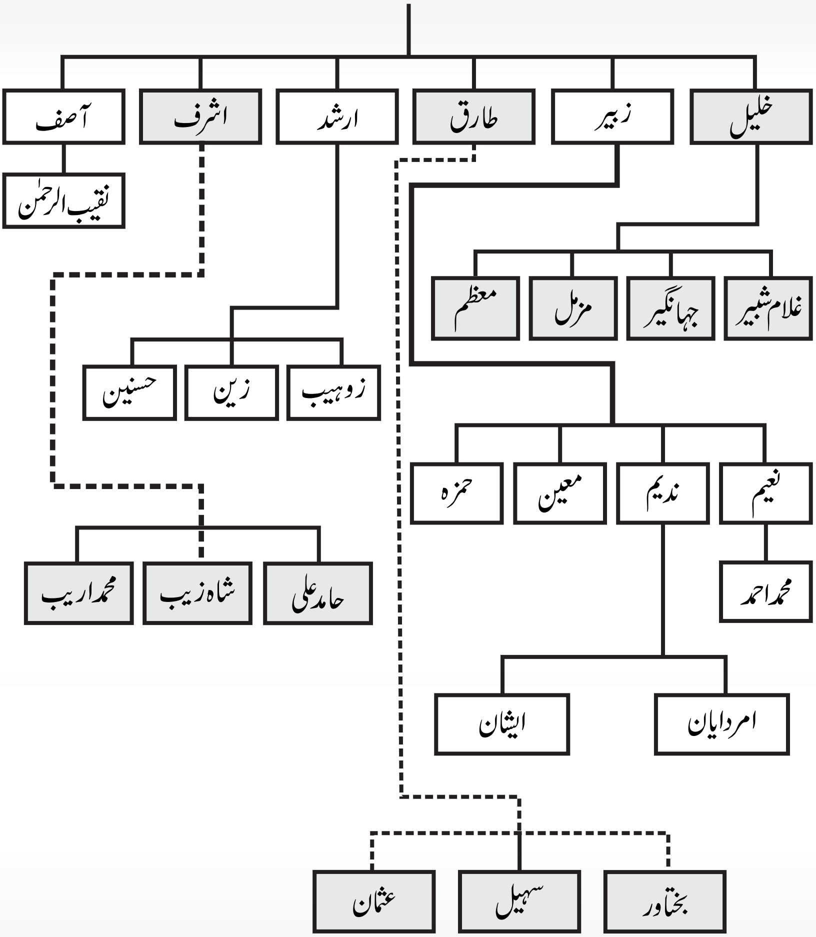

5 خاندان جعفر خان ولد وارث

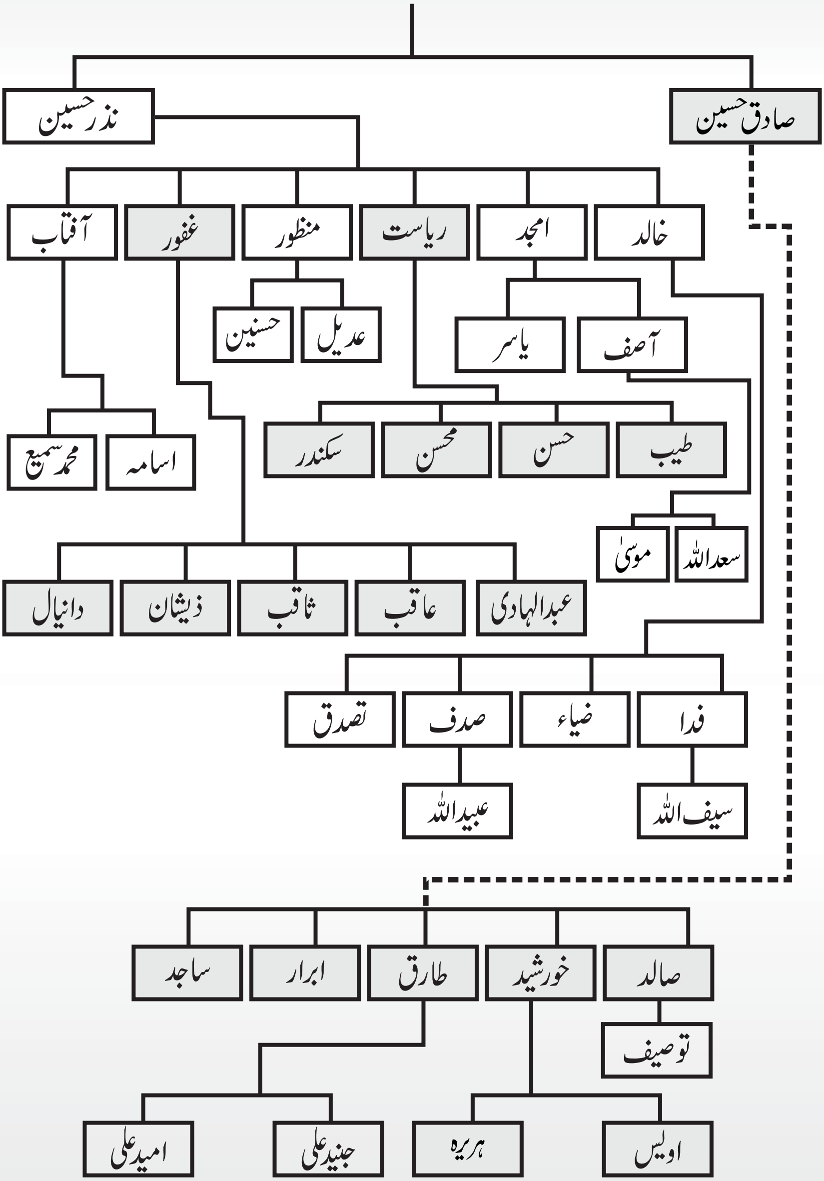

6 خاندان مدد علی ولد صدیق

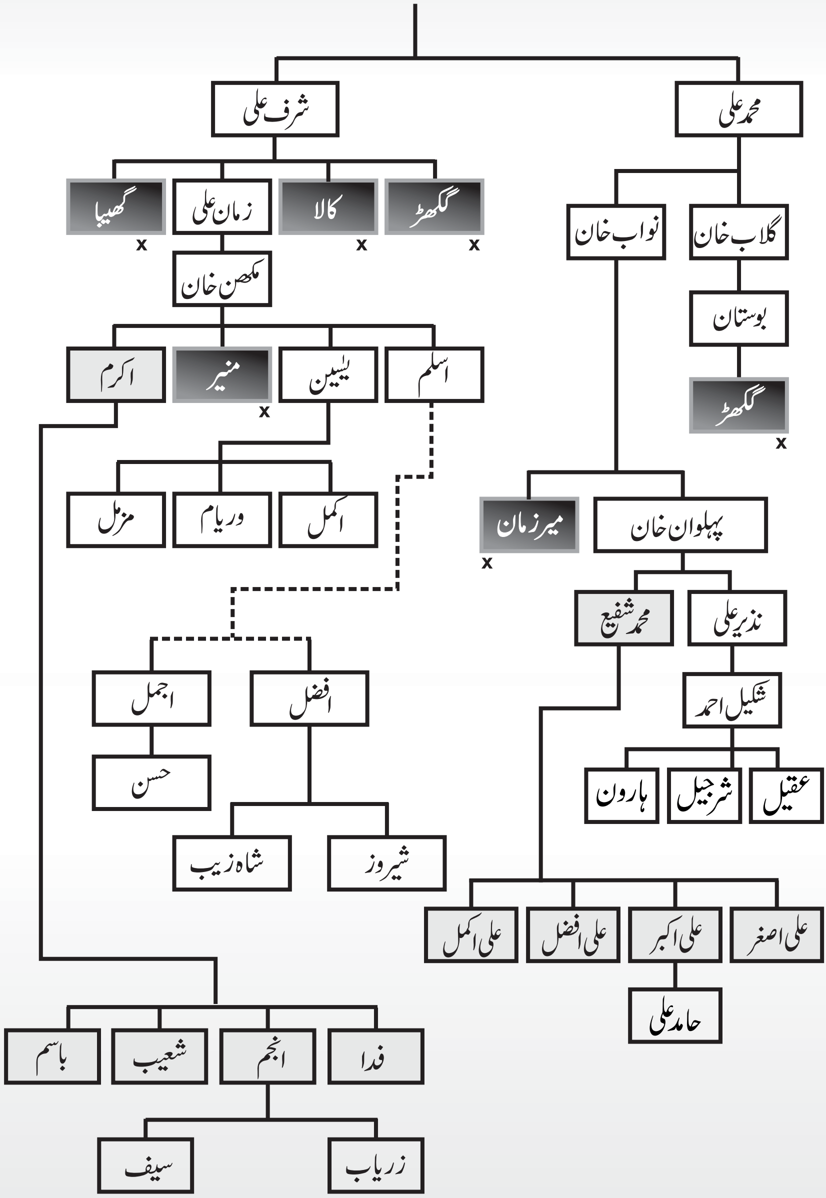

7 خاندان حیات بخش ولد صدیق

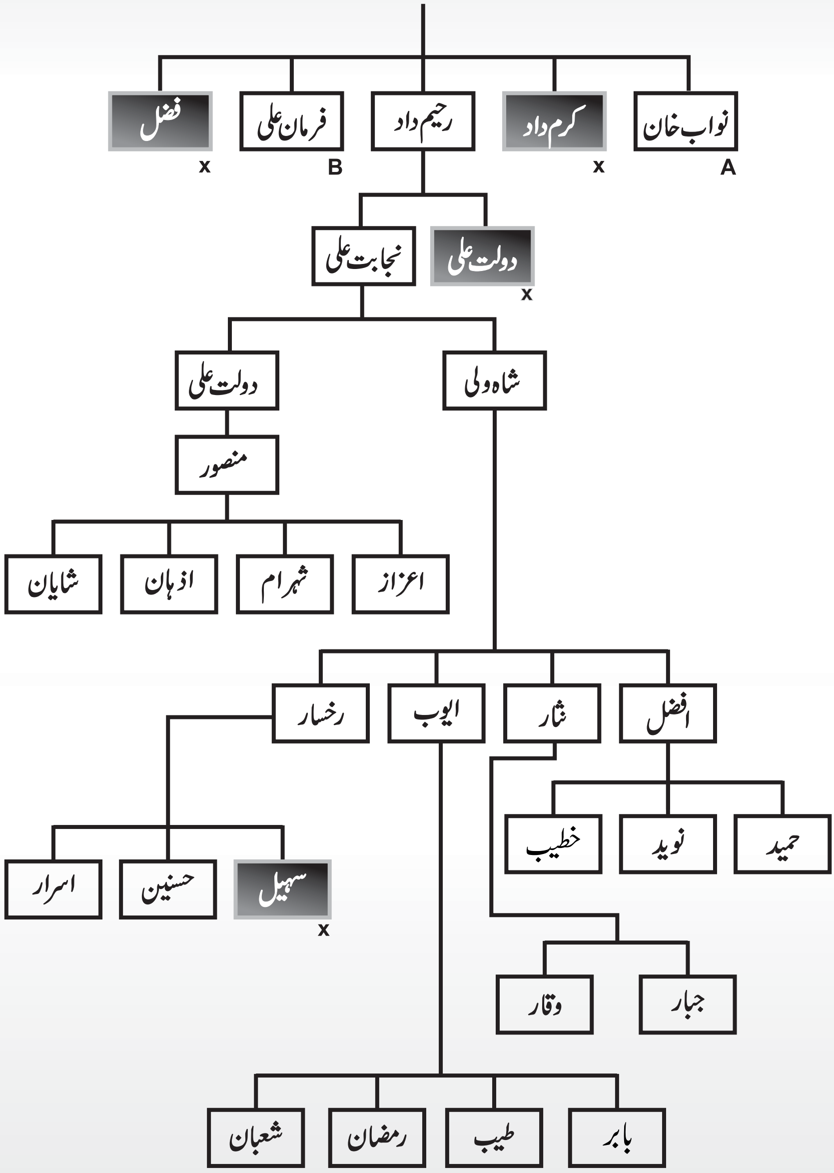

راجا گکھڑ خان

زاہد محمود

نہایت شریف انسان۔

سب بہن بھائیوں
کے سر پر چھتری کی طرح سایہ فگن۔
اپنے ابا کا خدمت گار بیٹا،
جمعہ 16 جون 20 رمضان المبارک
کو انتقال کر گیا۔ اس کی جدائی کے غم
میں اس کے ابا جی راجا گکھڑ خان
16 دن بعد 2 جولائی 2017
کو خالق حقیقی سے جا ملے۔

عاطف محمود

اسد محمود

طاہر نیازی

پوٹھواری شعر خوان

شاہد محمود

واحد محمود

خیام شاہد

ارسلان طاہر

احتشام طاہر

سلیمان طاہر

کاشان شاہد

محمد شایان

وسیم حنیف

علیم حنیف

محمد شاہ زین

محمد آفاق اسد

سبحان شاہد

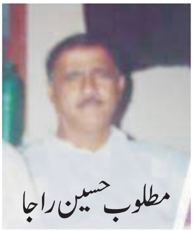

ایک بڑی شخصیت، رفاہ عامہ کے کاموں میں پیش پیش رہنے والے

نعیم مطلوب

محمد صغیر میرا جگری دوست

محمد بشیر

محمد رمضان

وقاص بشیر

ندیم نواز

احسن عباس

مہران

نجم مرزا

فرحت مرزا

فیاض مرزا

ناصر مرزا

عابد

عمار آصف

شعیب شفاعت

عدنان مرزا، احتشام مرزا

مہران خالد

A خاندان نواب خان ولد حیات بخش

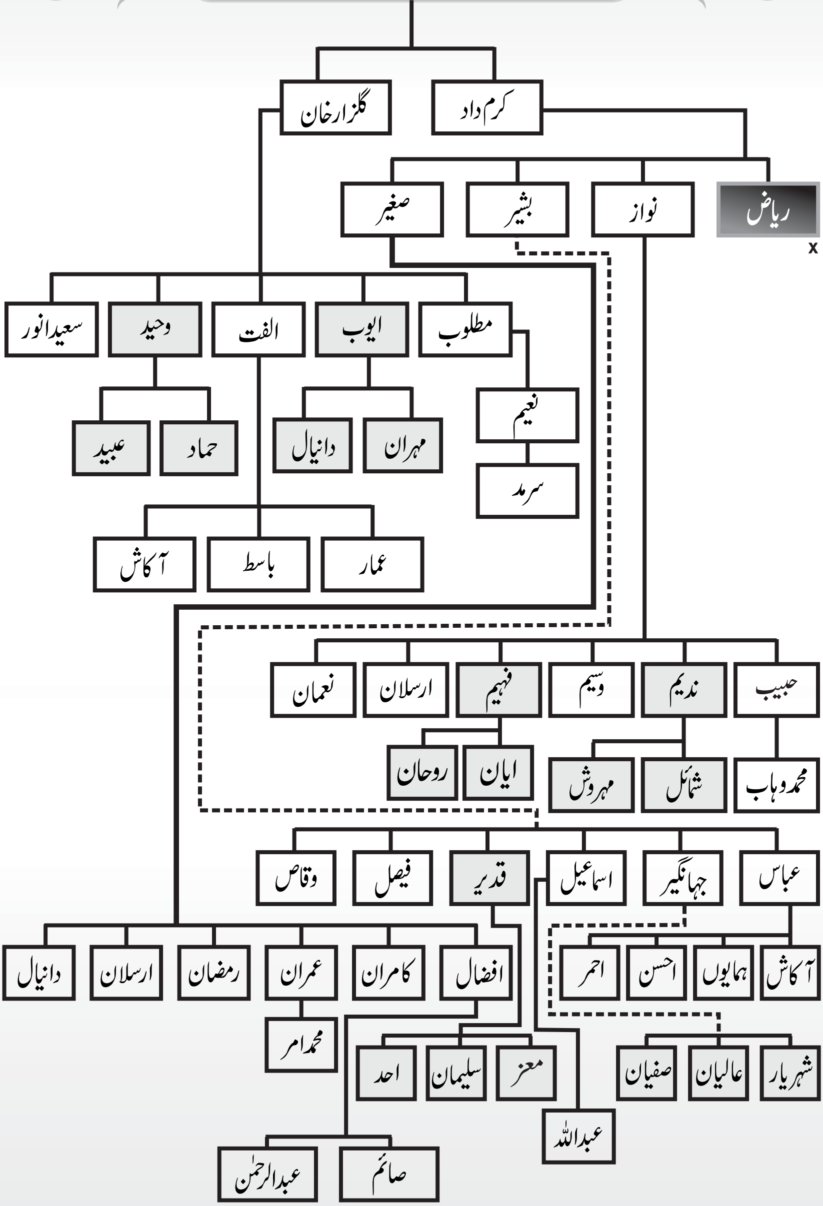

B خاندان فرمان علی ولد حیات بخش

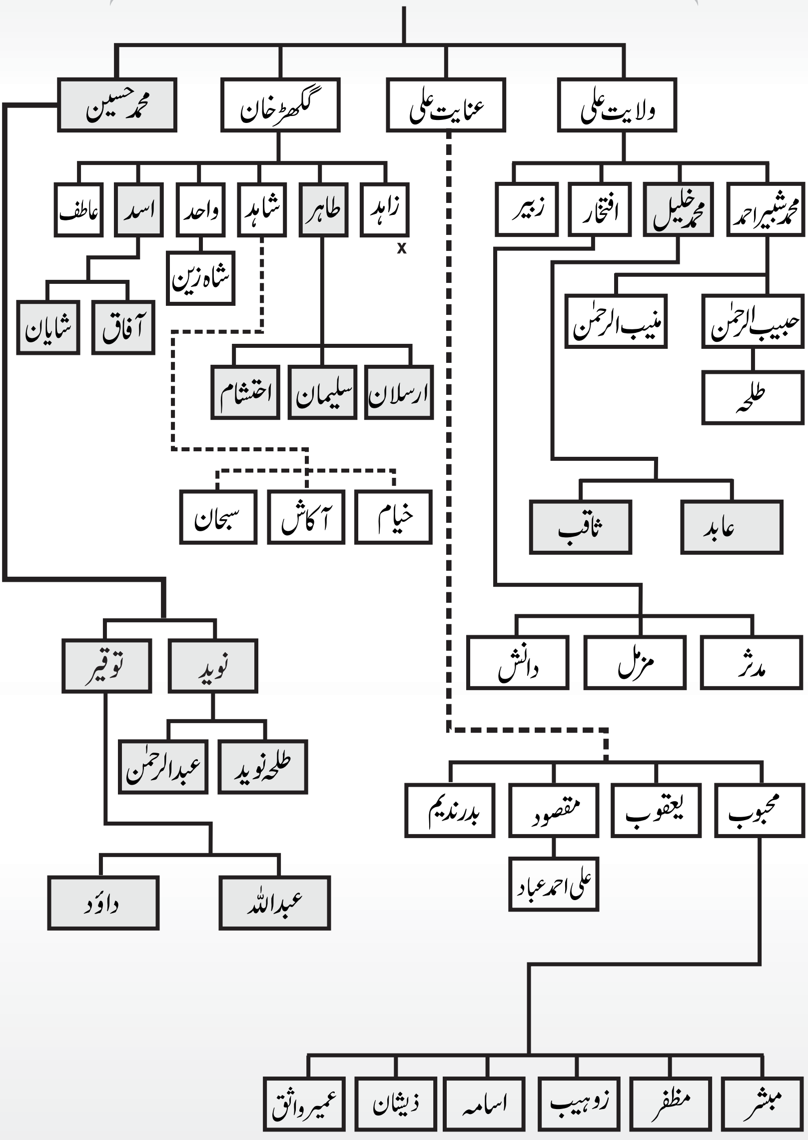

8 خاندان عبداللہ ولد خدا بخش

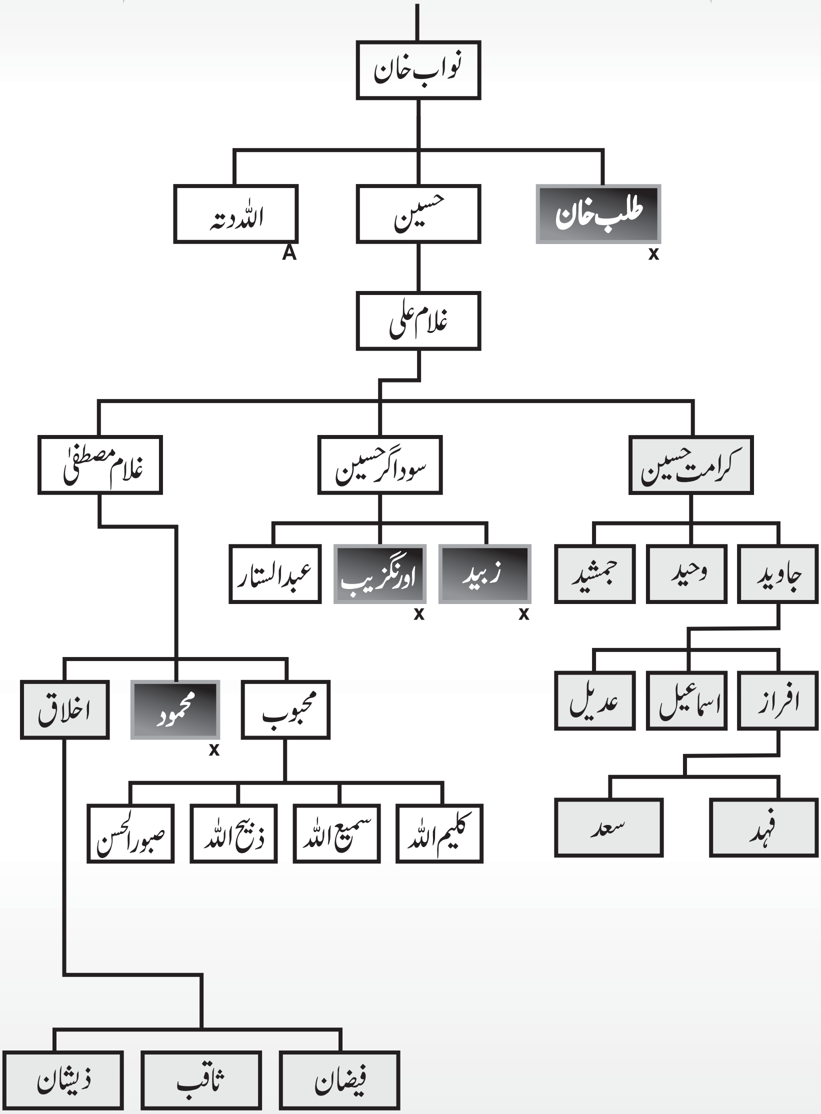

1 خاندان اللہ دتہ ولد نواب خان

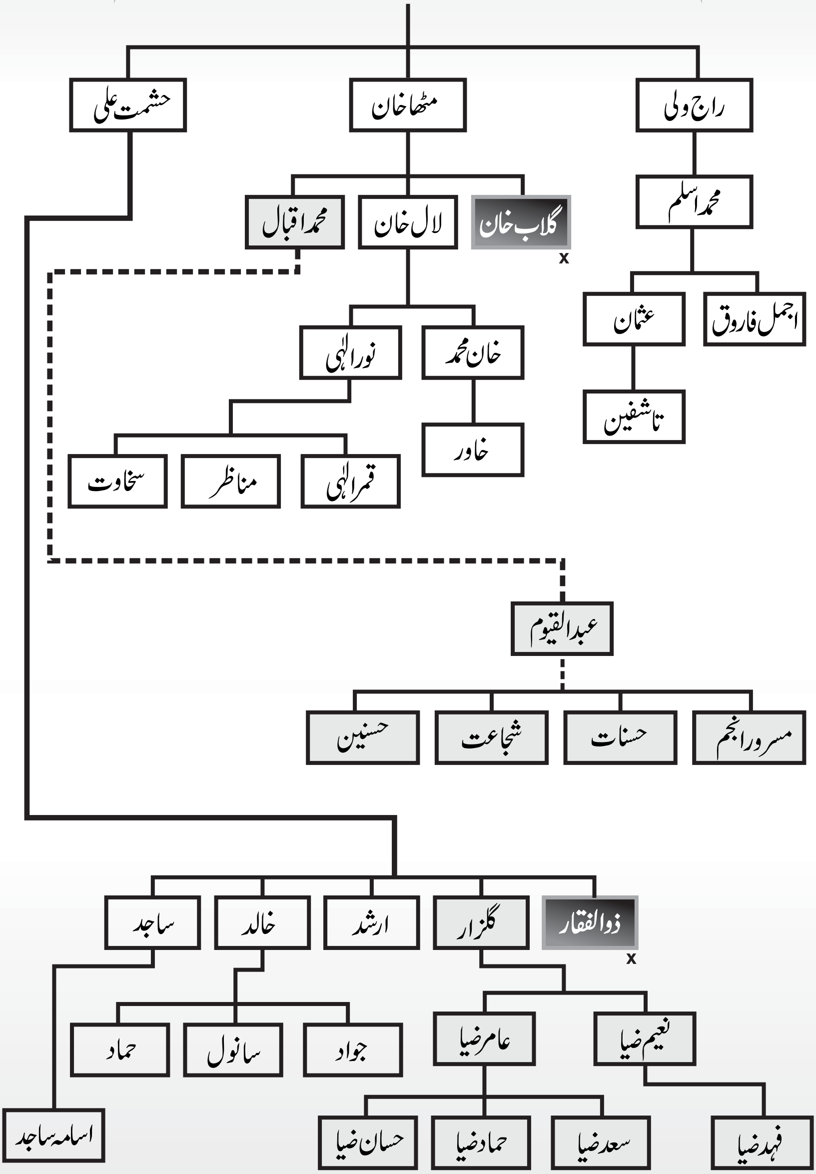

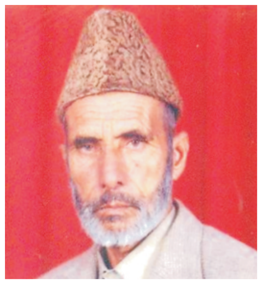

ارشاد حسین

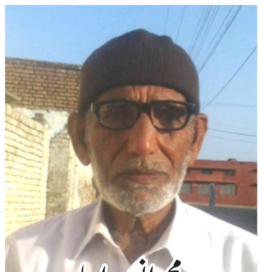

محمد انور راجا

سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے پہلے صدر

شیراز حسین راجا

ڈائریکٹر PTCL اسلام آباد

سچا آدمی، منافقت سے دور،
واضح موقف رکھنے والا دلیر انسان،
جس کا دوست
اُس کا مخلص دوست

فیاض حسین راجا

معظم محمود

محمد قاسم

ایاز مسعود

علیم انور بابر

راحیل انور

عماد علی

انجینئر جواد احمد

کلیم حسین

محمد رشید راجا

محسن رشید

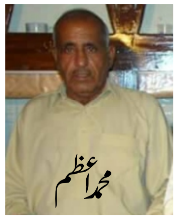

محمد اعظم

سعیدانور (ممتاز ٹی وی آرٹسٹ۔سٹیج فنکار)

راجا مختار احمد وزیراعظم پاکستان کے ساتھ

راجا عبدالقیوم

محمد ایوب
(موٹرسائیکل مکینک چکوال موڑ)

مہران ایوب

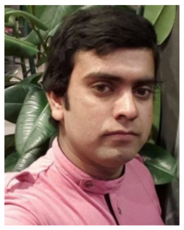

دانیال ایوب

عامر مختار

جاوید اختر

محمد سعید،ارسلان مختار

باسط علی

وقاراحمد

حسنین قیوم

شجاعت،حسنات،مسرورانجم

9 خاندان کرم داد ولد قادر بخش

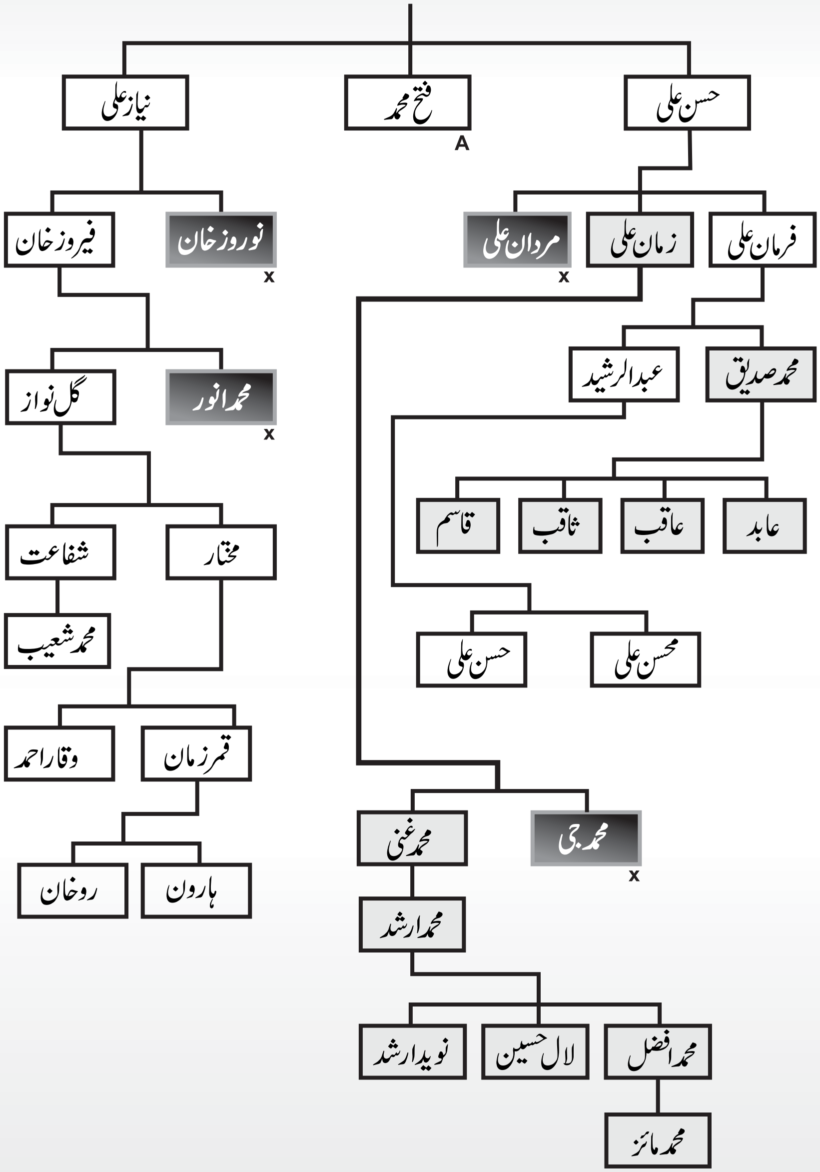

A خاندان فتح محمد ولد کرم داد

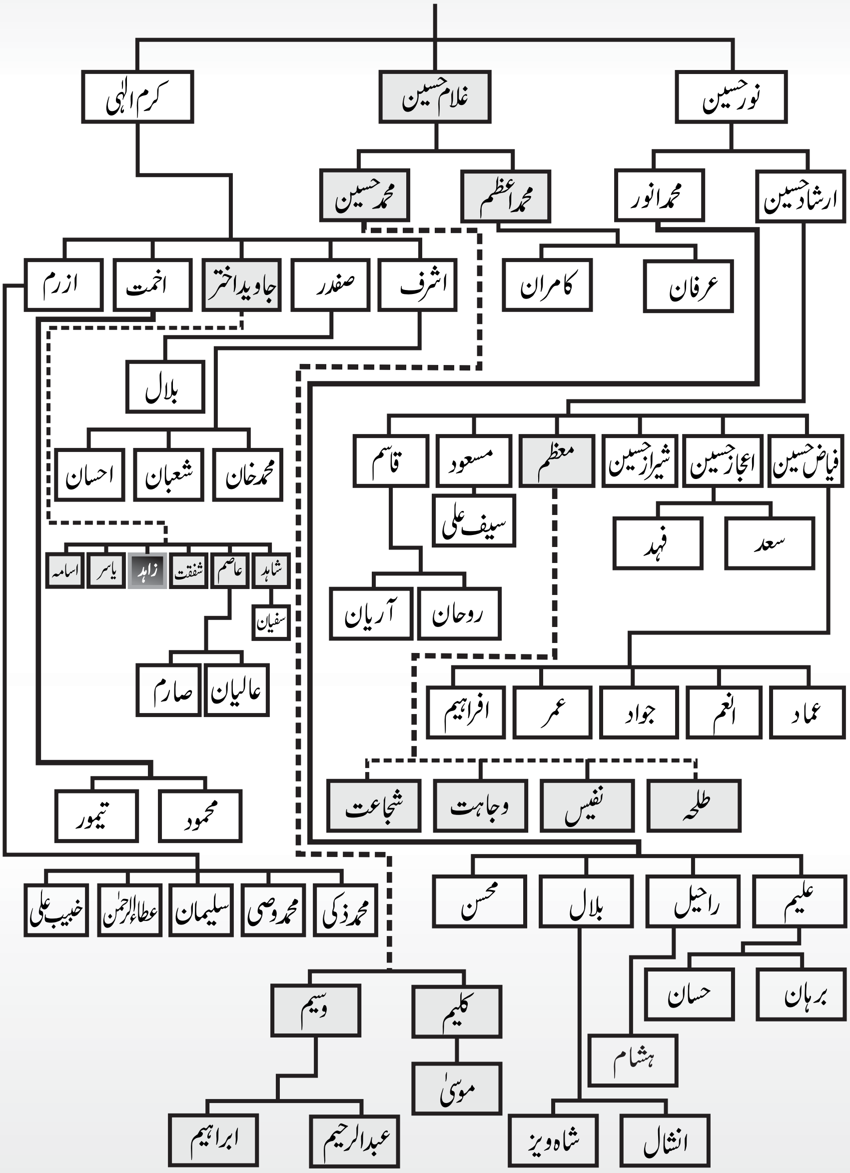

اللہ نے آپ کو جس طرح وسیع جائیداد سے نوازا اسی طرح وسیع القلبی سے بھی سرفراز کیا، جنازہ گاہ کیلئے برلبِ سڑک زمین مہیا کی۔اس کے علاوہ ان کے خاندان نے اسلام نگر میں مسجد کیلئے بھی زمین وقف کی۔میرے نزدیک حقیقی قابلِ عزت ایسے ہی لوگ ہیں جو قوم کو لوٹنے کی بجائے رفاہِ عامہ کیلئے قربانی کا جذبہ رکھتے ہوں۔

محمد حسین

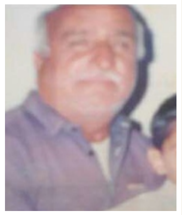

عنایت علی

نوید حسین

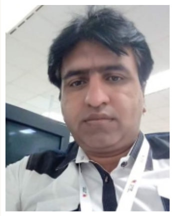

توقیر حسین

مبشر محبوب

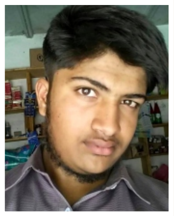

عاشر حسن

حسنین شبیر

اشتیاق فضل

محمد ادریس

حماد ادریس

حمید افضل

جس سے میں بہت پیار کرتا ہوں۔

لیاقت علی، لال حسین

راجا ساجد (آرٹسٹ۔سٹیج فنکار)

نوید ارشد

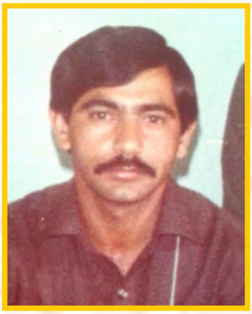

چوہدری محمد مہربان

قدآور شخصیت۔ایک بڑا نام

نوروز خان

قومی درد رکھنے والی باوقار شخصیت

حشمت علی

بہترین منتظم، ہاکی کے کوچ، نامور شخصیت

محمد شریف

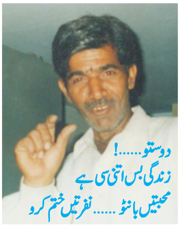

خورشید احمد

اویس خورشید

ہریرہ صادق

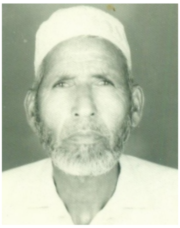

عاشق حسین

راجا طارق محمود

(المدینہ فرنیچرز۔چکوال موڑ)

شیراز احمد راجا

اعجاز احمد راجا

میرا بہت مخلص بیٹا

(ڈائریکٹر پرائم ہاؤس سکولز)

عاصم محمود

ندیم حسن

توصیف

علی اعجاز، دانش اعجاز

راجا محمد امین

راجا فیصل امین

عبدالوہاب

10 خاندان شاہ نواز ولد قادر بخش

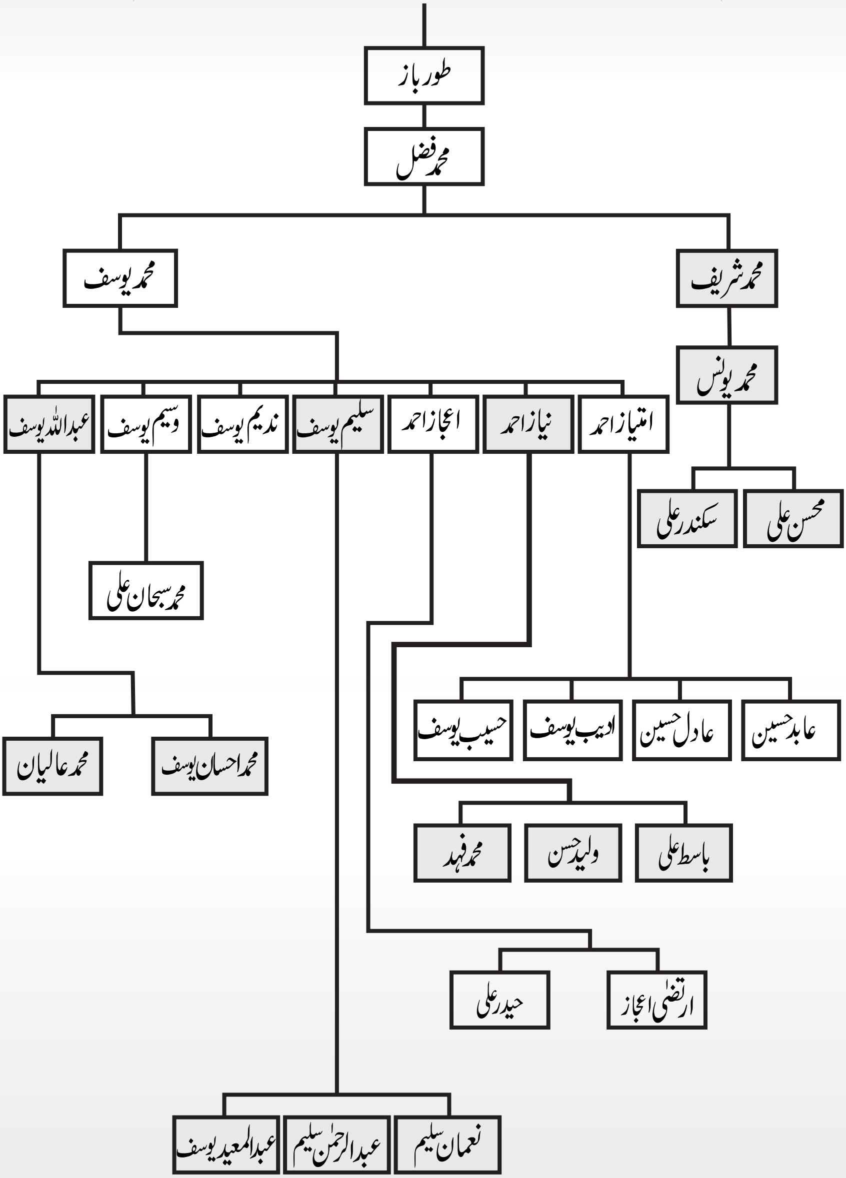

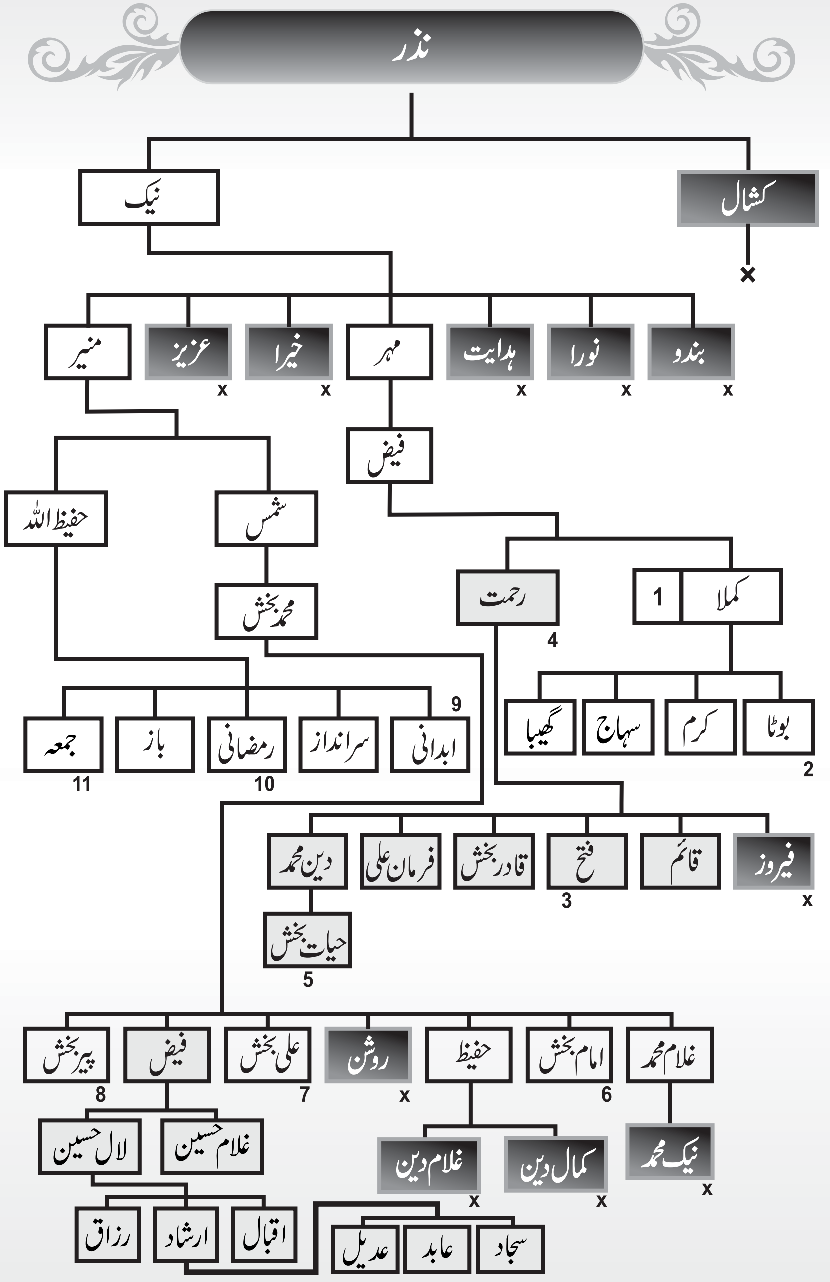
نذر
نیک
کشال
منیر
عزیز
خیرا
مہر
ہدایت
نورا
بندو
فیض
حفیظ اللہ
شمس
محمد بخش
رحمت
کملا
1
4
بوٹا
کرم
سہاج
گھبا
2
ابدانی
سرانداز
رمضانی
باز
جمعہ
9
10
11
فیروز
قائم
فتح
قادر بخش
فرمان علی
دین محمد
3
حیات بخش
5
غلام محمد
امام بخش
حفیظ
روشن
علی بخش
فیض
پیر بخش
6
7
8
نیک محمد
کمال دین
غلام دین
غلام حسین
لال حسین
اقبال
ارشاد
رزاق
سجاد
عابد
عدیل

امام علی (سابق بی ڈی ممبر)

بہت دانا، جہاندیدہ اور زیرک انسان تھے۔ صلح جو آدمی تھے۔ برادری کے الجھے ہوئے معاملات کو حکمت سے سلجھاتے تھے بڑی شرافت کی زندگی گزاری۔

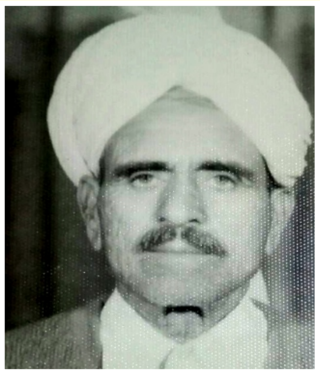

امام علی (سابق بی ڈی ممبر)

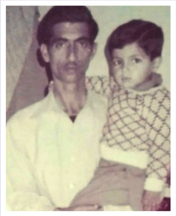

راجا محمد سلیم

راجا محمد ضمیر

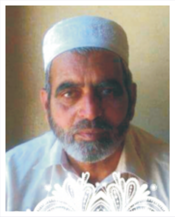

راجا محمد اکرام
میرا گانے کا پاچارا

رضوان سلیم

فرحان سلیم

کامران ضمیر

وقاص ضمیر

مصدق اکرام

مدثر اکرام

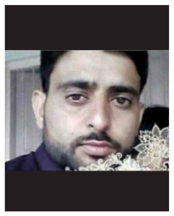

بلال اکرام

عمر اکرام

سہیل ایوب طاہر ایوب نجم ایوب

سراج راجا

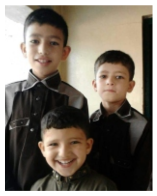

عبدالرحمٰن مرحوم اپنے بھائیوں
زین اور عبدالسمیع کے ساتھ

قمر زمان
(الیکٹرک شاپ چکوال موڑ)

محمد سفری

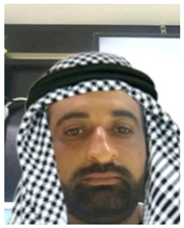

عندلیب خورشید

راجا آصف الیاس

عثمان شبیر

راجا فدا حسین

صدف خالد

بابر ایوب

راجا محمد شفیق

ڈاکٹر مقصود احمد
بے لوث مسیحا

آفتاب منیر

محمد ابرار

محمد افضال

محمد سمیع

سانول

1 خاندان کملا ولد فیض

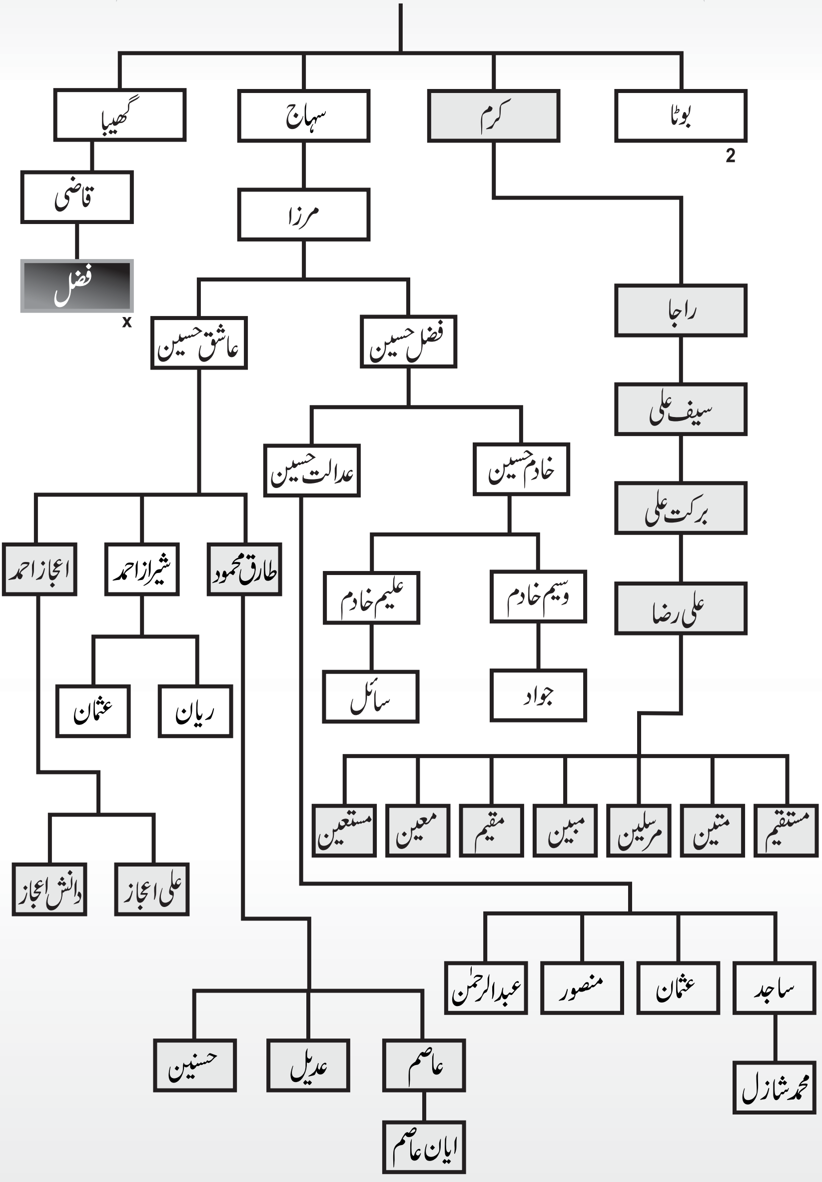

2 خاندان بوٹا ولد کملا

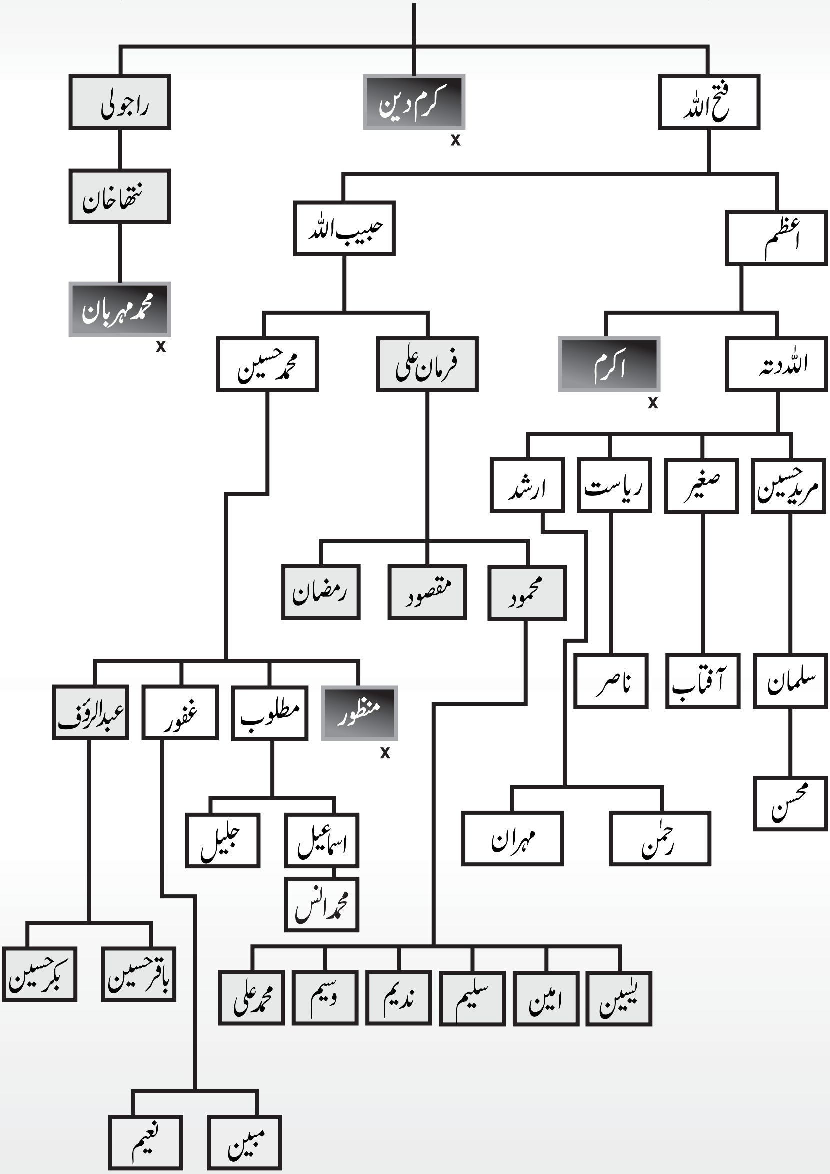

3 خاندان فتح ولد رحمت

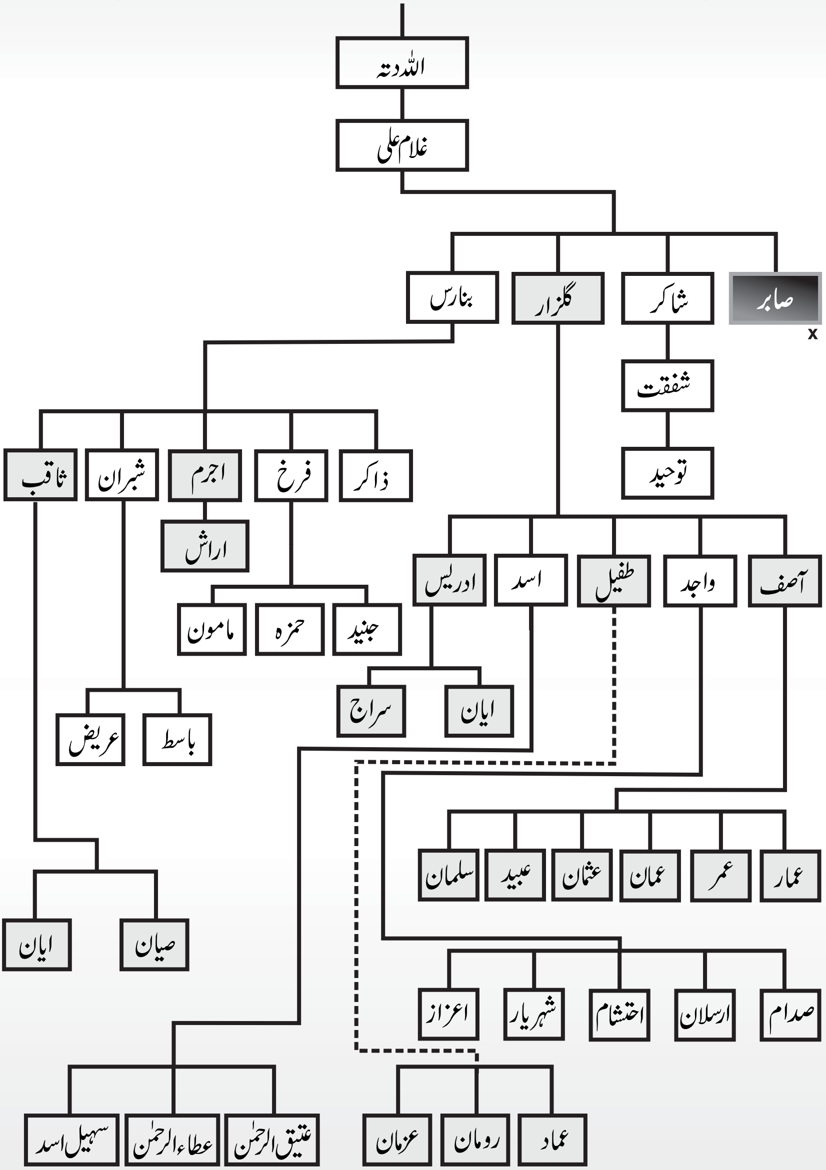

4 خاندان رحمت ولد فیض

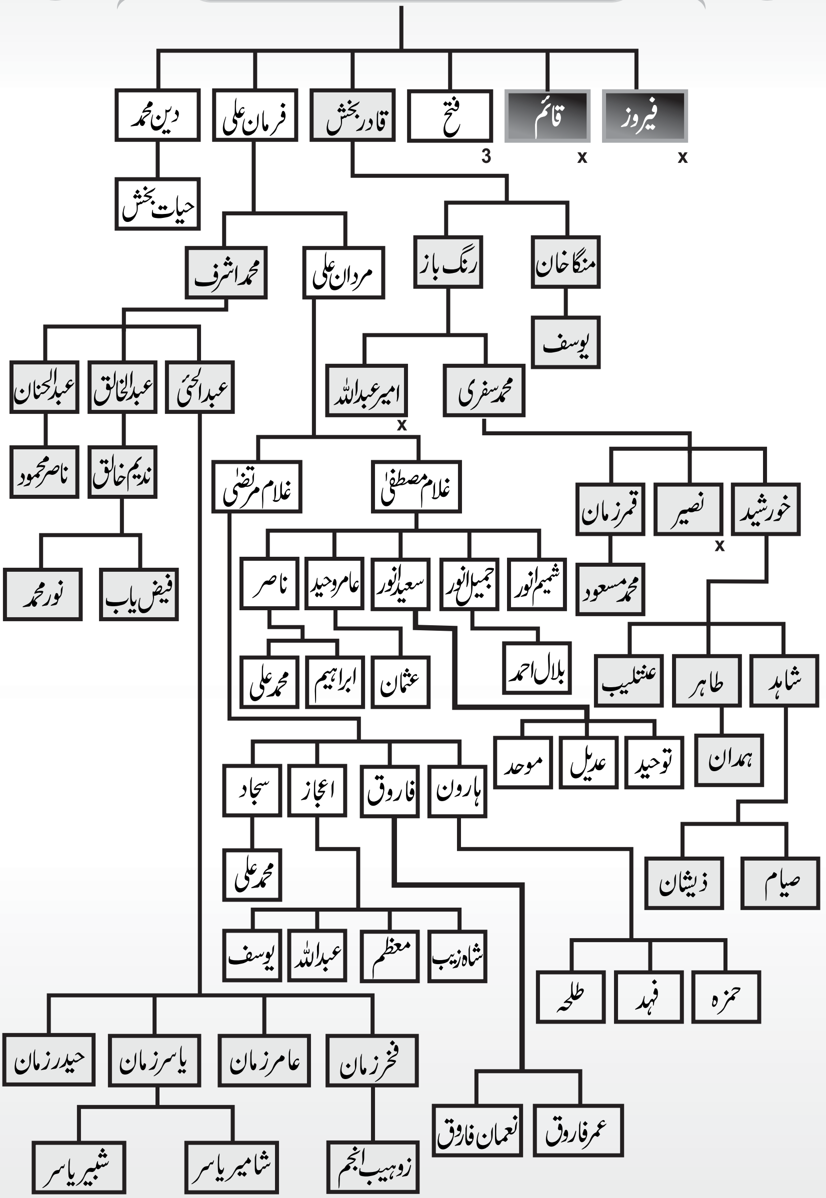

5 خاندان حیات بخش ولد دین محمد

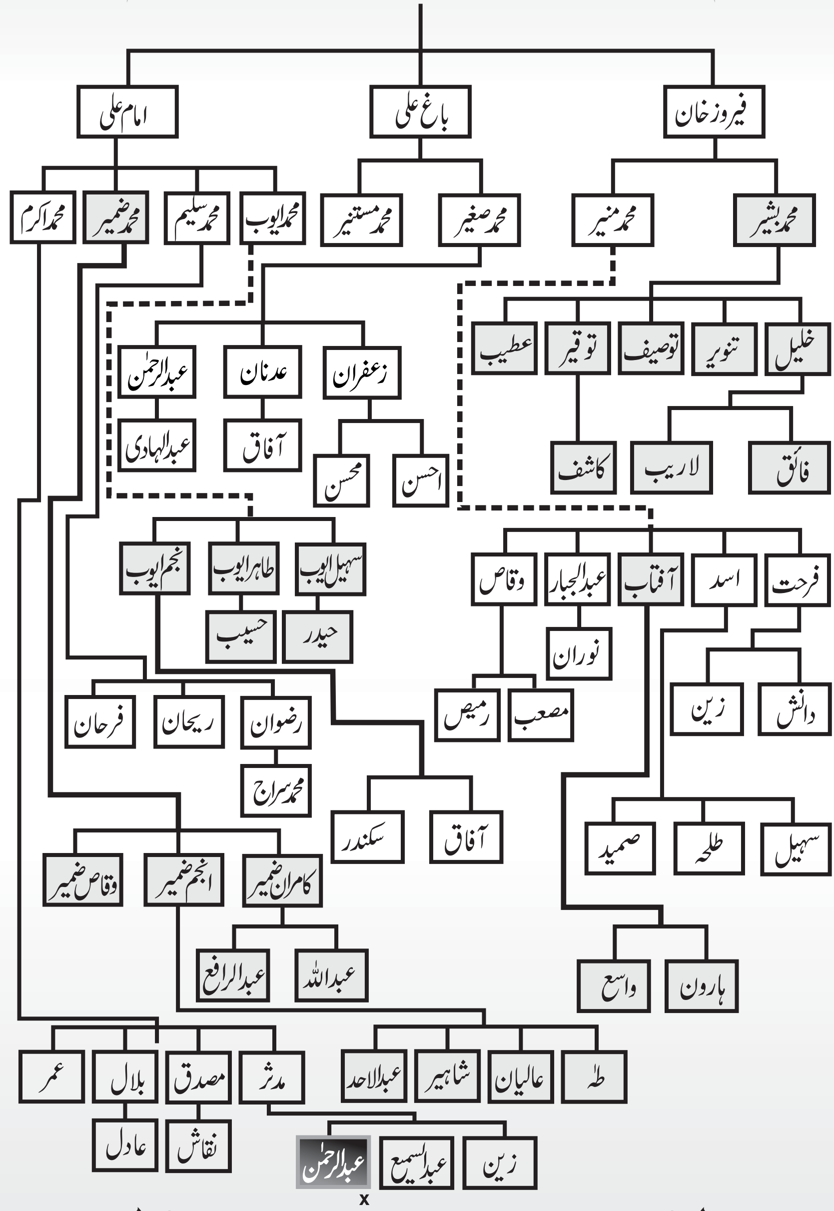

6 خاندان امام بخش ولد محمد بخش

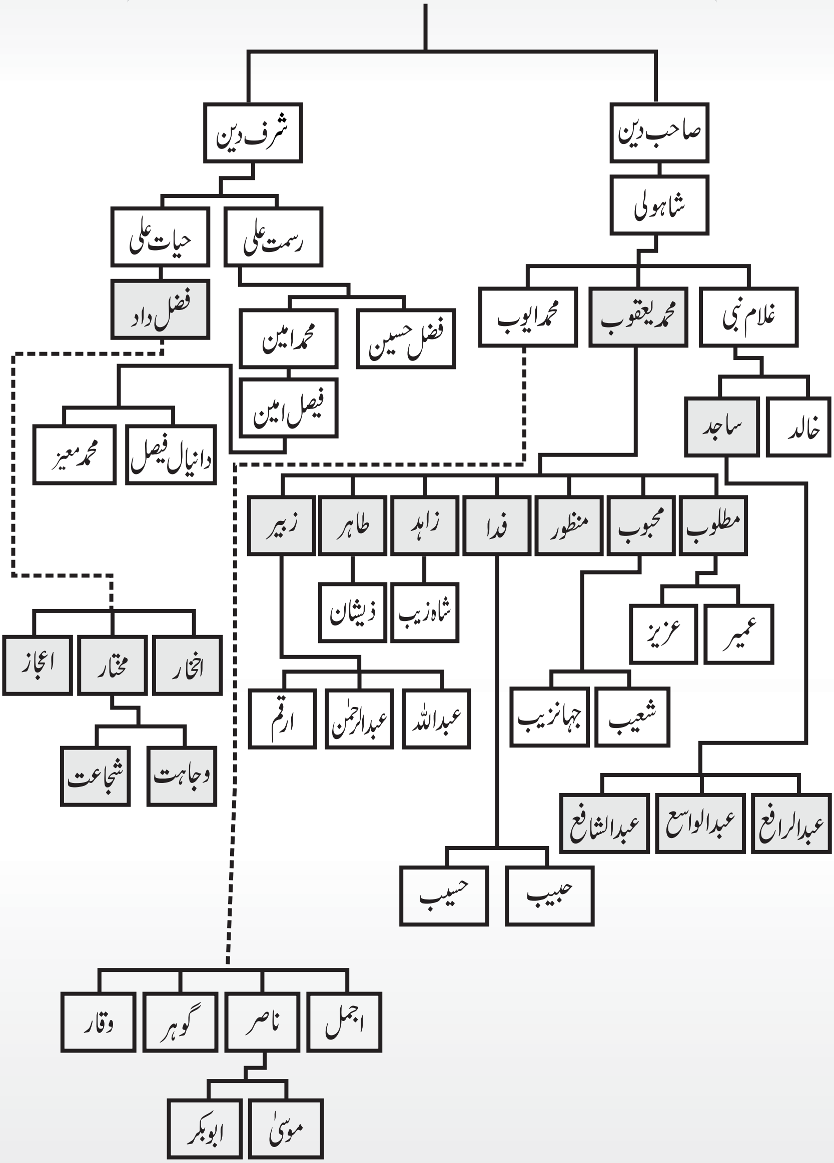

راجا محمد منظور مرحوم

سماجی شخصیت،
سوشل ویلفیئر سوسائٹی
موہری کتھریل کے
بانی ممبر، صحافی

ڈاکٹر ثاقب منظور راجا

قابلِ فخر شخصیت
گاؤں کے پہلے پی ایچ ڈی
آج کل آسٹریلیا کی کسی یونیورسٹی
میں بطور پروفیسر خدمات انجام
دے رہے ہیں۔

راجا محمد وسیم سیفی

- ممبر ڈسٹرکٹ پیس کمیٹی راولپنڈی
- پرنسپل کیڈٹ فاؤنڈیشن سکول سسٹم

محمد حسن مصطفیٰ راجا

راجا دانیال منظور

نبیل منظور راجا

علی اختر

طلعت اختر

شہباز اختر

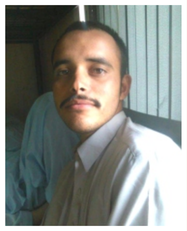

حسن اختر

ہمایوں ثقلین

محمد سلیم

اسد منیر اپنے بچوں کے ساتھ

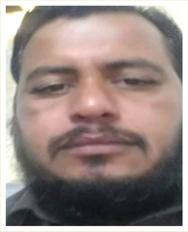

شہزاد اختر

اُسامہ

محمد حنیف

نہایت شریف انسان

مکھن خان

مسجدیں بنانے کے شوقین، اللہ کی رضا کیلئے اپنا کاروبار وقف کردیا

محمد یوسف ومبشر محبوب

محمد بابر بلال

امجد حسین

علی اصغر

امیر اکبر بٹ

ذبیح اللہ

ثناءاللہ

علی اکمل

ایم اے انگلش۔نوجوانوں کیلئے رول ماڈل

عزیز جمیل

محمد اسماعیل

مزمل خلیل

یاسر الیاس

نعمان غضنفر

ایاز رفیق

راجا زمرد

تنویر اکرم ستی

7 خاندان علی بخش ولد محمد بخش

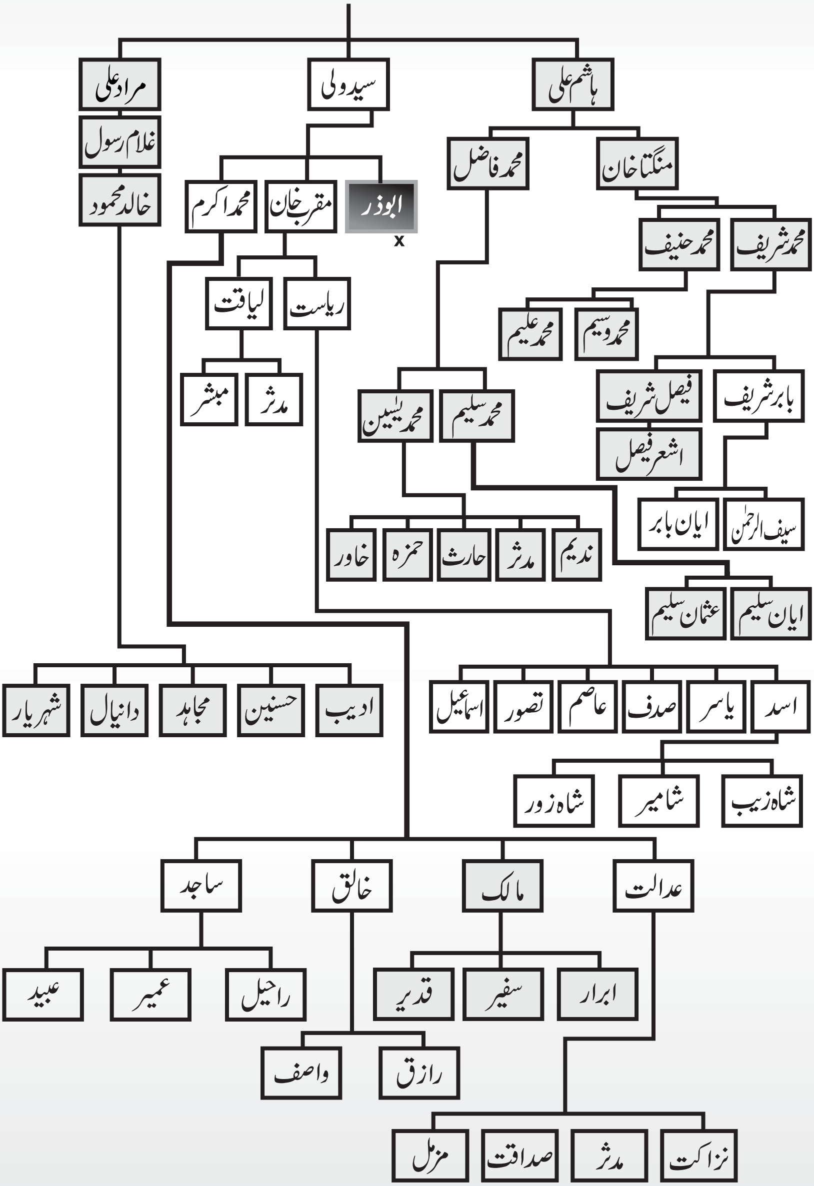

8 خاندان پیر بخش ولد محمد بخش

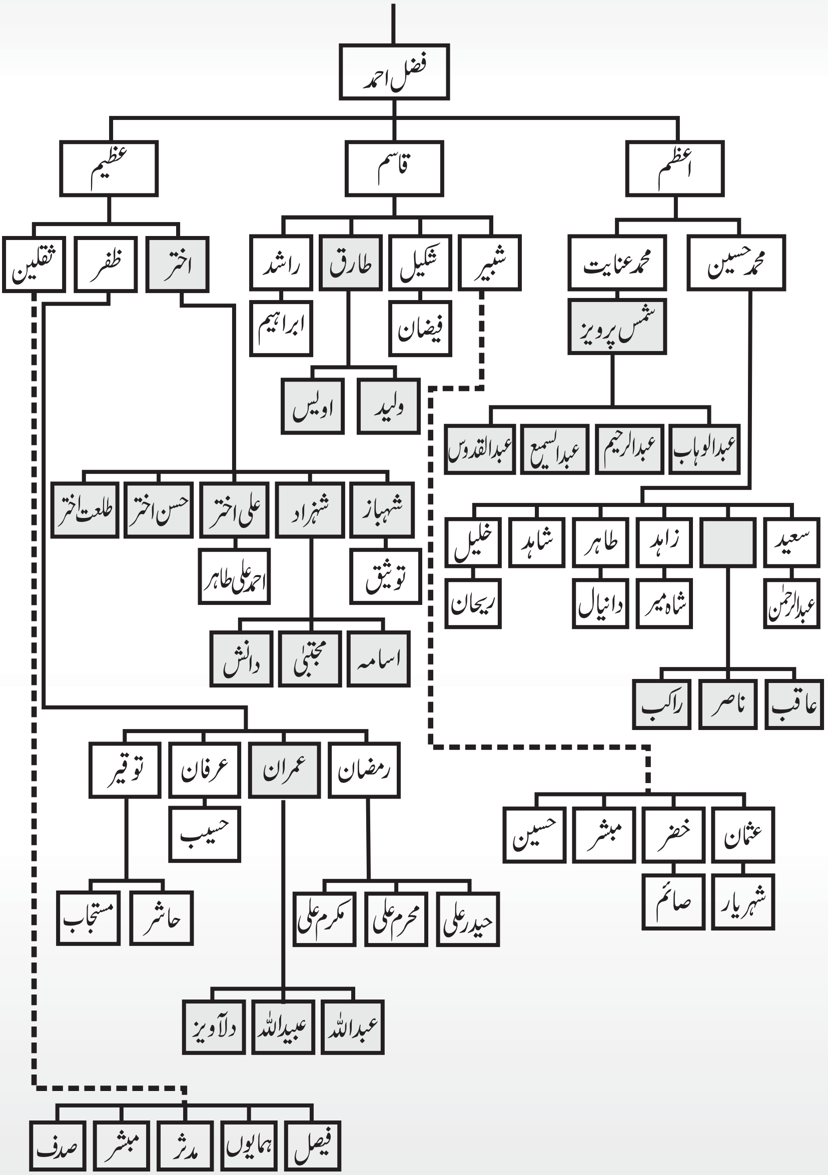

9 خاندان ابدانی ولد حفیظ اللہ

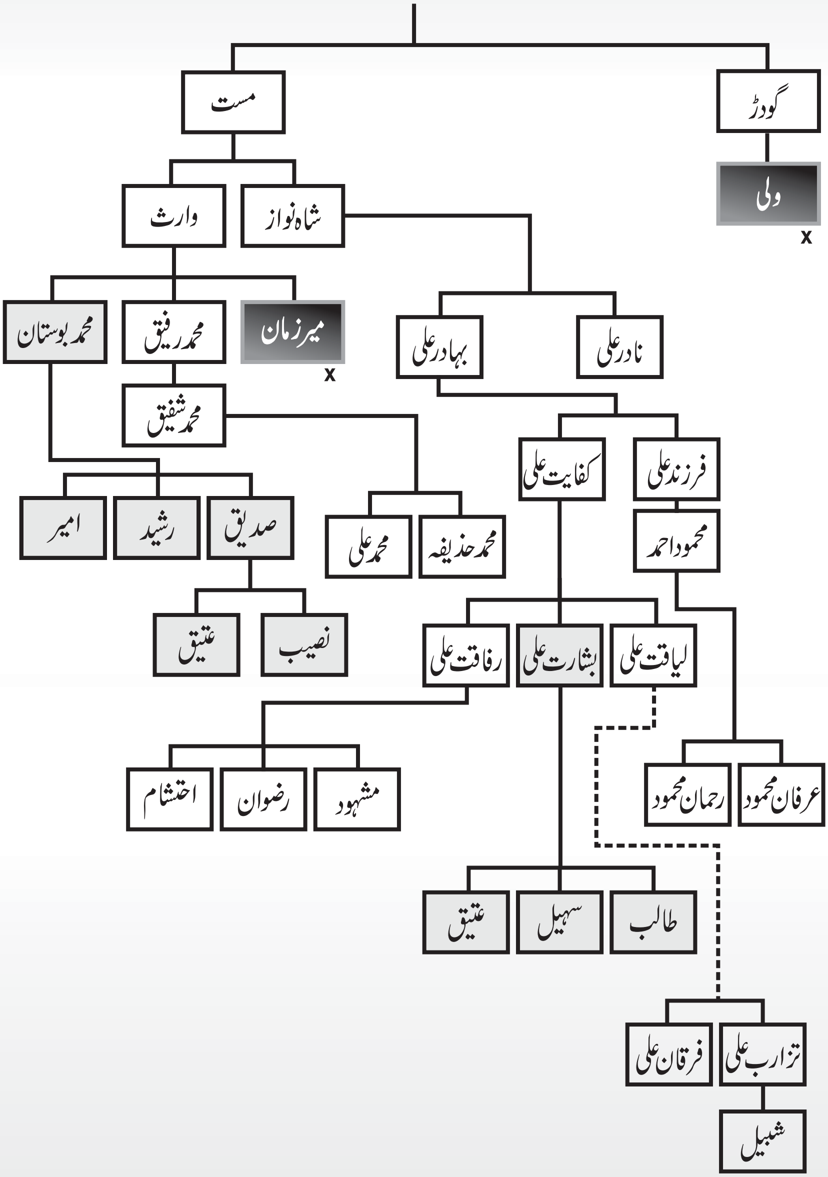

10 خاندان رمضانی ولد حفیظ اللہ

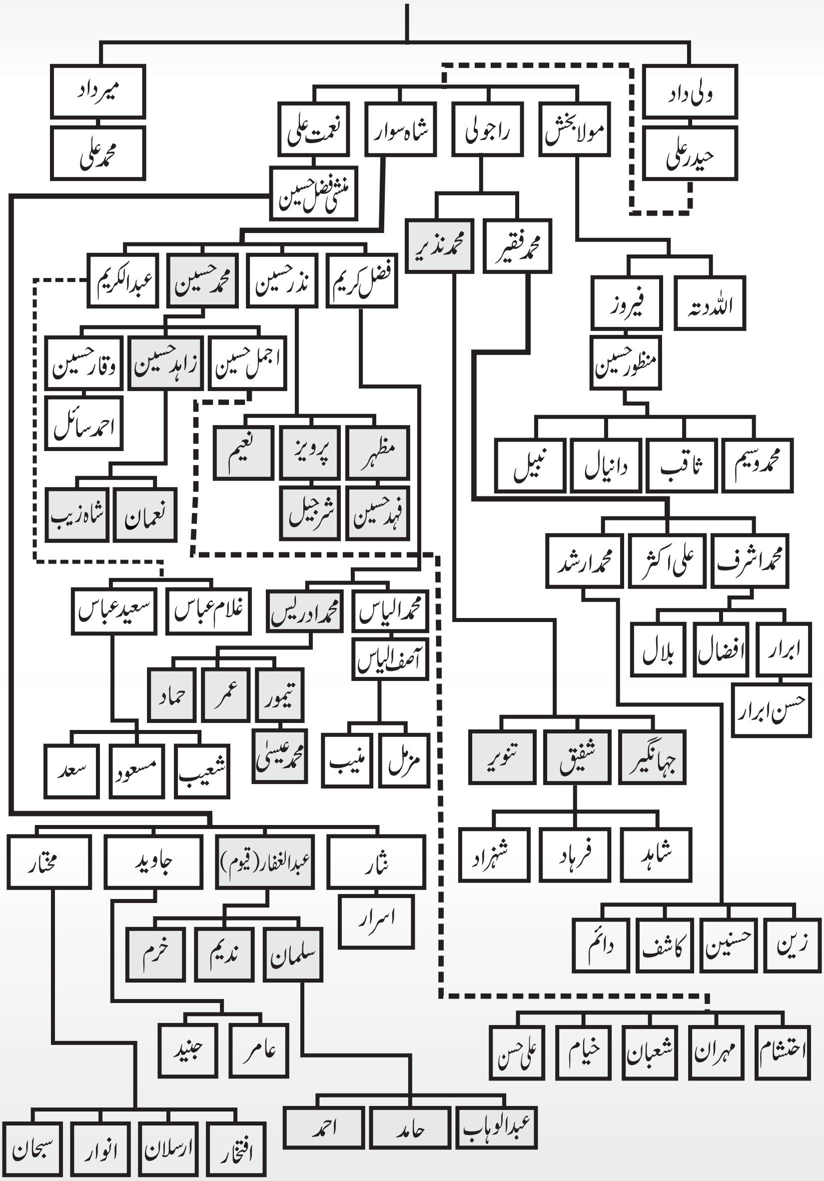

STATE LIFE
CORPORATION OF PAKISTAN

STATE LIFE
CORPORATION OF PAKISTAN

عمران زاہدی راجا (ایریا منیجر)

علیم انور بابر (سیلز منیجر)

شاہد حسین (سیلز منیجر)

عمران زاہدی راجا نے بطور سیلز منیجر کام کرتے ہوئے بھرپور محنت کی اور 2014ء کو ایریا منیجر گریڈ 18 کے عہدے پر ترقی پائی۔ آج تک اپنی پوری یونین کونسل میں واحد ایریا منیجر ہیں اور اپنے علاقہ میں ایک سو سے زائد لوگوں کو روزگار مہیا کر چکے ہیں، جن میں اس وقت صرف اپنے گاؤں کے 4 سیلز منیجر اور 6 سیلز آفیسر کے عہدے پر بہترین روزگار سے مستفید ہو رہے ہیں۔

اسٹیٹ لائف انشورنس میں بہترین روزگار کے مواقع موجود ہیں جو بھی اس فیلڈ میں آنا چاہے، ایک درخشاں مستقبل اُس کا منتظر ہے۔ ہم سے رابطہ کریں۔

تسکین حیدر راجا (سیلز منیجر)

محمد نعیم (سیلز منیجر)

بلال انور (سیلز آفیسر)

سہیل عاصم (سیلز آفیسر)

راجہ ساجد اورنگزیب (SR)

مرید راجا (SR)

آفس نمبر 4 سیکنڈ فلور القیان پلازہ، بالمقابل اٹالین شوز
بینک روڈ صدر راولپنڈی
فون 051-9272666 موبائل 0300-9507082

ریاض حسین (مرحوم)

پاک آرمی میں نوکری کی اور کمانڈو SSG گروپ میں شامل ہوئے۔ 1965 کی جنگ میں بہترین خدمات پیش کیں۔ اور غازی ہو کر لوٹے۔ حکومت پاکستان نے کئی میڈلز سے نوازا۔ 21 اپریل 1976 کو کینسر کے مرض میں مبتلا ہو کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

سہیل عاصم

یہ ریاض حسین کے نواسے ہیں اور یہ بھی کمانڈو ہیں۔ اپنے گاؤں کے پہلے نوجوان ہیں جنہوں نے FPSC کمیشن کا امتحان پاس کیا اور ASF میں ڈائریکٹ انسپکٹر کے عہدے پر بھرتی ہوئے۔

محمد نعیم (سیلز منیجر)
0335-9368788

شاہد حسین (سیلز منیجر)
0334-5271351

تسکین حیدر راجا (سیلز منیجر)
0321-9575253

علیم انور بابر (سیلز منیجر)
0333-5155224

عمران زاہدی راجا
(ایریا منیجر)
0300-9507082

اے خدا میرے ابو سلامت رہیں

اسٹیٹ لائف بچت بھی تحفظ بھی

STATE LIFE
CORPORATION OF PAKISTAN

ایجنسی آفس: فرسٹ فلور رائل پلازہ نزد ASP آفس گوجر خان

11 خاندان جمعہ ولد حفیظ اللہ

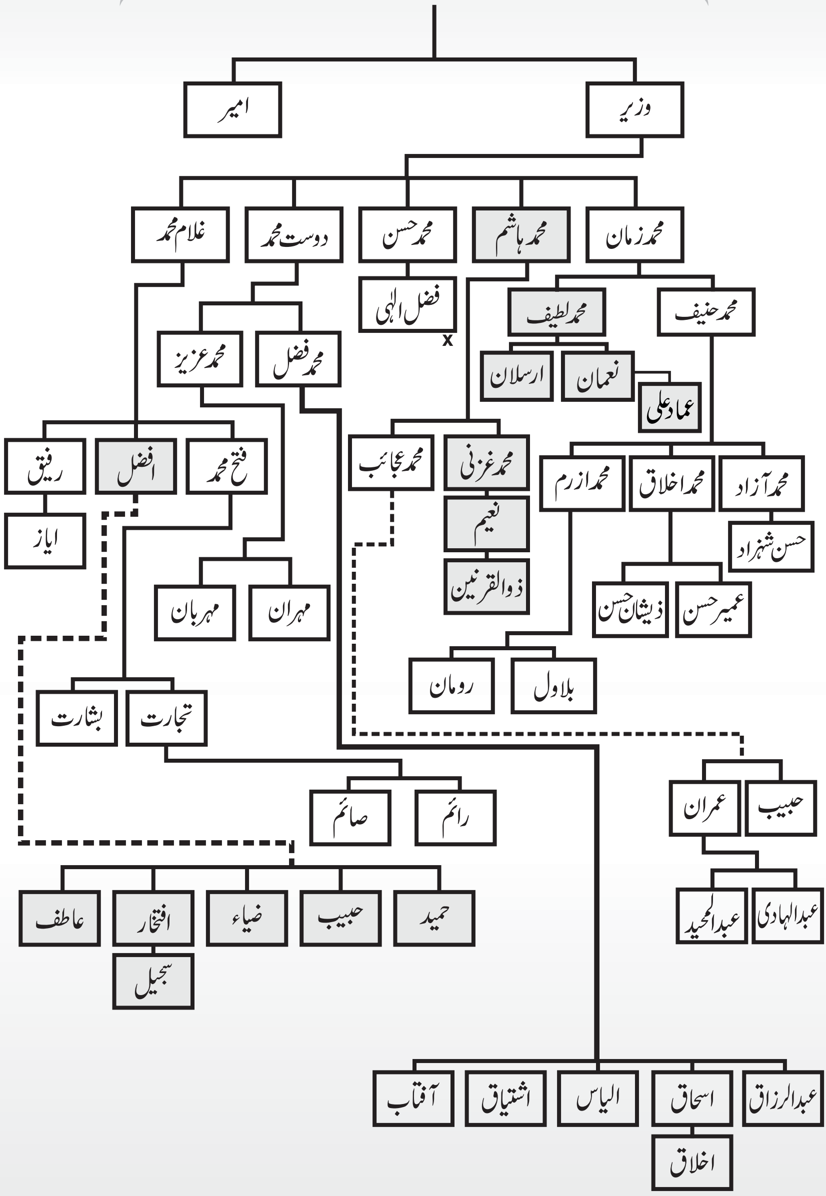

خاندان فیض بخش

نمبر شمار	نام	فون نمبر	نمبر شمار	نام	فون نمبر
1	جاوید ولد عبدالکریم	0333-5166885	28	نازید ولد آفتاب	0342-5653326
2	مجاہد ولد جاوید اقبال	0333-5330830	29	صداقت ولد مشتاق حسین	0347-5909192
3	عمر ولد جاوید اقبال	0341-5144397	30	ولید ولد صداقت	0340-5226451
4	دانش ولد جاوید اقبال	0342-4545175	31	نزاکت ولد مشتاق حسین	0340-5662368
5	طیب ولد جاوید اقبال	0341-5881525	32	ابرار ولد محمد ریاض	0345-5135083
6	حسن اختر ولد محبت حسین	0321-8521949	33	صہیب ولد ابرار حسین	0348-8136919
7	اسجد ولد حسن اختر	0333-5612080	34	حارث ولد ابرار حسین	0314-5408411
8	اصدق ولد حسن اختر	0315-5594897	35	شبراز ولد محمد ریاض	0321-5293796
9	فرحت ولد ظفر اقبال	0300-5205878	36	عاشر ولد شبراز	0323-5546625
10	جہانزیب ولد فرحت اقبال	0316-5549549	37	ارباب ولد محمد ریاض	0345-5828929
11	شاہ رخ ولد فرحت اقبال	0305-5205878	38	عمران زاہدی ولد محمد ریاض	0334-9507082
12	سجاد ولد محمد لطیف	0321-5471602	39	راشد ولد الطاف حسین	0315-3432726
13	حنیف ولد فضل حسین	0332-5327255	40	زوہیب ولد راشد	0315-7883749
14	فرقان ولد محمد حنیف	0321-9525554	41	فیصل ولد الطاف حسین	0341-8706264
15	تسکین ولد محمد حنیف	0345-5079538	42	غضنفر ولد محمد امین	0321-9735257
16	تیمور ولد محمد حنیف	0322-5058003	43	نعمان ولد غضنفر علی	0315-0766655
17	صغیر ولد فضل حسین	0333-5154598	44	طالب ولد محمد اشرف	0321-5313155
18	کاشف ولد محمد صغیر	0345-6516451	45	عمر ولد طالب حسین	0321-5742500
19	واصف ولد محمد صغیر	0340-0540670	46	اسد ولد محمد اشرف	0323-5243700
20	وجاہت ولد محمد صغیر	0312-5684456	47	کامران ولد محمد اشرف	0321-4706551
21	شفیق ولد فضل حسین	0333-5905485	48	پرویز ولد محمد عجائب	0331-5242421
22	وقاص ولد محمد شفیق	0336-5378586	49	ارسلان ولد پرویز اختر	0332-5502924
23	وقار ولد محمد شفیق	0336-5269004	50	رفعت ولد محمد عجائب	0333-5537481
24	مرسلین ولد محمد شفیق	0336-8848783	51	عمیر ولد رفعت	0336-9903346
25	آفتاب ولد مشتاق حسین	0333-5571158	52	سہیل ولد محمد عجائب	0333-5715377
26	مرسلین ولد آفتاب	0322-5200732	53	طارق ولد خادم حسین	0321-1559707
27	نبیل ولد آفتاب	0322-5200895	54	ارشد ولد خادم حسین	0342-5184202

خاندان مددعلی					
1	شکیل ولد نذیر علی	0333-5385194	7	وریام ولد محمد یٰسین	0301-5141737
2	علی اصغر ولد محمد شفیع	0347-4427977	8	مزمل ولد محمد یٰسین	0322-5141737
3	علی اکبر ولد محمد شفیع	0346-6576699	9	فدا ولد محمد اکرم	0344-5751505
4	علی افضل ولد محمد شفیع	0345-5307385	10	انجم ولد محمد اکرم	0321-5050805
5	علی اکمل ولد محمد شفیع	0345-5695840	11	شعیب ولد محمد اکرم	0324-8990815
6	اکمل ولد محمد یٰسین	0321-5141737	12	باسم ولد محمد اکرم	0324-890095

خاندان رحیم داد					
1	حمید ولد محمد افضل	0323-5506647	8	طیب ولد محمد ایوب	0347-4987711
2	خطیب ولد محمد افضل	0321-5527506	9	رمضان ولد محمد ایوب	0340-8918617
3	نوید ولد محمد افضل	0321-5533848	10	شعبان ولد محمد ایوب	0310-3070939
4	نثار ولد شاہ ولی		11	رخسار ولد شاہ ولی	0345-9741377
5	جبار ولد محمد نثار		12	اسرار ولد محمد رخسار	0321-5060087
6	وقار ولد محمد نثار		13	منصور ولد دولت علی	0333-1454536
7	بابر ولد محمد ایوب	0301-5115497			

خاندان نواب خان					
1	حبیب ولد محمد نواز	0300-9804156	13	صغیر ولد کرم داد	0345-5990744
2	ندیم ولد محمد نواز	0304-0133533	14	سعید انور ولد گلزار خان	0300-5551389
3	وسیم ولد محمد نواز	0322-5103542	15	کامران ولد محمد صغیر	0304-5544816
4	فہیم ولد محمد نواز	0323-5662356	16	عمران ولد محمد صغیر	0336-1526134
5	ارسلان ولد محمد نواز	0324-9861209	17	رمضان ولد محمد صغیر	0344-5045812
6	بشیر ولد کرم داد	0322-9660934	18	ارسلان ولد محمد صغیر	0303-9298974
7	عباس ولد محمد بشیر	0335-5786498	19	نعیم ولد مطلوب حسین	0300-8090436
8	جہانگیر ولد محمد بشیر	0333-5109092	20	محمد ایوب ولد گلزار خان	0332-8852127
9	اسماعیل ولد محمد بشیر	0322-5250780	21	مہران ولد محمد ایوب	0322-9660939
10	وقاص ولد محمد بشیر	0302-2868166	22	دانیال ولد محمد ایوب	0324-5210172
11	ہمایوں ولد محمد عباس	0310-9293098	23	الفت ولد گلزار خان	0303-5008427
12	احسن ولد محمد عباس	0324-5503846	24	باسط ولد الفت حسین	0324-9898511

25	آکاش ولد الفت حسین	0321-5058580	27	وحید ولد گلزار	0300-5287738
26	حماد ولد وحید احمد	0320-5219391			

خاندان فرمان علی

1	شبیر ولد ولایت علی	0301-5295342	10	مقصود ولد عنایت علی	0321-5278691
2	حبیب ولد شبیر احمد	0333-5636180	11	عاطف محمود ولد گکھڑ خان	0321-5742500
3	افتخار ولد ولایت علی	0310-7050555	12	طاہر ولد گکھڑ خان	0322-5195844
4	مزمل ولد افتخار احمد	0323-5478174	13	سلمان ولد طاہر	0303-5433941
5	زبیر ولد ولایت علی	0320-8527282	14	احتشام ولد طاہر	0331-5700636
6	محبوب ولد عنایت علی	0302-5401609	15	شاہد ولد گکھڑ خان	0332-5691898
7	مظفر ولد محبوب حسین	0324-5048404	16	واحد ولد گکھڑ خان	0322-5188106
8	اسامہ ولد محبوب حسین	0323-5072729	17	اسد ولد گکھڑ خان	0321-5637858
9	یعقوب ولد عنایت علی	0323-8551779	18	نوید ولد محمد حسین	0346-5402846

خاندان غلام علی

1	افراز ولد جاوید کرامت	0342-9471641	7	ثناء اللہ ولد محبوب حسین	0323-5846761
2	اسماعیل ولد جاوید کرامت	0321-5451028	8	ذبیح اللہ ولد محبوب حسین	0322-5458088
3	وحید ولد کرامت حسین	0300-5287738	9	صبور الحسن ولد محبوب حسین	0334-5725402
4	جمشید ولد کرامت حسین	0323-5460266	10	محمد اخلاق ولد غلام مصطفیٰ	0347-4623433
5	عبدالستار ولد سوداگر حسین	0300-5200293	11	فیضان ولد محمد اخلاق	0349-5214659
6	محبوب ولد غلام مصطفیٰ	0344-9033663			

خاندان اللہ دتہ

1	اجمل فاروق ولد محمد اسلم	0344-5509628	10	شجاعت ولد عبدالقیوم	0317-5546667
2	عثمان ولد محمد اسلم	0345-5275052	11	حسنین ولد عبدالقیوم	0307-5869808
3	خان محمد ولد لال خان		12	نعیم ضیاء ولد گلزار خان	0344-5196241
4	خاور ولد خان محمد	0334-5384270	13	عامر ضیاء ولد گلزار خان	0312-5510242
5	قمر الٰہی ولد نور الٰہی	0307-8996162	14	خالد ولد حشمت علی	0345-5277435
6	مناظر الٰہی ولد نور الٰہی	0320-8526880	15	جواد ولد خالد محمود	0321-5060342
7	عبدالقیوم ولد محمد اقبال	0334-5126978	16	سانول ولد خالد محمود	0320-8818827
8	مسرور انجم ولد عبدالقیوم	0304-5505414	17	ساجد ولد حشمت علی	0307-5221635
9	حسنات ولد عبدالقیوم (بیرون ملک)	0307-5869808	18	ارشد ولد حشمت علی	0306-0407780

خاندان حسن علی

1	صدیق ولد فرمان علی	0322-9973416	6	محسن ولد محمد رشید	0313-5015070
2	عاقب ولد محمد صدیق	0333-6255718	7	حسن ولد محمد رشید	0331-5159736
3	ثاقب ولد محمد صدیق	0322-9973416	8	نمبردار ارشد ولد محمد غنی	0336-7959575
4	قاسم ولد محمد صدیق	0340-5438944	9	لال حسین ولد محمد ارشد	0323-5662315
5	رشید ولد فرمان علی	0301 5253926			

خاندان فتح محمد

1	فیاض ولد ارشاد حسین	0321-6339832	15	عرفان ولد محمد اعظم	0333-5599040
2	علی ولد فیاض حسین	0308-5145344	16	کامران ولد محمد اعظم	0323-5571321
3	انعم ولد فیاض حسین	0323-9733201	17	اشرف ولد کرم الٰہی	0331-5913233
4	جواد ولد فیاض حسین	0312-5664908	18	احسان ولد محمد اشرف	0333-9875266
5	اعجاز ولد ارشاد حسین	0333-5837077	19	کلیم ولد محمد حسین	0334-1571538
6	شیراز ولد ارشاد حسین	0333-5134109	20	وسیم ولد محمد حسین	0333-5517747
7	معظم ولد ارشاد حسین	0333-5153971	21	جاوید اختر ولد کرم الٰہی	0332-5343389
8	مسعود ولد ارشاد حسین	0321-5863692	22	عاصم ولد جاوید اختر	0332-5225303
9	قاسم ولد ارشاد حسین	0333-5514738	23	شاہد ولد جاوید اختر	0343-2081918
10	محمد انور ولد نور حسین	0320-8817556	24	یاسر ولد جاوید اختر	0322-9248549
11	علیم ولد محمد انور	0333-5155224	25	اسامہ ولد جاوید اختر	0342-6076006
12	راحیل ولد محمد انور	0323-5303373	26	احمت ولد کرم الٰہی	0331-5520499
13	بلال ولد محمد انور	0301-5511495	27	علی ازرم ولد کرم الٰہی	0313-5931224
14	محمد اعظم ولد غلام حسین	0300-5599040			

خاندان گل مواز

1	مختار ولد گل مواز	0322-5270150	3	شفاعت ولد گل مواز	
2	وقار ولد مختار احمد	0323-5052805	4	شعیب ولد محمد شفاعت	0333-5485281

خاندان محمد فضل

1	یونس ولد محمد شریف	0321-8384453	5	حسیب ولد محمد امتیاز	0336-8832432
2	محسن ولد محمد یونس	0320-5679786	6	ادیب ولد محمد امتیاز	0305-8654853
3	امتیاز ولد محمد یوسف	0333-5468380	7	نیاز ولد محمد یوسف	0321-9568901
4	عابد ولد محمد امتیاز	0308-8792640	8	باسط ولد محمد نیاز	0320-9525967

9	اعجاز ولد محمد یوسف	0321-5008295	12	وسیم ولد محمد یوسف	0344-5155115
10	سلیم ولد محمد یوسف	0333-5199970	13	عبداللہ ولد محمد یوسف	0096-659699060
11	نعمان ولد سلیم یوسف	0334-5199970			

خاندان سکندر

1	ذاکر ولد محمد یونس	0336-5784556	8	اختر ولد رحم علی	0333-5638754
2	حامد ولد محمد ذاکر	0322-5263835	9	خرم ولد اختر	0333-5156059
3	معین ولد محمد ذاکر	0346-1055669	10	اشرف ولد رحم علی	0335-5786434
4	ساجد ولد محمد یونس	0334-3418362	11	ساجد ولد محمد اشرف	0321-5673727
5	الیاس ولد رحم علی	0321-5050806	12	ثاقب ولد محمد اشرف	0321-5050705
6	یاسر ولد محمد الیاس	0344-5770030	13	زین ولد محمد اشرف	0322-5252765
7	مبشر ولد محمد الیاس	0321-5050806	14	زعفران ولد محمد صفدر	0097-337393737

خاندان غلام محمد

1	شہزاد ولد محمد انور	0301-5801728	18	اخلاق ولد علی شان	0334-9583909
2	آفتاب ولد محمد انور	0320-8818825	19	قزلباش ولد علی شان	0300-5572816
3	مکھن خان ولد لال خان	0324-8551322	20	جمیل ولد خوشحال خان	0345-5587928
4	خلیل ولد پہلوان خان	0306-5100956	21	عزیر ولد جمیل اختر	0340-5871788
5	مزمل ولد خلیل احمد	0303-8079488	22	مقصود ولد محمد زمان	0323-5346364
6	زبیر ولد پہلوان خان	0333-5187754	23	زمرد ولد مقصود	0346-5735638
7	نعیم ولد زبیر احمد	0333-5844947	24	اکمل ولد مقصود	0340-5152877
8	حمزہ ولد زبیر احمد	0322-4585037	25	عاطف ولد مقصود	0343-5055901
9	طارق ولد پہلوان خان	0300-9108141	26	عاصم ولد مقصود	0343-5055902
10	بختاور ولد محمد طارق	0321-5435513	27	اجمل فاروق ولد محمد زمان	
11	ارشد ولد پہلوان خان	0307-4384534	28	حسیب ولد اجمل فاروق	0320-9540369
12	اشرف ولد پہلوان خان	0302-5036034	29	عمر ولد اجمل فاروق	0322-9661342
13	جاوید ولد اقبال علی شان	0313-0544495			
14	افضال ولد اقبال علی شان	0340-5597671			
15	محمود ولد علی شان	0322-5375900			
16	حماد ولد محمود شہزاد	0300-5084726			
17	اکرام ولد علی شان	0347-1535153			

خاندان امام علی

نمبر	نام	فون
1	صالد ولد صادق حسین	0345-5691536
2	توصیف ولد صالد حسین	0348-0549575
3	اویس ولد خورشید احمد	0303-5417365
4	طارق ولد صادق حسین	0320-8527284
5	جنید ولد طارق محمود	0331-5843740
6	علی ولد طارق محمود	0348-0531028
7	ابرار ولد صادق حسین	0322-5256616
8	ساجد ولد صادق حسین	0343-5458343
9	خالد ولد نذر حسین	0305-9554233
10	فدا ولد خالد حسین	0321-5618717
11	ضیاء ولد خالد حسین	0334-0524030
12	صدف ولد خالد حسین	0316-5135522
13	امجد ولد نذر حسین	0345-9758333
14	یاسر ولد امجد حسین	0347-5295629
15	ریاست ولد نذر حسین	0345-9758333
16	حسنین ولد منظور حسین	0303-5027522
17	غفور ولد نذر حسین	0346-5863568
18	عاقب ولد غفور	0323-5264100
19	ثاقب ولد غفور	0323-9196920
20	ذیشان ولد غفور	0322-9403613
21	آفتاب ولد نذر حسین	0321-7863482

خاندان مغل

نمبر	نام	فون
1	سجاد ولد عبدالغفار	0323-5239656
2	مرید ولد عبدالغفار	0344-5327234
3	نوید ولد عبدالغفار	0335-5365397
4	ارسلان ولد سجاد	0323-5317063
5	اورنگزیب ولد سجاد	0323-5070775
6	محمد ضمیر ولد محمد حسن	0343-5131281

خاندان فتح اللہ

نمبر	نام	فون
1	مرید ولد اللہ دتہ	0343-4592819
2	سلمان ولد مرید حسین	0344-5359336
3	آفتاب ولد صغیر حسین	
4	ناصر ولد ریاست حسین	
5	ارشد ولد اللہ دتہ	
6	رحمٰن ولد محمد ارشد	
7	مہران ولد محمد ارشد	
8	محمود ولد زمان علی	
9	یٰسین ولد محمود حسین	345-57098419
10	امین ولد محمود حسین	0341-8620244
11	سلیم ولد محمود حسین	0344-8701772
12	ندیم ولد محمود حسین	0347-5617183
13	وسیم ولد محمود حسین	
14	محمد علی ولد محمود حسین	
15	مطلوب ولد محمد حسین	
16	اسماعیل ولد مطلوب	0347-5323457
17	جلیل ولد مطلوب	
18	مبین ولد غفور	
19	نعیم ولد غفور	0334-5520608
20	عبدالرؤف ولد محمد حسین	
21	باقر ولد عبدالرؤف	
22	بکر ولد عبدالرؤف	

خاندان برکت علی					
1	علی رضا ولد برکت علی	0314-5654806	5	مبین ولد علی رضا	
2	مستقیم ولد علی رضا	0307-5332276	6	مقیم ولد علی رضا	
3	متین ولد علی رضا	0300-5473674	7	معین ولد علی رضا	
4	مرسلین ولد علی رضا	0305-5232749	8	مستعین ولد علی رضا	
خاندان فضل حسین					
1	خادم حسین ولد فضل حسین		6	عدالت ولد فضل حسین	
2	وسیم ولد خادم حسین	0300-5473676	7	ساجد ولد عدالت حسین	
3	علیم ولد خادم حسین	0322-5252828	8	عثمان ولد عدالت حسین	
4	جواد ولد وسیم خادم		9	منصور ولد عدالت حسین	
5	سائل ولد علیم خادم	0322-5252828	10	عبدالرحمٰن ولد عدالت حسین	
خاندان عاشق حسین					
1	طارق ولد عاشق حسین	0334-1017392	6	ایان ولد شیراز	
2	عاصم ولد محمد طارق		7	عثمان ولد شیراز	
3	عدیل ولد محمد طارق		8	اعجاز احمد ولد عاشق حسین	0333-5187753
4	حسنین ولد محمد طارق		9	علی ولد اعجاز احمد	
5	شیراز ولد عاشق حسین		10	دانش ولد اعجاز احمد	
خاندان غلام علی					
1	شفقت ولد شاکر علی		12	ارسلان ولد واجد حسین	0304-5544903
2	توحید ولد شفقت حسین		13	احتشام ولد واجد حسین	0340-5212959
3	آصف ولد گلزار علی	0345-5187240	14	شہریار ولد واجد حسین	
4	عمار ولد آصف	0323-5971664	15	اعزاز ولد واجد حسین	
5	عمر ولد آصف		16	طفیل ولد گلزار علی	0346-5058292
6	عمان ولد آصف		17	عمار ولد محمد طفیل	
7	عثمان ولد آصف		18	رومان ولد محمد طفیل	
8	عبید ولد آصف		19	عزمان ولد محمد طفیل	
9	سلمان ولد آصف		20	اسد ولد گلزار علی	0345-5431079
10	واجد ولد گلزار علی	0306-5413336	21	عتیق الرحمٰن ولد محمد اسد	0312-5625587
11	صدام ولد واجد حسین	0303-5915347	22	عطار الرحمٰن ولد محمد اسد	

کامسیٹس یونی ورسٹی میں لیکچر دیتے ہوئے

ہمایوں ثقلین جنرل راحیل شریف کے ساتھ

جاوید اقبال انس

راجا پرویز اشرف سابق وزیراعظم پاکستان جب زاہد محمود کی تعزیت کیلئے تشریف لائے

MNA راجا جاوید اخلاص کے ساتھ گروپ فوٹو

مرزا ارشد اقبال چیئرمین کنیٹ خلیل

بیات اور پوٹھوہاری لینگویج کے زیر اہتمام سیمینار میں عبدالحمید، جاوید اقبال راجہ اور آل عمران سٹیج پر

مرزا عبدالرزاق حیدر

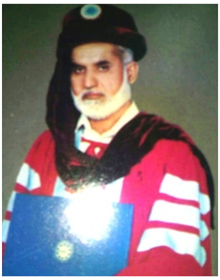

گکھڑ خان ولد جیون خان

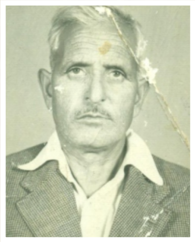

دولت علی

شفاعت حسین

نعیم زبیر

شایان

منصور کنول

اعزاز، شہرام، اذہان، خباب

حافظ محمد فیصل

یاسر عمران

زاہد محمود، منیب الرحمٰن

عدنان صغیر

شکیل احمد بخاری

راجاریان

صادق حسین

محمد حنیف

فرزندان ندیم زبیر

23	سہیل ولد محمد اسد		32	اجرم ولد بنارس	
24	ادریس ولد گلزار علی	0301-5598622	33	اراش ولد اجرم	
25	ایان ولد ادریس		34	شبران ولد بنارس	0335-5588879
26	سراج ولد ادریس		35	باسط ولد شبران	
27	ذاکر ولد بنارس	0321-5478981	36	عریض ولد شبران	
28	فرخ ولد بنارس		37	ثاقب ولد بنارس	0334-8643590
29	جنید ولد فرخ		38	حیان ولد ثاقب	
30	حمزہ ولد فرخ		39	ایان ولد ثاقب	
31	مامون ولد فرخ				

خاندان قادر بخش

1	خورشید ولد محمد سفری	0333-5467705	6	ذیشان ولد شاہد	
2	شاہد ولد خورشید	0334-8643940	7	ہمدان ولد طاہر	
3	طاہر ولد خورشید		8	قمر زمان ولد محمد سفری	0333-5528193
4	عثلیب ولد خورشید		9	مسعود ولد قمر زمان	0335-5829792
5	صیام ولد شاہد				

خاندان فرمان علی

1	شمیم انور ولد غلام مصطفیٰ	0336-5479443	14	حمزہ ولد ہارون	0313-5304579
2	جمیل انور ولد غلام مصطفیٰ	0300-5112373	15	فہد ولد ہارون	
3	بلال ولد جمیل انور		16	طلحہ ولد ہارون	
4	سعید انور ولد غلام مصطفیٰ	0314-5593935	17	فاروق ولد غلام مرتضےٰ	0321-5217101
5	توحید ولد سعید انور		18	عمر ولد فاروق	
6	عدیل ولد سعید انور		19	نعمان ولد فاروق	
7	موحد ولد سعید انور	0333-5534586	20	اعجاز ولد غلام مرتضیٰ	
8	عامر ولد غلام مصطفیٰ	0336-5478892	21	شاہ زیب ولد اعجاز	0311-5230738
9	حسنات ولد عامر وحید		22	معظم ولد اعجاز	
10	ناصر ولد غلام مصطفیٰ		23	عبداللہ ولد اعجاز	
11	ابراہیم ولد ناصر	0333-5166260	24	یوسف ولد اعجاز	
12	محمد علی ولد ناصر		25	سجاد ولد غلام مرتضیٰ	
13	ہارون ولد غلام مرتضےٰ	0333-5292242	26	محمد علی ولد سجاد	

نمبر	نام	فون
27	فخر زمان ولد عبدالحیٔ	0333-5902679
28	زوہیب ولد فخر زمان	
29	عامر ولد عبدالحیٔ	0323-5546707
30	یاسر ولد عبدالحیٔ	
31	شامیر ولد یاسر	
32	بشیر ولد یاسر	
33	حیدر ولد عبدالحیٔ	
34	ندیم ولد عبدالخالق	0333-5171544
35	فیض یاب ولد ندیم خالق	
36	نور ولد ندیم خالق	
37	عبدالحنان ولد محمد اشرف	
38	ناصر ولد عبدالحنان	

خاندان حیات بخش

نمبر	نام	فون
1	محمد بشیر ولد فیروز	0344-5008707
2	خلیل ولد محمد بشیر	
3	فائق ولد خلیل	
4	لاریب ولد خلیل	
5	تنویر ولد محمد بشیر	
6	توصیف ولد محمد بشیر	
7	توقیر ولد محمد بشیر	
8	کاشف ولد توقیر	
9	عطیب ولد محمد بشیر	
10	منیر ولد فیروز	
11	فرحت ولد محمد منیر	0333-5155230
12	دانش ولد فرحت	
13	زین ولد فرحت	
14	اسد ولد محمد منیر	0333-5155229
15	سہیل ولد اسد	
16	طلحہ ولد اسد	
17	حمید ولد اسد	
18	آفتاب ولد محمد منیر	0333-5534231
19	ہارون ولد آفتاب	
20	واسع ولد آفتاب	
21	عبدالجبار ولد محمد منیر	0333-5861868
22	نوران ولد عبدالجبار	
23	وقاص ولد محمد منیر	0323-5355230
24	مصعب ولد محمد وقاص	
25	زعفران ولد محمد صغیر	
26	احسن ولد زعفران	
27	محسن ولد زعفران	
28	عدنان ولد محمد صغیر	0300-9195516
29	آفاق ولد عدنان	0334-9411391
30	عبدالرحمٰن ولد محمد صغیر	0321-5878481
31	عبدالہادی ولد عبدالرحمٰن	
32	محمد مستنیر ولد باغ علی	
33	سہیل ولد محمد ایوب	0333-5171584
34	حیدر ولد سہیل ایوب	
35	طاہر ولد محمد ایوب	0333-5171583
36	حسیب ولد طاہر ایوب	
37	نجم ولد محمد ایوب	0333-5171582
38	آفاق ولد نجم ایوب	
39	سکندر ولد نجم ایوب	
40	رضوان ولد محمد سلیم	0321-5187574
41	سراج ولد رضوان سلیم	
42	فرحان ولد محمد سلیم	0342-5089136
43	ضمیر ولد امام علی	0300-5113055
44	کامران ولد محمد ضمیر	0333-5508866

45	عبداللہ ولد کامران ضمیر		54	مدثر ولد محمد اکرام	0320-8818640
46	عبدالرافع ولد کا امن ضمیر		55	زین ولد محمد مدثر	
47	انجم ولد محمد ضمیر	0333-5203024	56	عبدالسمیع ولد محمد مدثر	
48	طٰہٰ ولد انجم ضمیر		57	مصدق ولد محمد اکرام	0302-5629292
49	عالیان ولد انجم ضمیر		58	نقاش ولد محمد مصدق	
50	شاہیر ولد انجم ضمیر		59	بلال ولد محمد اکرام	0323-9556167
51	عبدالاحد ولد انجم ضمیر		60	عادل ولد محمد بلال	
52	وقاص ولد محمد ضمیر	0300-9822944	61	عمر ولد محمد اکرام	
53	اکرام ولد امام علی	0300-8340378			

خاندان شرف دین

1	محمد امین ولد رست علی	0333-5524735	5	مختار ولد فضل داد	
2	فیصل ولد محمد امین		6	وجاہت ولد مختار	
3	دانیال ولد فیصل امین		7	شجاعت ولد مختار	
4	معیز ولد فیصل امین		8	اعجاز ولد فضل داد	

خاندان شاہ ولی

1	خالد ولد غلام نبی	0333-5515849	15	حبیب ولد فدا	
2	ساجد ولد غلام نبی	0313-5572196	17	زاہد ولد یعقوب	
3	عبدالرافع ولد ساجد		18	شاہ زیب ولد زاہد	
4	عبدالواسع ولد ساجد		19	شہریار ولد زاہد	
5	عبدالشافع ولد ساجد		20	طاہر ولد یعقوب	0333-5356434
6	مطلوب ولد یعقوب		21	ذیشان ولد طاہر	
7	عمیر ولد مطلوب		22	داؤد ولد طاہر	
8	عزیز ولد مطلوب		23	زبیر ولد یعقوب	0300-9187422
9	محبوب ولد یعقوب	0324-5731271	24	عبداللہ ولد زبیر	
10	شعیب ولد محبوب		25	عبدالرحمٰن ولد زبیر	
11	فائق ولد شعیب		26	ارحم ولد زبیر	
12	جہانزیب ولد محبوب		27	اجمل ولد ایوب	
13	منظور ولد یعقوب		28	ناصر ولد ایوب	
14	فدا ولد یعقوب	0324-5732815	29	گوہر ولد ایوب	

30	وقار ولد ایوب	0345-5736294			
		خاندان علی بخش			
1	بابر ولد محمد شریف	0332-5460140	26	مدثر ولد لیاقت	0300-9189445
2	سیف الرحمٰن ولد بابر		27	مبشر ولد لیاقت	0307-8143844
3	ریان ولد بابر		28	اکرم ولد سید ولی	
4	فیصل ولد محمد شریف	0344-5540500	29	عدالت ولد محمد اکرم	0345-5775641
5	اشعر ولد فیصل		30	مالک ولد محمد اکرم	
6	حنیف ولد منگتا خان		31	عبدالخالق ولد محمد اکرم	0345-5203954
7	ساجد ولد محمد اکرم		32	لیاقت ولد مقرب خان	0346-5810203
8	وسیم ولد محمد حنیف	0300-5523446	33	نزاکت ولد عدالت	
9	علیم ولد محمد حنیف	0340-5868998	34	مدثر ولد عدالت	
10	سلیم ولد محمد فاضل	0333-5259532	35	صداقت ولد عدالت	0342-9552696
11	ایان ولد سلیم		36	مزمل ولد عدالت	
12	عثمان ولد سلیم		37	ابرار ولد مالک	0346-9664305
13	یٰسین ولد محمد فاضل	0312-5560561	38	سفیر ولد مالک	
14	ندیم ولد یٰسین	0334-0817937	39	قدیر ولد مالک	
15	مدثر ولد یٰسین		40	رازق ولد خالق	0340-0541493
16	حارث ولد یٰسین		41	واصف ولد خالق	0348-8460671
17	حمزہ ولد یٰسین		42	راحیل ولد ساجد	
18	خاور ولد یٰسین		43	عمیر ولد ساجد	
19	ریاست ولد مقرب خان	0306-5270054	44	عبید ولد ساجد	
20	اسد ولد ریاست		45	خالد ولد غلام رسول	
21	یاسر ولد ریاست	0333-5426944	46	ادیب ولد خالد	
22	صدف ولد ریاست		47	حسنین ولد خالد	
23	عاصم ولد ریاست	0340-5106309	48	مجاہد ولد خالد	
24	تصور ولد ریاست		49	دانیال ولد خالد	
25	اسماعیل ولد ریاست		50	شہریار ولد خالد	
		خاندان لال حسین			
1	عابد ولد ارشاد	03415229792			

خاندان محمد اعظم

1	سعید ولد محمد حسین	0300-9196582	11	دانیال ولد طاہر	
2	عبدالرحمٰن ولد سعید	0321-1552697	12	شاہد ولد محمد حسین	0311-7679615
3	وحید ولد محمد حسین	0323-8534598	13	خلیل ولد محمد حسین	0340-5869010
4	عاقب ولد وحید		14	ریحان ولد خلیل	
5	ناصر ولد وحید		15	عنایت ولد محمد اعظم	0316-5130102
6	راکب ولد وحید		16	شمس ولد محمد عنایت	0334-5011825
7	زاہد ولد محمد حسین	0321-1559782	17	عبدالوہاب ولد شمس	0323-5843342
8	شاہ میر ولد زاہد		18	عبدالرحیم ولد شمس	
9	نصیر ولد زاہد		19	عبدالواسع ولد شمس	
10	طاہر ولد محمد حسین	0343-5464881	20	عبدالقدوس ولد شمس	

خاندان محمد قاسم

1	عثمان ولد محمد شبیر	0333-5583976	8	فیضان ولد محمد شکیل	
2	شہریار ولد محمد عثمان		9	طارق ولد محمد قاسم	0321-5134855
3	خضر ولد محمد شبیر	0322-5201817	10	ولید ولد طارق	
4	صائم ولد محمد خضر		11	اویس ولد طارق	0322-9369095
5	مبشر ولد محمد شبیر	0331-9268598	12	راشد ولد محمد قاسم	0335-5506625
6	حسین ولد محمد بشیر	0307-8485611	13	ابراہیم ولد راشد	0335-5506624
7	شکیل ولد محمد قاسم	0313-5365856			

خاندان محمد عظیم

1	شہباز ولد اختر	0320-5056381	10	طلعت ولد اختر	0347-1535600
2	توثیق ولد شہباز		11	ظفر ولد محمد عظیم	
3	شہزاد ولد اختر		12	رضوان ولد ظفر	0320-8527050
4	اسامہ ولد شہزاد	0335-7889048	13	رمضان ولد ظفر	0320-8527050
5	مجتبیٰ ولد شہزاد		14	عرفان ولد ظفر	0335-5599040
6	دانش ولد شہزاد		15	حیدر علی ولد رمضان	
7	علی اختر ولد اختر		16	محرم ولد رمضان	
8	احمد ولد علی اختر		17	مکرم ولد رمضان	
9	حسن اختر ولد اختر	0323-9131935	18	عمران ولد ظفر	0324-5701010

19	عبداللہ ولد عمران		24	مستجاب ولد توقیر	
20	عبیداللہ ولد عمران		25	ثقلین ولد محمد عظیم	0301-5168186
21	دلآویز ولد عمران		26	فیصل ولد ثقلین	
22	توقیر ولد ظفر		27	ہمایوں ولد ثقلین	0345-5746356
23	حاشر ولد توقیر		28	مبشر ولد ثقلین	0324-5210167
			خاندان ابدانی		
1	حفیظ ولد نجابت علی	0314-5434689	10	صدیق ولد محمد بوستان	0331-5128310
2	نوید ولد نجابت علی		11	نفیس ولد محمد صدیق	
3	عرفان ولد محمود		12	نصیب ولد محمد صدیق	0321-2636400
4	رحمان ولد محمود		13	عتیق ولد محمد صدیق	0336-5788625
5	لیاقت ولد کفایت علی		14	رشید ولد محمد بوستان	
6	تزارب ولد لیاقت علی	0345-5596919	15	امیر ولد محمد بوستان	
7	شبیل ولد تزارب حسین		16	شفیق ولد محمد رفیق	0301-5044155
8	فرقان ولد لیاقت علی	0345-5720514	17	حذیفہ ولد محمد شفیق	
9	بشارت ولد کفایت علی		18	محمد علی ولد محمد شفیق	
			خاندان وزیر		
1	محمد حنیف ولد محمد زمان	0334-8549932	22	آفتاب ولد محمد فضل	0349-8250210
2	آزاد ولد محمد حنیف	0334-5267283	23	اخلاق ولد الیاس	
3	حسن ولد محمد آزاد		24	شہاب ولد الیاس	
4	اخلاق ولد محمد حنیف	0333-5568311	25	محمد عزیز ولد دوست محمد	0302-5631405
5	شہزاد ولد حنیف	0334-5267283	26	مہران ولد محمد عزیز	0348-5575254
6	عمیر ولد اخلاق		27	مہربان ولد محمد عزیز	0346-1055661
7	ذیشان ولد اخلاق		28	محمد عجائب ولد محمد ہاشم	
8	ازرم ولد محمد حنیف	0301-5151533	29	حبیب ولد محمد عجائب	0320-5580308
9	بلاول ولد ازرم		30	عمران ولد محمد عجائب	
10	رومان ولد ازرم		31	عبدالہادی ولد عمران	
11	لطیف ولد محمد زمان		32	عبدالمعید ولد عمران	
12	نعمان ولد محمد لطیف	0334-5655424	33	فتح محمد ولد غلام محمد	
13	عماد ولد نعمان		34	تجارت ولد فتح محمد	0346-1559735

14	عمران ولد محمد لطیف		36	حمید ولد محمد افضل	0322-9305064
15	محمد غزنی ولد محمد ہاشم		37	حبیب ولد محمد افضل	0320-5580308
16	نعیم ولد محمد غزنی	0335-9368788	38	ضیاء ولد محمد افضل	
17	ذوالقرنین ولد		39	افتخار ولد محمد افضل	
18	عبدالرزاق ولد محمد فضل		40	عاطف ولد محمد افضل	
19	اسحاق ولد محمد فضل	0301-4695178	41	رفیق ولد غلام محمد	
20	الیاس ولد محمد فضل	0302-5401240	42	ایاز ولد محمد رفیق	0322-5361249
21	اشتیاق ولد محمد فضل		43	تجارت ولد فتح محمد	0346-1559735
35	بشارت ولد فتح محمد	0346-5747734			
خاندان منظور حسین					
1	وسیم ولد منظور حسین	0345-5183011	3	دانیال ولد منظور حسین	
2	ثاقب ولد منظور حسین		4	نبیل ولد منظور حسین	
خاندان محمد فقیر					
1	اشرف ولد محمد فقیر	0333-5173092	6	ارشد ولد محمد فقیر	0343-5593335
2	ابرار ولد محمد اشرف	0308-5461976	7	زین ولد ارشد	
3	افضال ولد محمد اشرف	0314-5122905	8	حسنین ولد ارشد	
4	بلال ولد محمد اشرف		9	کاشف ولد ارشد	
5	علی اکثر ولد محمد فقیر		10	دائم ولد ارشد	
خاندان محمد نذیر					
1	شفیق ولد محمد نذیر	0321-5094201	4	شہزاد ولد محمد شفیق الرحمٰن	0332-5502399
2	شاہد ولد محمد شفیق الرحمٰن	0321-5508395	5	جہانگیر ولد محمد نذیر	0334-5234156
3	فرہاد ولد محمد شفیق الرحمٰن	0331-5370115	6	تنویر ولد محمد نذیر	0333-5829667
خاندان فضل کریم					
1	ادریس ولد فضل کریم	0332-5364804	5	آصف ولد محمد الیاس	0335-8412575
2	تیمور ولد محمد ادریس		6	مزمل ولد آصف	
3	عمیر ولد محمد ادریس		7	منیب ولد آصف	
4	عماد ولد محمد ادریس		8	عیسیٰ ولد محمد تیمور	
خاندان عبدالکریم					
1	غلام عباس ولد عبدالکریم		4	مسعود ولد سعید	

2	سعید عباس ولد عبدالکریم	0335-5018079	5	سعد ولد سعید	
3	شعیب ولد سعید				
	خاندان نذر حسین				
1	مظہر ولد نذر حسین	0322-9206321	4	شرجیل ولد پرویز	
2	فہد ولد مظہر		5	نعیم ولد نذر حسین	0312-5448716
3	پرویز ولد نذر حسین				
	خاندان محمد حسین				
1	اجمل ولد محمد حسین	0301-5597899	7	زاہد ولد محمد حسین	
2	احتشام ولد اجمل		8	نعمان ولد زاہد	
3	مہران ولد اجمل		9	شاہزیب ولد زاہد	
4	شعبان ولد اجمل		10	وقار ولد محمد حسین	0315-5602816
5	خیام ولد اجمل		11	سائل ولد وقار حسین	
6	علی حسن ولد اجمل				
	خاندان فضل حسین				
1	نثار ولد فضل حسین	0322-5250395	9	عامر ولد جاوید	0313-5191950
2	اسرار ولد نثار		10	جنید ولد جاوید	
3	عبدالغفار ولد فضل حسین		11	مختار ولد فضل حسین	0306-5556930
4	سلمان ولد عبدالغفار (قیوم)	0301-5065590	12	افتخار ولد مختار	0312-5762465
5	عبدالوہاب ولد سلمان		13	ارسلان ولد مختار	
6	ندیم ولد عبدالغفار		14	انوار ولد مختار	
7	خرم ولد عبدالغفار		15	سبحان ولد مختار	
8	جاوید ولد فضل حسین	0314-5056287			
	خاندان لال حسین				
1	طالب ولد نور حسین	0300-5836621	7	سخاوت ولد عرب حسین	
2	ثاقب ولد طالب حسین	0333-2398358	8	فضالت ولد عرب حسین	0302-5183924
3	دانش ولد طالب حسین	0311-1524692	9	طارق ولد فضل حسین	0300-5400330
4	عابد ولد طالب حسین	0348-5422962	10	ارباب ولد طارق	0302-6162066
5	خادم ولد نور حسین		11	سراب ولد طارق	
6	عرب ولد فضل حسین	0300-5538311	12	شہاب ولد طارق	

متفرق

نمبر	نام	فون	نمبر	نام	فون
1	راجا اشفاق احمد ناز (راولپنڈی)	04576095	29	چوہدری غضنفر (موہڑہ بُرج)	0304-5758232
2	راجا اعجاز احمد ارشد (اسلام آباد)	0346-9018833	30	چوہدری سعید (ڈوہنگی)	0333-5153472
3	تصدق ابرار راجا (راولپنڈی)	0334-5059834	31	چوہدری ساجد (کھورکہ)	0333-5564714
4	راجا شہزاد اشتیاق (راولپنڈی)	0312-9444555	32	چوہدری وحید (گوڑھا)	0333-5133698
5	راجا جاوید اخلاص MNA	0300-9188431	33	ملک فدا (دیہری)	0333-5177434
6	چوہدری افتخار وارثی MPA	0321-8547622	34	کیپٹن چوہدری محمد آزاد موہری برسال	0333-5216150
7	راجا محمد جواد (جماعت اسلامی)	0321-5004594	35	فاضل شائق (موہری برسال)	0300-5261447
8	چوہدری جاوید کوثر (تحریک انصاف)	0300-9507261	36	قاضی غلام رسول موہری برسال	0300-5206792
9	راجا جاوید اشرف (پاکستان پیپلز پارٹی)	0301-8541673	37	فدا حسین موہری برسال	0312-5320019
10	مرزا ارشد اقبال (چیئرمین کنیٹ خلیل)	0322-8541141	38	محمد بشیر اسلام نگر	0344-5744724
11	راجا ایاز بھٹی چیئرمین (جرموٹ کلاں)	0300-5580540	39	احتشام خلیل اسلام نگر	0333-5867525
12	چوہدری سردار علی وائس چیئرمین	0305-9130815	40	اختر شٹرنگ پنڈ متے خان	0300-5397461
13	قاضی عمران غریبہ	0333-5186936	41	علی زمان نیو خیر آباد	0333-5613943
14	چوہدری لیاقت آڈڑہ	0300-8344862	42	اسد شاہ (برائے ٹرک)	0301-5475795
15	چوہدری صداقت (شیرا)	0333-5493813	43	احسان نواز (سوہاوہ ہسپتال)	0324-9861209
16	راجہ مسعود ڈورہ بدہال	0301-3629566	44	عاصم ریاست (آڑہ) برائے رکشہ	0332-8867975
17	چوہدری فیاض (ڈھوک چوہدریاں)	0335-8345793	45	بشارت (ڈوہنگی) (برائے مرغ+کریانہ سٹور)	0322-5224971
18	چیئرمین شیر افگن جرموٹ	0300-5107731	46	بِلا (خیر آباد) (برائے ٹیلی فون)	0333-5253665
19	ماسٹر عابد سہال کھینگر	0333-5232346	47	ساجد ولد لال حسین (تریڈہ)	0334-5124186
20	راجہ جاوید علی بھٹی سہال کھینگر	0333-5175980	48	چوہدری ظفر (کھلابٹ) (ٹرک)	0301-8495465
21	بختاور منہاس (سونی) سہالہ	0321-5336295	49	اشرف جھارا (ڈالا)	0322-9403702
22	ماسٹر امجد کھینگر ممدال	0300-8348730	50	نمبردار تصدق کھینگر	0333-5187441
23	چوہدری زاہد ڈھوک چوہدریاں	0334-1542141	51	مرزا نجم	0321-7044523
24	راجا رضوان (کھینگر ممدال)	0333-5114122	52	فاروق کریانہ سٹور چکوال موڑ	0345-5683197
25	راجہ سلیم	0345-510588	53	عابد کریانہ سٹور چکوال موڑ	0333-9558323
26	چوہدری قمر منصور ڈھوک چوہدریاں	0323-9557838	54	بابر کیانی کیبل والا	0346-5813972
27	ملک جاوید ڈورہ	0303-5501773	55	محبوب مرغ شاپ چکوال موڑ	0335-5829533
28	قمر زمان ہیڈ ماسٹر جرموٹ کلاں	0334-5071319	56	خالد (موہری برسال) برائے پکوائی	0322-5066225

جہاں کھنڑیل رہتے ہیں

۱۔ موہری کھنڑیل
۲۔ موہری برسال
۳۔ موہڑہ برج
۴۔ دریالہ خاکی
۵۔ ڈورہ بدہال (پنڈ)
۶۔ ڈوہنگی
۷۔ ہتھیہ پائیں
۸۔ پنڈ متے خان
۹۔ ٹھہاڑ
۱۰۔ کھورکہ
۱۱۔ گیگیاں سیداں
۱۲۔ منگوٹ
۱۳۔ موہڑہ علیہ
۱۴۔ فیصل راجارام
۱۵۔ جندوٹ
۱۶۔ گلیالی راضی
۱۷۔ کنڈیاری
۱۸۔ کیدو خالصہ
۱۹۔ ڈُڈی پڑی
۲۰۔ پڑی اسکندریال
۲۱۔ موہڑہ پڑی
۲۲۔ سروہہ خالصہ
۲۳۔ سموٹ گکھڑاں
۲۴۔ موہڑہ بُھٹیاں
۲۵۔ سہالی عمر خان
۲۶۔ مندرہ
۲۷۔ پھلینہ
۲۸۔ قاضی چھوٹا (قاضیاں)
۲۹۔ روہڑہ خالصہ
۳۰۔ بورگی کرم چند
۳۱۔ سوہاوہ بُنے خان
۳۲۔ پنج گراہلو
۳۳۔ کاہلی کھینگر
۳۴۔ کنیٹ ملوک
۳۵۔ ڈُلمی کھنڑیل
۳۶۔ جنڈ خانزادہ
۳۷۔ کنگوٹہ کلاں
۳۸۔ سوڑہ کھنڑیل (مندرہ)
۳۹۔ کوری دولال
۴۰۔ پنڈ جھاٹہ

میرا دورِ آزمائش 2017

تمھارے دور کی خواہش 2117

خدا کرے کہ مری ارضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گُل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو
یہاں جو پھُول کِھلے وہ کِھلا رہے برسوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو
یہاں جو سبزہ اُگے وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو
گھنی گھٹائیں یہاں ایسی بارشیں برسائیں
کہ پتھروں سے بھی روئیدگی محال نہ ہو
خدا کرے کہ وقار اس کا غیر فانی ہو
اور اس کے حسن کو تشویش ماہ و سال نہ ہو
ہر ایک فرد ہو تہذیب و فن کا اوجِ کمال
کوئی ملول نہ ہو، کوئی خستہ حال نہ ہو
خدا کرے کہ مری ارضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گُل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو

(احمد ندیم قاسمی)

(بشکریہ: راجا اعجاز احمد ارشد)

جاوید اقبال راجا

تاریخ پیدائش: 04 ستمبر 1953ء (جمعۃ المبارک)

سروس : پرنسپل (ریٹائرڈ) ایف جی ماڈل سکولز اسلام آباد
مختلف پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں بھی بطور پرنسپل اور ڈائریکٹر کام کیا۔

تعلیم : ایم اے اردو (پنجاب یونیورسٹی)
ایم اے ایجوکیشن (پنجاب یونیورسٹی)
ایم اے ایجوکیشنل لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ
(یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور)

تصانیف : نصابی کتب (وفاق اور کشمیر کے گورنمنٹ سکولز میں پڑھائی جا رہی ہیں)
قافلے دِل کے چلے (سفرنامہ)
برف پگھلنا ضروری ہے (مجموعہ تقاریر)

اعزازات : وزیٹنگ پروفیسر (فیڈرل کالج آف ایجوکیشن اسلام آباد)
وزیٹنگ پروفیسر (کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد)
ماسٹر ٹرینر (حرا سکولز، ریڈ فاؤنڈیشن سکولز، غزالی کالجز، آفاق، دارارقم سکولز)

ٹیلی وژن/ریڈیو پروگرامز :
مختلف موضوعات پر تقاریر و انٹرویوز دیے۔

خدمات : اپنے گاؤں کے بچوں کے لیے کھیلوں کا آغاز کیا۔
سوشل ویلفیئر سوسائٹی قائم کی۔
تحریک اصلاحی معاشرہ قائم کی۔
نئی آبادی کا نیا نام ''اسلام نگر'' رکھا۔
گاؤں سے ''دستک'' نام کا خبر نامہ جاری کیا۔
جنرل سیکرٹری: فیڈرل گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن اسلام آباد
ڈائریکٹر: اسلامی نظامتِ تعلیم راولپنڈی
چیئرمین: نیشنل ایسوسی ایشن فار ایجوکیشن (نافع) راولپنڈی
پرنسپل: قرطبہ سکول اینڈ کالج E-18 اسلام آباد

i am here

زیر اہتمام

ضیائے ادب
پاکستان